

انگریزی گرامر و ترجمہ نویسی پر ایک مستند کتاب

انگریزی گرامر

محمد زعیم عابد

مکتبہ عابد، دیوبند

ENGLISH GRAMMAR

Mohammad Zaem Aabid

انگریزی گرامر

انگریزی گرامر وترجمہ نویسی پر ایک مستند کتاب

مصنف :

محمد زعیم عابد

استاذ ونگراں شعبہ علوم عصریہ

معهد الانور (عربک کالج)، دیوبند

محمد عابد

ناشر :

مکتبہ عابد، دیوبند

سلسلہ مطبوعات نمبر (۱)

ہوشیار:

جملہ حقوق بہ نام مصنف و ناشر محفوظ ہیں،
اس لیے ضابطے کی خلاف ورزی کرنے
والے کے خلاف کاپی رائٹ ایکٹ کے
مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

قانونی آگاہی:

کسی بھی قسم کی قانونی، عدالتی چارہ جوئی
صرف دیوبند کی ہی عدالت میں قابل
سماعت ہوگی۔

نام کتاب : انگریزی گرامر

مصنف : محمد زعم عابد

صفحات : ۲۳۲

قیمت : ۷۵ روپے

مکتبہ عابد

عابد منزل، بڑی ضیاء الحق، دیوبند (یو پی)

Maktaba Aabid

Aabid Manzil

Bar Zia ul Haque

Deoband U.P.

India. Pin-247554

Mobile : 09358373002

Tel : (01336) 223232

222800

222500

بار اول : شعبان ۱۴۲۲ھ / اکتوبر ۲۰۰۱ء

بار دوم : جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ / اگست ۲۰۰۳ء

بار سوم : صفر المظفر ۱۴۲۵ھ / مارچ ۲۰۰۴ء

بار چہارم : محرم الحرام ۱۴۲۶ھ / فروری ۲۰۰۵ء

بار پنجم : رمضان المبارک ۱۴۲۷ھ / ستمبر ۲۰۰۶ء

کمپیوٹر کتابت : عابد کمپیوٹر، دیوبند
طاعت : B.K. آفیسٹ پریس، دیوبند

CONTENTS

| S.No. | Chapters | Pages |
|-------|--------------------------------|-------|
| ● | Preface-II (دو با چہ طبع ثانی) | ۹ |
| ● | Foreword (پیش لفظ) | ۱۰ |
| ● | Eulogy (تقریب) | ۱۳ |
| ● | Preface-I (دو با چہ طبع اول) | ۱۴ |

| Part I | Basic Grammar | ۹۴ تا ۱۷۷ |
|--------|--|-----------|
| 1. | The Grammar (نمود صرف) | ۱۹ |
| | (i) Alphabet (حروف تہجی) | ۱۹ |
| | (ii) Letter (حرف) | ۱۹ |
| | (iii) Word (لفظ) | ۲۰ |
| | (iv) Sentence (جملہ) | ۲۱ |
| 2. | Parts of Speech (اجزائے کلام) | ۲۳ |
| 3. | The Noun (اسم) | ۲۶ |
| | (i) Kinds (قسمیں) | ۲۷ |
| | (ii) Number (تعداد) | ۳۱ |
| | (iii) Gender (جنس) | ۳۶ |
| | (iv) Case (حالت) | ۳۸ |
| | (v) Parsing (ترکیب) | ۴۰ |
| | (vi) Common Errors (عام اغلاط) | ۴۰ |
| 4. | The Pronoun (ضمیر) | ۴۱ |
| | (i) Kinds (قسمیں) | ۴۱ |
| | (ii) Parsing (ترکیب) | ۴۶ |
| | (iii) Common Errors (عام اغلاط) | ۴۷ |
| 5. | The Adjective (صفت) | ۴۷ |
| | (i) Kinds (قسمیں) | ۴۷ |
| | (ii) Degree of Adjective (صفت کے درجے) | ۵۲ |

| | |
|---|----|
| (iii) Parsing (ترکیب) | ۵۵ |
| (iv) Common Errors (عام اغلاط) | ۵۵ |
| 6. The Verb (فعل) | ۵۵ |
| (i) Kinds (قسمیں) | ۵۶ |
| (ii) Forms (شکلیں) | ۵۹ |
| (iii) Parsing (ترکیب) | ۷۰ |
| (iv) Common Errors (عام اغلاط) | ۷۰ |
| 7. The Adverb (فعل متعلق) | ۷۰ |
| (i) Kinds (قسمیں) | ۷۱ |
| (ii) Adverb Formation (فعل متعلق بنانا) | ۷۳ |
| (iii) Adverb Comparison (فعل متعلق میں تقابلی) | ۷۵ |
| (iv) Parsing (ترکیب) | ۷۷ |
| (iv) Common Errors (عام اغلاط) | ۷۸ |
| 8. The Preposition (حرف جار) | ۷۸ |
| (i) Kinds (قسمیں) | ۷۸ |
| (ii) Use of Preposition (حرف جار کا استعمال) | ۸۰ |
| (iii) Parsing (ترکیب) | ۸۳ |
| (iv) Common Errors (عام اغلاط) | ۸۳ |
| 9. The Conjunction (حرف عطف) | ۸۳ |
| (i) Kinds (قسمیں) | ۸۶ |
| (ii) Parsing (ترکیب) | ۸۷ |
| (iii) Common Errors (عام اغلاط) | ۸۷ |
| 10. The Interjection (حرف تعجب) | ۸۹ |
| (i) Parsing (ترکیب) | ۸۹ |
| 11. The Same Word Used as Different Parts of Speech | ۸۹ |
| (ایک جیسے الفاظ کا مختلف اجزائے کلام میں استعمال) | |

| Part II | Functional Grammar | ۱۳۸۵۹۵ |
|----------|--|---------|
| 12. | The Sentence (جملہ) | ۹۷ |
| | (i) Subject (فاعل) | ۹۷ |
| | (ii) Predicate (خبر) | ۹۹ |
| 13. | The Phrase (مركب ناقص) | ۱۰۲ |
| 14. | The Clause (مركب تام) | ۱۰۳ |
| 15. | The Articles (الفاظ تعريف و تكثير) | ۱۰۵ |
| 16. | Infinitive (مصدر) | ۱۰۷ |
| 17. | Gerund (اسم مصدر) | ۱۰۹ |
| 18. | Participle (صفت فعلی) | ۱۱۰ |
| 19. | Use of No or Not (نہیں کا استعمال) | ۱۱۲ |
| 20. | Punctuation (علامت وقف) | ۱۱۳ |
| 21. | Spelling (ہجہ) | ۱۱۶ |
| 22. | Word Formation (الفاظ بنانا) | ۱۱۹ |
| 23. | Active Voice and Passive Voice (فعل معروف اور فعل مجہول) | ۱۲۲ |
| 24. | Direct and Indirect Speech (روایت لفظی و معنوی) | ۱۳۱ |
| Part III | Translation | ۲۱۸۵۱۳۹ |
| 25. | The Tense (زمانہ) | ۱۴۱ |
| 26. | Present Indefinite Tense (زمانہ حال غیر متعین) | ۱۴۲ |
| 27. | Present Continuous Tense (زمانہ حال استمراری) | ۱۴۵ |
| 28. | Present Perfect Tense (زمانہ حال مکمل) | ۱۴۸ |
| 29. | Present Perfect Continuous Tense (زمانہ حال استمراری مکمل) | ۱۵۰ |
| 30. | Past Indefinite Tense (زمانہ ماضی غیر متعین) | ۱۵۸ |
| 31. | Past Continuous Tense (زمانہ ماضی استمراری) | ۱۶۱ |
| 32. | Past Perfect Tense (زمانہ ماضی مکمل) | ۱۶۳ |
| 33. | Past Perfect Continuous Tense (زمانہ ماضی استمراری مکمل) | ۱۶۸ |
| 34. | Future Indefinite Tense (زمانہ مستقبل غیر متعین) | ۱۷۵ |
| 35. | Future Continuous Tense (زمانہ مستقبل استمراری) | ۱۷۷ |

| | |
|--|-----|
| 36. Future Perfect Tense (زمانہ مستقبل مکمل) | ۱۷۹ |
| 37. Future Perfect Continuous Tense (زمانہ مستقبل استمراری مکمل) | ۱۸۳ |
| 38. Imperative Sentences (حکمیہ جملے) | ۱۹۰ |
| 39. Use of Verbs- Be (وربس بی کا استعمال) | ۱۹۱ |
| 40. Use of Have, Has, Had (ہیو، ہیز، ہیڈ کا استعمال) | ۱۹۳ |
| 41. Use of It (اٹ کا استعمال) | ۱۹۳ |
| 42. Use of There (ڈر کا استعمال) | ۱۹۵ |
| 43. Use of Modz! Auxiliary Verbs (فعل معاون کا استعمال) | ۱۹۶ |
| 44. Use of Infinitive, Gerund and Participle (مصدر، اسم مصدر اور صفت فعلی کا استعمال) | ۱۹۸ |
| 45. Comparison of Adjectives (صفات میں تقابلی) | ۱۹۹ |
| 46. Use of Some Adjectives (کچھ صفات کا استعمال) | ۲۰۰ |
| 47. Use of Some Adverbs (کچھ فعل متعلقات کا استعمال) | ۲۰۲ |
| 48. Use of Causative Verbs (افعال متعدی بد و مفعول کا استعمال) | ۲۰۳ |
| 49. Use of Stative Verbs (افعال بیانیہ کا استعمال) | ۲۰۳ |
| 50. Habitual Actions (عادتاً کام) | ۲۰۵ |
| 51. Conditional Sentences (شرطیہ جملے) | ۲۰۶ |
| 52. Sequence of Tenses (زمانوں کی ترتیب) | ۲۰۷ |
| 53. Optative and Exclamatory Sentences (تمنائی اور استغیابیہ جملے) | ۲۰۸ |
| 54. Use of Apostrophe (اضافت کا استعمال) | ۲۰۹ |
| 55. Some Essential Structures (جملوں کی چند ضروری ساخت) | ۲۱۰ |
| 56. Complex Sentences (تہجیدہ جملے) | ۲۱۳ |
| 57. Compound Sentences (مربک جملے) | ۲۱۵ |
| 58. Passages for Translation into English (انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لیے عبارتیں) | ۲۱۶ |

| Part IV | Composition | ۲۳۲۷۲۱۹ |
|--|-------------|---------|
| 59. Letter and Application Writing (خط اور درخواست لکھنا) | | ۲۲۱ |
| 60. Paragraph and Essay Writing (پیراگراف اور مضمون لکھنا) | | ۲۲۶ |

دیباچہ طبع ثانی

بسم الله الرحمن الرحيم

انگریزی گرامر کا دوسرا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آج سے تقریباً دو سال قبل جب یہ کتاب شائع ہوئی تھی، اُس وقت اس کا بالکل انداز نہیں تھا کہ علمی حلقوں میں یہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور ممتاز اہل علم اسے سراہیں گے۔ کتاب ملک و بیرون ملک جس کے پاس بھی پہنچی پسند کی گئی اور پڑھنے والوں نے اپنے اندر ایک تازہ جذبہ اور طلب علم کا نیا ولولہ محسوس کیا۔

میرا سر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ تشکر بجالانے کے لیے جھک جاتا ہے، جب میں یہ سنتا ہوں کہ یہ کتاب پچاسوں مدارس میں نصاب میں داخل کی گئی، انعام و تحفہ میں دینے کے لیے یہ ایک مناسب کتاب قرار دی گئی۔ انگریزی زبان کے ماہرین نے کتاب کی زبان اور ترتیب کو سلیس و سگفتہ اور اس کے اسلوب کو کامیاب اسلوب قرار دیا نیز کتاب کے متعلق بعض ایسے جملے کہے کہ جن کا دامن کتاب کے حسن سے بہر حال بڑھ کر ہے۔ یہ بات میرے لیے باعث سعادت بھی اور باعث خوشی بھی ہے کہ اکثر انتہائی مصروف علمی شخصیات نے کتاب اول تا آخر پڑھی اور بڑے بلند الفاظ میں کتاب کے متعلق اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

مجھے بعض اساتذہ اور طلبہ نے کہا کہ کتابت کی بعض جگہوں پر بعض اغلاط ہیں اور ان کی اصلاح انتہائی ضروری ہے۔ اس اشاعت میں ان اغلاط کی تصحیح کے ساتھ ساتھ بعض اسباق کی ترتیب بھی بدل دی گئی ہے جو انشاء اللہ پہلے سے زیادہ مفید ہوگی۔

انگریزی گرامر کی پہلی اشاعت کے بعد اساتذہ اور طلبہ نے کچھ مضامین کی تصحیح محسوس کی تھی، اس تصحیح کو دور کرنے کے لیے میں نے اللہ کے فضل و کرم سے دس اسباق کے اضافے کے ساتھ بعض اسباق کو تصحیح بھی کیا ہے، اس سے طلبہ کے لیے نئی راہیں کھلیں گی اور اس طرح اگر وہ محنت کریں گے تو انشاء اللہ بہت جلد انگریزی پر عبور حاصل کر لیں گے۔

میں بنیادی طور پر طالب علم ہیں، میں نے ایک طالب علم ہونے کی حیثیت سے یقیناً اس میں اغلاط کی ہوں گی، آپ ان اغلاط کو غلط رنگ دینے کے بجائے مجھے براہ راست تحریر فرما کر حوصلہ افزائی فرمائیں تاکہ میں اپنی اغلاط کی اصلاح کر سکوں۔ اللہ کرے یہ کتاب ہر طالب علم کے لیے پہلے سے زیادہ مفید ثابت ہو۔ آمین اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے اور قلب سلیم سے نوازے۔

ربنا لا تؤاخذنا ان نسبنا او اخطانا

محمد زبیر عمید عابد

۶ جمادی الثانی ۱۴۲۳ھ

۵ اگست ۲۰۰۳ء

شکل ۲ بچے دوپہر

پیش لفظ

حضرت مولانا محمد اسلم قاسمی صاحب دامت برکاتہم
استاذ تفسیر و حدیث دارالعلوم (وقف) دیوبند
بسم اللہ الرحمن الرحیم

دنیا کی زبانیں بھی عروج و زوال سے دوچار ہوتی ہیں، کسی کچھ اور تمدن کے پنپنے کے لیے ایک زبان کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہوتی ہے۔ ایک زمانہ سریانی زبان کا تھا تو ایک وقت عبرانی زبان کے عروج کا آیا، پھر قلم سجا میں رومن ایمپائر کے پرچم لہرائے تو رومن زبان کا ہر طرف چہ چار ہا، یہاں تک کہ مخلوق پر اللہ نے سب سے بڑا احسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ وجود اور نسبت اسلام کی صورت میں فرمایا، قرآن کریم عربی زبان میں ایک رواں اور نغمہ بار صنف لے کر آیا، اس کے لفظوں کے ترنم اور آیات کی نفسی پر دنیا دنگ رہ گئی، یہ دور عربی زبان کے عروج کا دور تھا، دنیا میں سبھی زبان سب سے اہلی زبان تھی؛ کیوں کہ اسلام دنیا کے کثیر ملکوں کو تسلیم کر چکا تھا اور یہی اقبال مند قوم دنیا کی سب سے زیادہ علمی اور مہذب قوم بن کر ابھری تو ان کی زبان بھی دنیا کی سب سے زیادہ معزز زبان تھی، مگر ”ہر عروجے راز وال“ کے اصول کے تحت جب عرب قوم دور انحطاط میں داخل ہوئی تو ان کی زبان بھی درجہ اول پر نہ رہی۔

سترھویں صدی میں یورپ نے کروٹ لی اور مادی علوم میں تحقیق و تجسس کا راستہ اختیار کیا، حقائق اشیاء کی جستجو اور علمی انہماک کے نتیجے میں مادیات کے کرشمے ظہور پذیر ہوئے، یورپ کی زبانوں میں سب سے جامع زبان انگریزی تھی؛ لہذا سائنس کی زیادہ تر کتابیں انگریزی میں آئیں اور خود سائنسی اصطلاحات کو بھی دنیا نے انگریزی الفاظ میں قبول کیا، سائنس یا حقائق اشیاء کے علوم کا چہ چا ہوا اور ساتھ ہی انگریزی زبان سائنس کی اصل زبان بنتی چلی گئی؛ ادھر انگلینڈ کے علاوہ امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ کے براعظموں میں ایشیا کے ساتھ ساتھ انگریزی استعمار کے ذریعے انگریزوں کی زبان پہنچ چکی تھی اس لیے یہ پہلو بھی اس زبان کے رواج پانے میں معاون بنا۔

آج انگریزی زبان کا دور ہے اور یہ ایک بین الاقوامی زبان بن گئی ہے۔ سائنسی تحقیقات کے نتیجے میں دنیا منحصر ہو گئی اور قاصدے سٹ مگے، انسانوں کی نقل و حرکت دنیا کے کونے کونے میں ہونے لگا تو لازم تھا کہ ایک بین الاقوامی زبان ایسی ہو جسے سیکھ کر آدمی دنیا کے ہر کونے میں اپنی بات دوسروں کو سمجھا سکے۔ ایسی مشترک زبان کا مقام انگریزی نے پایا؛ چنانچہ آج انگریزی جاننے والا شخص دنیا کے کسی بھی حصے میں خود کو بے زبان نہیں سمجھتا حتیٰ

کہ تبلیغ اور دعوت کی جوڑے داری ایک مسلمان پر قرآن و سنت نے عائد کی ہے اس کو پورا کرنے کے لیے بھی آج سب سے بڑا میدان اگر کوئی زبان فراہم کرتی ہے تو وہ انگریزی ہی ہے، اس زبان پر عبور ہو تو ایک مسلمان کے لیے ساری روئے زمین دعوتی جولان گاہ بن جاتی ہے، دعوت کے اس پہلو سے دیکھا جائے تو شاید یہ کہنا بالغضبہ ہو کہ اس مقصد سے انگریزی زبان سیکھنا مسلمانوں کے لیے آج واجب کفایہ ہوگا؛ تاکہ اس زبان کے ذریعے قرآنی ہدایات سے ساری دنیا کو روشناس کرایا جاسکے۔

ہندوستانی مسلمانوں نے ابتداً انگریزی زبان سے بے توجہی ہی نہیں برتی؛ بلکہ اس زبان سے ایک گونہ نفرت کا انداز اختیار کیا؛ غالباً اس کی وجہ یہ رہی ہوگی کہ انگریزی استعمار نے ہندوستان میں مغل دور حکومت کا پانچ سو سالہ چراغ گل کیا اور مشرق کا یہ سورج مغرب میں جا کر غروب ہو گیا تھا اس لیے مسلمان ابتداً سے ہی آزادی وطن کی لڑائی میں مصروف ہو گئے تھے، ایسے میں ایک دشمن قوم کی زبان کے خلاف اگر مسلمانوں میں شدید جذبات پیدا ہوئے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔

تاہم آج صورت حال بدل چکی ہے اب نہ انگریز ہندوستانوں کے لیے آقا یا استعماری طاقت ہے اور نہ ان کی زبان انگریزوں کی زبان ہے؛ بلکہ انگریزی زبان آج ایسی واحد عالمی اور سائنسی زبانی ہے جس کا کوئی حریف نہیں ہے؛ لہذا یہ زبان آج ہر شخص کی ضرورت ہے اور ہر ملک کی کم از کم ثانوی زبان ہے، ہر شخص اپنی ضروریات کے لیے اسے سیکھنے کا محتاج ہے



کسی بھی غیر زبان کی تعلیم اس زبان کے گرامر یعنی نحوی قواعد اور صرفی اصولوں کے جانے بغیر ممکن نہیں، ہر زبان کا اپنا ایک مزاج ہوتا ہے اور اس کا اپنا انداز تعبیر۔ کسی زبان کی یہ مزاج شناسی اس کے صرف و نحو اور جملوں کے Construction کے انداز کو جانے بغیر ممکن نہیں، انگریزی زبان میں جو Verbs ہیں وہ اکثر و بیشتر Transitive (متعدی) ہیں جس کی وجہ سے وہ ایک ایسے Direct Object کا تقاضا کرتے ہیں جس کا جملے کے اندر بیان موجود ہو، اسی کا نتیجہ ہے کہ انگریزی زبان کا مزاج Passive یا انفعالی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ اس زبان کا مزاج Acting کا نہیں بلکہ Acted Upon کا ہے؛ چنانچہ انگریزی میں زیادہ تر Passive Voice Expressions ہوتے ہیں؛ جب کہ ہماری زبان اردو یا ہندی بلکہ عربی و فارسی میں چونکہ Transitive Verbs کے ساتھ مساوی طور پر Intransitive Verbs بھی ہوتے ہیں لہذا ان زبانوں کا غالب مزاج Passive یا انفعالی نہیں بلکہ Active یا لازمی ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہمارے اطراف کی زبانوں میں صورت حال یہ ہوتی ہے کہ The real subject of the verbs اکثر و بیشتر کسی نہ کسی عمل میں ہوتا ہے یعنی ایسا Verb جو ایک Direct Object کا محتاج نہیں۔ اب زبان کے اس طبعی اور مزاجی فرق کو گرامر کے ذریعے ہی پہچانا جاسکتا ہے اور اسی کے تحت اکثر جملوں کی

Construction اس طرح الٹ، جائے گی کہ بجائے Subject سے شروع کرنے کے اکثر جملے Object سے شروع ہوں گے، پھر اس کے علاوہ بھی استمراری یا Continuous کے جملوں میں چاہے وہ Present ہوں یا Past Tense انگریزی میں Continuous Tense کے کچھ خاص Grammatical Rules اور قسمیں ہیں، جن کی وجہ سے اس کے Expressions میں ایک باضابطگی اور Accuracy ہوتی ہے جسے ایک Grammarian ہی خوب سمجھ اور سمجھا سکتا ہے۔



اردو میں انگلش گرامر کی متعدد کتابیں ہیں اور وہ سب اپنی اپنی جگہ پر مفید ثابت ہوئیں؛ مگر زیر نظر کتاب کی ترتیب مؤلف نے ایک خاص انداز سے کی ہے جس کی وجہ سے مختلف گرامر کے اصول و ضوابط مع کافی مثالوں کے پڑھنے والے کے سامنے بہت واضح ہو کر آجاتے ہیں؛ حتیٰ کہ اسے کسی ضابطے کو جاننے کے لیے زیادہ عرق ریزی کی ضرورت نہیں رہے گی، یہی اس کتاب کی ندرت ہے۔ مؤلف نے مختلف گراف بنا کر گرامر کے اصطلاحی الفاظ کے ساتھ اصول و قواعد کو ایسا آسان بنا دیا ہے کہ اس کتاب کو پڑھ لینے کے بعد ایک ابتدائی طالب علم دیگر مفصل گرامر کی کتابوں سے بے نیاز ہو جائے گا۔

یقین ہے کہ اپنی گونا گوں خصوصیات کی بنا پر یہ کتاب انگلش جاننے کے سلسلے میں ایک بہترین اضافہ ثابت ہوگی، جس کے لیے مؤلف عزیز محترم جناب محمد زمیم عابد صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ قابل مبارکباد ہیں۔ ایسی بین الاقوامی زبان کا سیکھنا اور اس پر عبور حاصل کرنا جس طرح کاروباری، ثقافتی اور ذاتی امور کے تحت ضروری ہے اسی طرح اشاعت، اسلام کے لیے بھی ناگزیر ہے، پھر حدیث میں ہے کہ: "اعمال کا مدار نیت پر ہے؛ لہذا ایک مسلمان انگریزی زبان کی تعلیم اگر خالص دعوت و تبلیغ کی نیت سے حاصل کرے تو دوسری ضرورتیں تو خود بخود اس سے پوری ہوتی جائیں گی؛ لیکن نیت تبلیغ کی برکت سے انشاء اللہ اس کو اجر و ثواب بھی حاصل ہوگا اور یوں یہ علم ایک ہاتھ درو کاج کا صداق بن جائے گا۔

میری دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ نفع بخش بنائے اور اردو داں بچے اس سے خاطر خواہ طور پر مستفید ہوں، اللہ رب العزت مؤلف محترم کی اس سعی کو قبول عام عطا فرمائے۔ آمین

محمد اسلم قاسمی

۳۱ شبان المعظم ۱۴۲۲ھ

۲۲ اکتوبر ۲۰۰۱ء

تقریظ

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

بسم الله الرحمن الرحيم

کہتے ہیں کہ زبان گرامر کے تابع نہیں ہے یعنی بھاشا قواعد کا لحاظ رکھ کر نہیں بولی جاتی۔ یہ بات اہل لسان کے حق میں کسی درجہ میں صحیح ہے مگر غیر اہل لسان قواعد کا بڑی حد تک محتاج ہے، وہ گرامر کی دست گیری کے بغیر شاید چار قدم بھی مشکل ہی سے چل سکتا ہے، قدم قدم پر قواعد صرف و نحو کا محتاج ہے۔ عربی گرامر (صرف و نحو) تو سب زبانوں کی گرامروں سے زیادہ مشکل ہے؛ مگر انگریزی کی گرامر بھی کچھ کم مشکل نہیں ہے۔ لوگوں نے ہر زبان میں انگریزی قواعد کی کتابیں لکھی ہیں، ہماری اردو میں بہت سی کتابیں دستیاب ہیں؛ مگر جناب محمد زمیم عابد صاحب نے ایک انوکھے طرز پر اردو میں انگریزی گرامر لکھی ہے۔ میں اگرچہ اس میدان کا شہسوار تو نہیں ہوں، مگر اس زبان کی بھی A B C ضرور جانتا ہوں۔ میں نے مختلف جگہ سے عابد صاحب کی کتاب دیکھی ماشاء اللہ بہت اچھے انداز پر کتاب مرتب کی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبول فرمائیں اور امت کے لیے نافع بنائیں۔ آمین

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

خادم دارالعلوم دیوبند

۵ شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ

۲۳ اکتوبر ۲۰۰۱ء

دیباچہ طبع اول

بسم الله الرحمن الرحيم

یہ دور انتہائی ترقی اور عروج کا دور ہے اس کے جہاں پر بہت سارے اسباب و عوامل ہیں وہیں پر ایک بنیادی سبب انگریزی زبان و ادب سے دلچسپی ہے، ویسے تو مختلف ادوار میں مختلف زبانوں کی اہمیت رہی ہے، جس سے وہ ترقی کے سرچشمے سمجھے جاتے رہے ہیں؛ مگر عصر حاضر میں جو علوم و فنون ترقی کی بنیاد سمجھے جاتے ہیں اور جس نے قوموں کو ترقی سے اٹھا کر ترقی پر پہنچایا ہے تو اس کا سبب انگریزی زبان ہی کے سر ہے۔

”خیر العلم علم الحال“ کے تحت یہ لکھنا بجا نہ ہوگا کہ انگریزی زبان و ادب کا سیکھنا عین تقاضہ وقت اور میدان ترقی کا ایک اہم رکن ہے؛ کیوں کہ اس زمانے کی تہذیب اور اس کے ہیرو کار ماڈرن ہیں، اس لیے ان کی اس جدید تہذیب و تمدن اور ثقافت و کلچر میں قرآنی انقلاب برپا کرنے اور تعلیمات نبوی ﷺ کی روح چھونکنے کے لیے ضروری ہے کہ ماڈرن علم و فن اور جدید طریقہ قبائے کار سے ہم آہنگ ہو کر ان کی زندگی میں دینی اور ایمانی انقلاب برپا کیا جائے۔

اللہ رب العزت والجلال نے بھی اس کا خاص لحاظ فرمایا ہے، حضرات انبیاء کرام کو ان کی قوم کی زبان میں ہی مبعوث فرمایا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رُسُلٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ. پ ۳۱ س ابراہیم آیت ۴

اس حقیقت کا کوئی انصاف پسند اور باضمیر انسان انکار نہیں کر سکتا کہ ملت اسلامیہ اور تعلیمات نبویہ ﷺ پش پاش ہو رہی ہے، اسلام کا صنایا کر دینے والے ضمیر فروش انسان دن بدن جنم لے رہے ہیں، شریعت حقہ کراہ رہی ہے، صحیح ملت اور دین حق کی طرف رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اس علم کے ذریعے دعوت و تبلیغ کی اہم خدمت انجام دی جاسکتی ہے اور ظلم و ستم سے کراہ رہی شریعت اسلامیہ کے آنسوؤں کو پونچھا جاسکتا ہے۔

انگریزی کی اہمیت میں اضافہ اس بات سے بھی ہو جاتا ہے کہ ہمارا سفر و حضر، نشست و برخاست، رہنا سہنا اور انصاف بینشنا مختلف معاشرے کے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے وہاں پر ہمیں اس کی شدید ضرورت کا احساس ہوتا ہے؛ بلکہ بعض جگہوں پر ذلت و رسوائی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

☆ ☆ ☆

انگریزی زبان کو صحیح طور پر لکھنے، پڑھنے اور سمجھنے کے لیے گرامر یعنی نحو و صرف کا جاننا بے حد ضروری

ہے، اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے طلبائے مدارس عربیہ کے لیے اس بات کی کمی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی کہ انگریزی سیکھنے کے لیے ایک مکمل کتاب شائع کی جائے جس میں سمجھانے کے تمام طریقے اردو میں ہوں؛ ویسے تو انگریزی گرامر کی ایک سے ایک بہترین کتابیں ہیں مگر اکثر کتابیں انگریزی، ہندی یا پھر صوبوں کی علاقائی زبانوں میں ہیں، اس لیے اردو دان لوگوں کے لیے ان کتابوں کو پڑھنے میں کافی دشواری اور دقت آتی ہے اور اگر کچھ کتابیں اردو میں موجود بھی ہیں تو ان کتابوں سے اپنی صلاحیت کے مطابق استفادہ نہیں کیا جاسکتا ہے، اس کے لیے طلبہ کو ایک استاذ کی باقاعدہ ضرورت ہوتی ہے اور پھر بھی کافی عرق ریزی کے بعد وہ انگریزی سیکھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔ اس لیے میں نے ایک ایسی کتاب لکھنے کی ادنیٰ سی سعی کی ہے، جس سے استفادہ نہایت ہی آسان اور ہلکا ہو۔

انگریزی گرامر کے پہلے اور دوسرے حصے میں انگریزی قواعد، تیسرے حصے میں انگریزی سیکھنے کی بنیادی چیز زمانہ یعنی Tense ہیں، جس میں انگریزی بنانے کے تمام قاعدے سبقاً سبقاً بیان کیے ہیں؛ تاکہ طلبہ کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ بلا تردد و ہنگامچا بہت ترجمہ کرنا سیکھ جائیں۔

اردو اور انگریزی کے جملے کی بناوٹ میں فرق ہے، اردو سے انگریزی بناتے وقت اس فرق کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے، اردو جملے میں سب سے پہلے فاعل پھر مفعول اور سب سے آخر میں فعل آتا ہے؛ جب کہ انگریزی میں سب سے پہلے فاعل پھر فعل اور آخر میں مفعول آتا ہے، مثلاً 'شہد بازار سے ایک کتاب خریدے گا' اس جملے میں 'شہد' فاعل، 'خریدے گا' فعل اور ایک کتاب مفعول ہے۔ اس جملے کی انگریزی بنانے کے لیے اس کو اس طرح بدل دیا 'شہد خریدے گا' ایک کتاب بازار سے یعنی اس کی انگریزی یوں بنے گی Shahid will buy a book from the market. اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ انگریزی بنانے کے لیے سب سے پہلے ہم جملے کے اصل حصے کو تلاش کریں گے، اس جملے کا اصل حصہ 'شہد خریدے گا' ہے اس کی انگریزی بنائی اور اس کے بعد جملے کے دوسرے حصوں کا ترجمہ ان کی اہمیت کے مطابق کریں گے یعنی شہد خریدے گا..... کیا؟..... ایک کتاب..... کہاں سے؟..... بازار سے..... اور اس طرح پورے جملے کا ترجمہ کر لیا جائے گا۔

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جب تک ہم اردو جملے پر پوری طرح انحصار کریں گے تو ہم کبھی بھی اس کا صحیح ترجمہ انگریزی میں نہیں کر سکتے اور جب ہم جملے کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کر دیں گے تو ہم فوراً صحیح ترجمہ کر لیں گے، اس لیے طلبہ عزیز سے میری گزارش ہے کہ وہ صحیح ترجمہ کرنے کے لیے جملے کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کر لیا کریں۔

کتاب کے چوتھے اور آخری حصے میں خط، درخواست، مضمون اور پیرا گراف وغیرہ لکھنے کا طریقہ

جان کیا گیا ہے جس کو ابھی طرح سے پڑھنے اور سمجھنے کے بعد ان شاء اللہ ایک معیاری خطہ درخواست اور مضمون لکھ آجائے گا۔

☆ ☆ ☆

ناپاسی ہوگی اگر ان حضرات کا شکر یہ ادا نہ کیا جائے جنہوں نے اس کتاب کی تکمیل میں ادنا سا بھی تعاون کیا ہے، اللہ تعالیٰ تمام معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو صراطِ مستقیم پر گامزن رکھے۔ آمین

سب سے آخر میں یہ بات کہنی ہے کہ میری کم علمی کے سبب اگر آپ حضرات کتاب میں کوئی غلطی پائیں تو بہرہ راہ کرم مطلع فرما کر شکریے کا موقع عنایت فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور امت مسلمہ کے حق میں اس کو نافع بنائے اور راقمِ سطور کے لیے نجات کا ذریعہ۔ آمین یا رب العالمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَقَبِّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

محمد زید عظیم عابد

۷ شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ

۲۵ اکتوبر ۲۰۰۱ء

جمعرات : ۳ بجے شام

Part I

Basic Grammar

As a vessel is known by the sound, whether it be cracked or not, so men are proved by their speeches whether they be wise or foolish.

- The Grammar
- Parts of Speech
- The Noun
- The Pronoun
- The Adjective
- The Verb
- The Adverb
- The Preposition
- The Conjunction
- The Interjection
- The Same Word Used as Different
Parts of Speech

1. The Grammar نحو و صرف

جس فن کے ذریعے ہم انگریزی کو صحیح طور پر لکھ، پڑھ اور بول سکتے ہیں اسے Grammar کہتے ہیں؛ کیوں کہ گرامری ہر زبان کی ریڑھ ہوتی ہے اور ترجمہ کرنے کے لیے گرامر کا جاننا بے حد ضروری ہے، اس علم کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان روزمرہ کی بول چال و تحریر میں ہر قسم کی خطا و غلطی سے محفوظ رہے۔

حروف تہجی Alphabet

انگریزی زبان کے A سے Z تک چھبیس حروف کے مجموعے کو Alphabet کہتے ہیں۔

حرف Letter

انگریزی میں حرف کو Letter کہتے ہیں۔ جیسے: A B C وغیرہ

حروف کی قسمیں Kinds of Letters

انگریزی زبان میں حروف کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) بناوٹ کے اعتبار سے۔ (۲) تلفظ کے اعتبار سے۔

بناوٹ کے اعتبار سے حروف کی قسمیں

بناوٹ کے اعتبار سے حروف کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

بڑے حروف Capital Letters

A B C D E F G H I J K L M N O P Q R S T U V W X Y Z

چھوٹے حروف Small Letters

a b c d e f g h i j k l m n o p q r s t u v w x y z

تلفظ کے اعتبار سے حروف کی قسمیں

تلفظ کے اعتبار سے حروف کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

حروف علت Vowel

انگریزی میں حروف علت پانچ ہوتے ہیں یعنی A E I O U اور یہ Vowels کسی دوسرے حرف کی مدد کے بغیر بولے جاتے ہیں۔ انگریزی الفاظ میں Vowels اردو کی طرح زیر، زبر، پیش کا جب کہ ہندی کی طرح ماتراؤں کا کام کرتے ہیں اور یہ بات یاد رکھنی ہے کہ انگریزی میں کوئی بھی لفظ بغیر Vowel کے نہیں بن سکتا ہے۔

حروف صحیح Consonant

جو حروف Vowel کی مدد سے بولے جاتے ہیں ان کو Consonant کہتے ہیں۔ یہ ایسی ہوتے ہیں یعنی B C D F G H J K L M N P Q R S T V W X Y Z

نصف حروف علت Semi Vowel

W اور Y کو Semi Vowel کہتے ہیں۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب W اور Y کسی لفظ یا لفظ کے ٹکڑے یعنی Syllable کے آخر میں ہوں تو یہ Vowels کہلاتے ہیں۔ جیسے Saw, Paw, Fly, Cry وغیرہ اور جب W اور Y کسی لفظ یا لفظ کے ٹکڑے کے شروع میں ہوں تو Consonants کہلاتے ہیں۔ جیسے Water, Work, Young, Your وغیرہ

حروف علت اور حروف صحیح کے استعمال کا قاعدہ

حروف علت اور حروف صحیح کے استعمال کرنے کے چار قاعدے ہیں۔

۱۔ جن الفاظ کا پہلا حرف Vowel میں سے کوئی ایک ہو اور ان کا تلفظ بھی Vowel کی ہی آواز سے ہو تو ان سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے An کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

An ant, An elephant, An ink-pot, An ox, An umbrella

۲۔ اگر Vowel سے شروع ہونے والے الفاظ کا تلفظ Consonants کی آواز سے ہو تو ان الفاظ سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے A کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: A useful pen, A university

۳۔ جن الفاظ کا پہلا حرف Consonant ہو اور ان سے Consonants کی آواز نکلے تو ان الفاظ سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے A کا ہی استعمال کیا جاتا ہے جیسے : A bird, A chair

۴۔ جب کسی لفظ کا پہلا حرف Consonant سے ہو اور اس کا تلفظ Vowel کی آواز سے ہو تو وہاں پر ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے An کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے : An hour, An honest

لفظ The Word

The collection of letters which has some sense is called a word.

حروف کا وہ مجموعہ جس کا کچھ معنی ہو لفظ کہلاتا ہے۔ جیسے : Car, Pen, Boy, City وغیرہ ان مثالوں میں کار، قلم، لڑکا، شہر وغیرہ کا ایک متعین معنی ہے اس لیے یہ لفظ کہلاتے ہیں؛ جب کہ Pzn کا کوئی معنی نہیں ہے اس لیے یہ لفظ نہیں ہو سکتا ہے۔ اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ لفظ حروف سے مل کر بنتا ہے، لفظ کا ایک معنی بھی ہوتا ہے، لفظ میں حروف کی ایک ترتیب بھی ہوتی ہے جسے ہم Spelling کہتے ہیں۔ حروف کی ترتیب بدلنے پر لفظ غلط ہو جاتا ہے اس لیے لفظ لکھتے وقت Spelling کا یاد رکھنا بے حد ضروری ہے۔

The Sentence جملہ

The collection of words which has complete sense is called a sentence.

الفاظ کا وہ مجموعہ جس کا کوئی متعین معنی ہو جملہ کہلاتا ہے۔ جیسے:

Shahid reads a book. I play cricket.

ان دونوں جملوں سے ایک متعین معنی معلوم ہو رہا ہے جیسے شاہد کتاب پڑھتا ہے اور میں کرکٹ کھیلتا ہوں، اس لیے انہیں جملہ کہا گیا ہے۔

Kinds of Sentence جملے کی قسمیں

انگریزی میں جملے پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ Affirmative Sentence یعنی مثبت جملہ:۔ ایسے جملوں میں سادے طور پر کسی کام

You fly a kite, Ruby cooks food. کے ہونے کی خبر ملتی ہے۔ جیسے:

۲۔ Negative Sentence یعنی منفی جملہ:۔ ایسے جملوں میں کسی کام کے نہ ہونے کی خبر

ملتی ہے۔ جیسے: They do not run. He does not read a book.

۳۔ Interrogative Sentence یعنی سوالیہ جملہ:۔ ایسے جملوں میں کسی کام یا چیز کے

بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے: Do you not play? What did Razi eat today?

۴۔ Imperative Sentence یعنی حکمیہ جملہ:۔ ایسے جملوں میں کسی کام یا چیز کے

بارے میں حکم دیا جاتا ہے یا گزارش کی جاتی ہے۔ جیسے: Come here. Please bring water.

۵۔ Exclamatory Sentence یعنی استعجابیہ جملہ:۔ ایسے جملوں میں تعجب، جذبات،

شرم، غم، غصہ، خوشی اور دل کی باتوں کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے: How lazy you are!

بناوٹ کے اعتبار سے جملے کی قسمیں

بناوٹ کے اعتبار سے جملے چار قسم کے ہوتے ہیں۔

Simple Sentence (۱) : جس جملے میں صرف ایک Subject اور ایک ہی Finite

Verb ہو تو اسے Simple Sentence کہتے ہیں۔ جیسے:

Jameel Writes a letter. Kamal beats you.

ان جملوں میں Jameel اور Kamal کا استعمال Subject کے طور پر اور writes اور

beats کا استعمال Finite Verb کے طور پر ہوا ہے اس لیے یہ دونوں Simple Sentences ہیں۔

Compound Sentence (۲) : جس جملے میں دو یا دو سے زائد Principal

Clause ہوں تو اسے Compound Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

I am here and your are there.

اس جملے میں I am here اور you are there دو آزاد Clauses ہیں اور دونوں ہی اپنے معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے پر منحصر نہیں ہیں، اس لیے یہ Compound Sentence ہے۔

(۳) Complex Sentence : جس جملے میں ایک Principal Clause اور ایک یا ایک سے زائد Sub-ordinate Clause کا مجموعہ ہو تو اسے Complex Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

The sun was up when I got up.

اس جملے میں The sun was up اور I got up دو Clauses ہیں، جو ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ جملہ The sun was up کا دوسرا حصہ I got up ہے۔ یہ فعل کا Object ہے، اس لیے The sun was up اصل Principal Clause اور I got up کا استعمال Sub-ordinate clause کے طور پر ہوا ہے۔

(۴) Mixed Sentence : جس جملے میں Sub-ordinate اور Co-ordinate دونوں ہی قسم کی Clauses ہوں اسے Mixed Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

He told her that he would go to her house and inform her parents what had happened.

Parts of Sentence جملے کے حصے

انگریزی میں جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ Subject یعنی فاعل یا مبتدا۔ جملے میں جس کے بارے میں جو کچھ کہا جائے تو اسے Subject کہتے ہیں۔ جیسے :
Suhail goes to market. I play match.

ان جملوں میں Suhail اور I کا استعمال Subject کے طور پر ہوا ہے۔

۲۔ Predicate یعنی خبر۔ جملے میں فاعل کے بارے میں جو کچھ کہا جائے تو اسے Predicate کہتے ہیں۔ جیسے :
Karim sleeps. She danced

ان جملوں میں sleeps اور danced کا استعمال Predicate کے طور پر ہوا ہے۔

Exercise 1

۱۔ Vowel اور Consonant کے کہتے ہیں؟ یہ کتنے ہوتے ہیں، نیز ان کے استعمال کا کوئی

ایک قاعدہ بیان کریں۔

۲۔ Word کے کہتے ہیں؟

۳۔ Spelling کے کہتے ہیں؟ Spelling یاد کرنا کیوں ضروری ہے؟

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیں کہ ان میں جملے کی کون سی قسم کا استعمال ہوا ہے؟

Shahid is a good boy. He is not reading. What is your name? How fine the day is! Sit down.



2. Parts of Speech اجزائے کلام

ہم اپنی گفتگو کے دوران جو الفاظ کسی بھی زبان میں بولتے ہیں، وہ الفاظ مجموعے کی شکل میں ہوتے

ہیں اور الفاظ کا یہی با معنی مجموعہ جملہ کہلاتا ہے۔ جیسے : Karim is a doctor.

مندرجہ بالا جملہ کئی الفاظ کا مجموعہ ہے، قواعد کے اعتبار سے ان الفاظ کے الگ الگ نام ہوتے ہیں،

ان مختلف ناموں کو ہی Parts of speech یعنی اجزائے کلام کہتے ہیں۔

English Grammarians نے انگریزی کے الفاظ کا صحیح استعمال کرنے کے لیے ان کے

کچھ کام متعین کیے ہیں۔ جیسے : Correct اور Correctly لفظ کا جب کسی جملے میں استعمال ہوتا ہے تو

دونوں کے کام الگ الگ ہوتے ہیں۔ جیسے : فاطمہ صحیح لکھتی ہے۔ Fatima writes correctly. اگر

اسے ہم Fatima writes correct لکھ دیں تو جملہ غلط ہو جائے گا، اس لیے صحیح انگریزی لکھنے کے لیے

صحیح الفاظ کا استعمال ضروری ہے، کسی بھی جملے میں کسی خاص معنی کو بتانے کے لیے ہم صحیح الفاظ کا استعمال کیسے

کریں؟ اس کو حل کرنے کے لیے ہی ہمیں Parts of speech کی ضرورت پڑتی ہے جو مندرجہ ذیل ہے :

اسم (Noun (Naming Word)

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو Noun کہتے ہیں۔ جیسے :

Karim, Kanpur, Book, Honesty, Life etc.

ضمیر (Pronoun (Substituting Word)

جو الفاظ Nouns کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں انہیں Pronoun کہتے ہیں۔ جیسے :

He کا استعمال کریں تو He پر 'Noun' Sajid ہے؛ لیکن ہم ساجد نہ کہہ کر ساجد کی جگہ پر He کا استعمال کریں تو He

'Pronoun' ہوگا اسی طرح Sajida کی جگہ پر She اور Table کی جگہ پر 'Pronoun' ہوگا۔

Adjective (Qualifying Word) صفت

جو الفاظ کسی اسم یا ضمیر کی خصوصیت بیان کریں انہیں صفت کہتے ہیں۔ جیسے :

The black horse ran fast.

اس جملے میں black لفظ Adjective ہے؛ کیوں کہ یہ horse کی خصوصیت بتا رہا ہے۔

Verb (Saying Word) فعل

جس لفظ کے ذریعے کسی شخص، جگہ یا چیز کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Verb کہتے ہیں۔

جیسے : Rahim writes a letter. اس جملے میں write لفظ Verb ہے۔

نوٹ : ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ Verb جملے کا سب سے زیادہ خاص لفظ ہے، اس کے غلط استعمال سے معنی بے معنی ہو جاتا ہے اس لیے اس کو آپ اچھی طرح سمجھیں، مثال کے طور پر آپ کہنا چاہتے ہیں کہ My wife loves me. اگر اس کی جگہ آپ نے کہہ دیا کہ My wife loved me. تو بس آپ کے گھر میں جھگڑا ہو سکتا ہے، دیکھ لیا آپ نے کہ Verb کا صحیح استعمال کرنا کتنا ضروری ہے۔

Adverb (Modifying Word) فعل متعلق

وہ لفظ جو کسی فعل، صفت یا دوسرے فعل متعلق میں کچھ بات جوڑ دیتا ہے اسے Adverb کہتے ہیں۔ جیسے The flower is very beautiful. اس جملے میں very کا استعمال Adverb کے طور پر ہوا ہے؛ کیوں کہ یہ جملے کی صفت beautiful کی خصوصیت بیان کر رہا ہے۔

Preposition (Governing Word) حرف جار

جو لفظ کسی اسم یا ضمیر سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق کسی دوسری اسم یا ضمیر سے ظاہر کرے تو اسے Preposition کہتے ہیں۔ جیسے : The book is on the table. اس جملے میں on لفظ Preposition ہے؛ کیوں کہ یہ لفظ table سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق book سے ظاہر کر رہا ہے۔

Conjunction (Connecting or Linker Word) حرف عطف

وہ لفظ جو دو الفاظ یا جملوں کو آپس میں ملاتا ہے Conjunction کہلاتا ہے۔ جیسے :

Karim and Rahim are cousins. Do or die.

ان جملوں میں اور and اور or کا استعمال Conjunction کے طور پر ہوا ہے۔

Interjection (Exclamatory Word) حرف تعجب

وہ الفاظ جن کا استعمال دل میں ایک دم اٹھنے والے خیالات، خواہشات اور احساسات کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تو انہیں Interjection کہتے ہیں۔ جیسے :

Hurrah!, Bravol, Oh!, Alas!, Hello etc.

نوٹ: جب بھی ہم کوئی نیا انگریزی کا Word یاد کرتے ہیں تو ہمیں اس کا Parts of Speech بھی معلوم ہونا چاہیے، جو Dictionary میں دیکھا جاسکتا ہے۔ Word کو اس کے Parts of Speech کے مطابق یاد کرنا چاہیے، انگریزی کے کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جو ایک سے زیادہ طرح کے کام کر سکتے ہیں یعنی ایک لفظ ایک ہی Part of Speech ہوایا ضروری نہیں ہے۔ جیسے Fast کو ہی لے لیں۔

1. My mother is on fast today. 2. I fast on Tuesday.

3. Run fast.

پہلے جملے میں 'Noun' Fast ہے، دوسرے میں Verb اور تیسرے میں Adverb ہے، ایسا انگریزی کے سبھی الفاظ کے ساتھ نہیں ہوتا ہے، Dictionary میں ہر لفظ کا Part of Speech دیا رہتا ہے، الفاظ کا جملے میں استعمال Dictionary میں دیے گئے Part of Speech کے مطابق ہی کریں۔ جیسے: Brave: Adjective میں دیا گیا ہے تو Brave کا استعمال جملے میں کسی Pronoun یا Noun کو Modify/Describe کرنے کے لیے کریں۔ جیسے: Zaki is a brave boy. یہاں پر 'Noun' Brave کو Modify کر رہا ہے، اس لیے اگر آپ الفاظ کا استعمال Dictionary میں بتائے گئے Parts of Speech کے مطابق کریں گے تو آپ کا جملہ ایک دم صحیح ہوگا۔



Poem (Parts of Speech)

A Noun is the name of anything,
As school or garden, road and swing,
Instead of Nouns the Pronouns stand,
Her head, his face, my arm, your hand.
Adjectives tell the kinds of Noun,
As great, small, pretty or brown,
Verbs tell of something being done,
As to read, write, sing and run.
How things are done the Adverbs tell,
As slowly, quickly, ill or well,
Conjunctions join the words together
As man and woman, wind and weather.

3. The Noun اسم

A noun is the name of a person, place or thing.

Noun کسی شخص، جگہ، یا چیز کے نام کو کہتے ہیں۔

Examples :

| | | |
|-------------------|-----------|--------------------------------|
| Name of person | (شخص) | : Karim, Rahim |
| Name of place | (جگہ) | : Delhi, School |
| Name of thing | (چیز) | : Pen, Ink, Chair |
| Name of action | (کام) | : Choice, Work |
| Name of quality | (خوبی) | : Honesty, Simplicity |
| Name of situation | (حالت) | : Sleep, Life |
| Name of group | (جماعت) | : Army, Team |
| Name of animal | (جانور) | : Cow, Horse |
| Name of birds | (پرندہ) | : Parrot, Crow |
| Name of mountains | (پہاڑ) | : Himalayas, Aravali |
| Name of seas | (سمندر) | : Arabian Sea, Indian Ocean |
| Name of rivers | (دریا) | : Ganga, Yamuna |
| Name of train | (ریل) | : Frontier Mail, Gomti Express |
| Name of books | (کتاب) | : Holy Quran, Bible |
| Name of days | (دن) | : Sunday, Monday |
| Name of months | (ماہ) | : January, February |
| Name of minerals | (معدنیات) | : Gold, Silver |

How to find a Noun? اسم معلوم کرنے کا طریقہ

اسم معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) Verb میں کون، کس نے، کیا یا کس کو لگانے سے جواب میں جو شخص، چیز، جگہ، کام، خوبی یا حالت معلوم ہو تو وہ Noun ہوگا۔ جیسے :

Naved writes a letter.

اس جملے میں writes لفظ Verb ہے جس کے معنی 'لکھتا' کے ہیں۔

Naved: جواب

سوال: کون لکھتا ہے؟

letter: جواب

سوال: کیا لکھتا ہے؟

اس لیے مندرجہ بالا مثال میں Naved اور letter 'Nouns' ہیں۔

(۲) جملے کا اردو میں ترجمہ کیجیے، جو لفظ کام کرے۔ یعنی Verb کا Subject ہو یا جس پر کام کیا

جائے۔ یعنی Verb کا Object ہو تو وہ اکثر Noun ہوتا ہے۔ جیسے :

ترجمہ: میرا بھائی، سہیل کرکٹ کھیلتا ہے۔ Suhail, my brother plays cricket.

اس جملے میں Subject 'Suhail' ہے اور brother اس کی تشریح کرتا ہے اس لیے یہ

دونوں Nouns ہیں، اسی جملے میں کام کا اثر cricket پر پڑتا ہے اس لیے یہ بھی Noun ہے، اس طرح

'Nouns' Suhail, brother, cricket ہیں۔

Kinds of Noun اسم کی قسمیں

Noun پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

Proper Noun

۱۔ اسم معرفہ

Common Noun

۲۔ اسم نکرہ

Collective Noun

۳۔ اسم جمع

Material Noun

۴۔ اسم جنس یا مادہ

Abstract Noun

۵۔ اسم کیفیت

Proper Noun اسم معرفہ

کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو Proper Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Molana Azad was a famous leader.

2. Karim was born on Tuesday.

3. Ganga is a holy river.

4. Delhi is the capital of India.

ان جملوں میں غلط کشیدہ الفاظ Proper Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Proper Noun کا پہلا حرف ہمیشہ Capital Letter (بڑا حرف) ہوتا ہے۔

۲۔ Proper Noun کی جمع نہیں بنتی ہے۔

۳۔ Proper Noun سے پہلے A, An, The کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

اسم نکرہ Common Noun

جس Noun سے کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا علم ہوا سے Common Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Suhail is a teacher.

2. Salem is a big city.

3. Akbar was a king.

4. A dog is an animal.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Common Nouns ہیں۔
نوٹ : ۱۔ Common Noun کا پہلا حرف بڑا نہیں بنتا ہے۔
۲۔ Common Noun کی جمع بن جاتی ہے۔

Common Noun اور Proper Noun میں فرق

ان دونوں میں فرق کے لیے مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۔ 'Proper Noun' Akbar ہے جب کہ 'Common Noun' King ہے۔
۔ 'Proper Noun' Naved ہے جب کہ 'Common Noun' Boy ہے۔
۔ 'Proper Noun' Ganga ہے جب کہ 'Common Noun' River ہے۔
۔ 'Proper Noun' India ہے جب کہ 'Common Noun' Country ہے۔
۔ 'Proper Noun' Himalayas ہے جب کہ 'Common Noun' Mountain ہے۔
اسی طرح دوسرے Nouns کی تشریح کر کے ان کے فرق کو بھی سمجھا جاسکتا ہے۔

Proper Noun کا Common Noun بننا

Proper Noun اس وقت Common Noun بن جاتا ہے جب اس کا استعمال اشخاص یا اشیاء کے خاص طبقے (Class) کو ظاہر کرنے کے مقصد سے ہو۔ جیسے :

1. Kashmir is the Switzerland of Asia.
2. Jaipur is the Paris of India.
3. Ghalib is the Shakespeare of India.

ایسی حالت میں Proper Noun سے پہلے the لگاتے ہیں۔

اسم جمع Collective Noun

جس Noun سے ایک ہی ذات کے کئی افراد کا مجموعہ ظاہر ہوا سے Collective Noun

کہتے ہیں۔

Examples : 1. The boys are in the class.

2. Indian army fought bravely.

3. Our team won the match.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Collective Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ اکثر مندرجہ ذیل الفاظ کا استعمال بھی اسم جمع کی طرح ہوتا ہے۔

Crowd (بھیڑ)، Family (خاندان)، Fleet (پانی کے جہازوں کا بیڑہ)

۲۔ Collective Nouns ہمیشہ واحد میں ہوتے ہیں، اگر اس کی جمع بنا دی جائے تو

Common Nouns ہو جاتے ہیں۔ جیسے :

Class=Collective Noun اور Classes = Common Noun

Army=Collective Noun اور Armies = Common Noun

Team=Collective Noun اور Teams = Common Noun

Family=Collective Noun اور Families = Common Noun

Library=Collective Noun اور Libraries = Common Noun

اسم جنس یا مادہ Material Noun

جس Noun سے کسی ایسے مادہ کا علم ہو جس سے کوئی دوسری چیز بن سکے اسے Material

Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Gold is yellow.

2. This table is made of wood.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Material Nouns ہیں۔

اسم کیفیت Abstract Noun

جس Noun سے کسی بھی شخص یا اشیاء کی بھلائی، برائی، حرکت، حالت، حکمت، کیفیت اور عمل

وغیرہ ظاہر ہوا سے Abstract Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Honesty is the best policy.

2. Everybody shuns poverty.

3. Laughter is the best medicine.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Abstract Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Abstract Noun کو نہ کبھی چھوا جاسکتا ہے، نہ چکھایا سونکھا جاسکتا ہے اور نہ ہی

دیکھا جاسکتا ہے؛ بل کہ صرف محسوس کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ Abstract Noun اکثر Adjective یا Verb, Noun سے بنتے ہیں۔

Common Noun- Child ے Childhood

Friend ے Friendship

Verb-

Obey ے Obedience

Grow ے Growth

Adjective-

Kind ے Kindness

Honest ے Honesty

(اکثر Abstract Noun 'Adjective' سے بنتے ہیں)

۳۔ یاد رکھیں Abstract Noun کے آخر میں age, hood, ness, ance, ry, ship, ty, sion, tion وغیرہ لفظ آتے ہیں۔ جیسے :

(رحم دلی) Kindness, (ضرورت) Necessity, (ظلم) Cruelty, (دراغلہ) Admission, (بچپن) Childhood, (حاضری) Attendance, (دوستی) Friendship, (دعوت نامہ) Invitation

۴۔ Arts اور Sciences والے علوم کے نام جیسے : Grammar, Poetry, Physics, Mathematics, Geography, Music وغیرہ بھی Abstract Nouns مانے جاتے ہیں۔

Modern Classification of Nouns

جدید طرز پر اسم کی تقسیم

جدید طرز پر Noun کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ Proper Noun۔ جیسے : Ganga, Agra, Shahid وغیرہ

۲۔ Countable Noun۔ جس کی گنتی کی جاسکے۔ جیسے : Boy, Book

Apple, Table, Team, Army وغیرہ

نوٹ : ۱۔ Countable Noun کا استعمال واحد اور جمع میں کیا جاسکتا ہے، اس میں Common اور Collective Noun ہوتے ہیں۔

۳۔ Uncountable Noun۔ جس کی گنتی نہ کی جاسکے۔ جیسے : Water

Milk, Golden, Air, Heat, وغیرہ Uncountable Noun کو Mass Noun بھی کہتے ہیں۔

نوٹ: Uncountable Noun کا استعمال جمع میں کیا جانا ممکن نہیں ہے، اس میں

Abstract اور Material Noun ہی ہوتے ہیں۔

Exercise 2

مندرجہ ذیل جملوں میں سے Nouns جمعاً ہی کر لکھو:

1. Delhi is a very big city.
2. The carpenter is making furniture.
3. The teacher is in the library.
4. Copper is a useful metal.
5. Wisdom is better than strength.

The Noun : Number تعداد

جس لفظ سے Noun کے ایک یا ایک سے زائد ہونے کا علم ہوا سے Number کہتے ہیں۔

جیسے: Boy, Girls, Tree, Books وغیرہ۔

انگریزی زبان میں Number کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

Singular Number واحد

جس Noun سے ایک شخص، چیز یا جگہ کا علم ہوا سے Singular Number کہتے ہیں۔

جیسے: Boy, Girl, Cow, Tree, Book وغیرہ

Plural Number جمع

جس Noun سے ایک سے زائد اشخاص، چیز یا جگہ کا علم ہوا سے Plural Number کہتے

ہیں۔

واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

۱۔ جن Nouns کے آخر میں اکثر Consonant ہوتا ہے تو ان میں s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|--------|----------|---------|---------|
| Arm | بازو | Arms | Boat | کشتی | Boats |
| Cock | مرغا | Cocks | Egg | انڈا | Eggs |
| Fan | پکھا | Fans | Farmer | کسان | Farmers |
| Pen | قلم | Pens | Queen | رانی | Queens |

۲۔ جن Nouns کے آخر میں s, ss, sh, ch, x, z ہوں تو ان میں es جوڑ کر جمع بناتے ہیں؛ لیکن جن الفاظ کے آخر میں ch ہو اور اس کی آواز تک، ٹنکتی ہو تو اس میں صرف s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|----------|----------|----------|---------|----------|
| Gas | گیس | Gases | Bus | بس | Buses |
| Glass | گلاس | Glasses | Ass | گدھا | Asses |
| Bush | جھاڑی | Bushes | Dish | ڈش | Dishes |
| Watch | گھڑی | Watches | Speech | تقریر | Speeches |
| Box | صندوق | Boxes | Fox | لومڑی | Foxes |
| Buzz | قدیم خبر | Buzzes | Quiz | مسخرہ | Quizes |
| Stomach | پیٹ | Stomachs | Monarch | شہنشاہ | Monarchs |

۳۔ جن Nouns کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو y کو ہٹا کر ies جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|---------|----------|---------|---------|
| Army | فوج | Armies | Baby | بچہ | Babies |
| City | شہر | Cities | Lady | عورت | Ladies |
| Jelly | مرہ | Jellies | Story | کہانی | Stories |

۴۔ جن Nouns کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Vowel ہو تو صرف s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|---------|----------|---------|---------|
| Boy | لڑکا | Boys | Day | دن | Days |
| Essay | مضمون | Essays | Monkey | بندر | Monkeys |
| Storey | منزل | Storeys | Way | راستہ | Ways |

۵۔ جن Nouns کے آخر میں o ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو اس میں es جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|----------|----------|---------|---------|
| Hero | ادا کار | Heroes | Mango | آم | Mangoes |
| Potato | آلو | Potatoes | Negro | مجیش | Negroes |

خلاف قیاس : Exceptions

| | | | | | |
|-------|-------|--------|------|-----|-------|
| Photo | تصویر | Photos | Zero | صفر | Zeors |
|-------|-------|--------|------|-----|-------|

۶۔ جن Nouns کے آخر میں Double Vowels ہوں تو ان میں s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|---------|----------|----------|--------|
| Bamboo | بانہاں | Bamboos | Zoo | جڑیا گھر | Zoos |
| Radio | ریڈیو | Radios | Tree | درخت | Trees |

۷۔ جن Nouns کے آخر میں f یا fe ہو تو ان کو بدل کر ves کر دیتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|--------|----------|---------|--------|
| Leaf | پتہ | Leaves | Elf | پری | Elves |
| Knife | چاقو | Knives | Wife | بیوی | Wives |

خلاف قیاس : Exceptions

| | | | | | |
|-------|-----|--------|------|-------|-------|
| Grief | غم | Griefs | Hoof | کھر | Hoofs |
| Roof | چھت | Roofs | Safe | تجوری | Safes |

۸۔ کچھ Nouns کے اندر کے Vowel کو بدل کر بھی جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|--------|----------|---------|--------|
| Man | آدمی | Men | Foot | پیر | Feet |
| Tooth | دانت | Teeth | Louse | جوں | Lice |

۹۔ جن Nouns کے آخر میں man آتا ہے تو ان کا جمع بنانے کے لیے man کو men میں بدل دیتے

ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|---------|----------|----------|-----------|---------|
| Woman | عورت | Women | Postman | ڈاکہ | Postmen |
| Chairman | چیرمین | Chairmen | Milkman | دودھ والا | Milkmen |

۱۰۔ کچھ Nouns کو جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں us کو امی، um کو امی، on کو امی، is کو

es اور ex کو ices میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Singular | Meaning | Plural |
|----------|----------|--------|-----------|-------------|----------|
| Locus | محل وقوع | Loci | Syllabus | نصاب | Syallabi |
| Medium | ذریعہ | Media | Criterion | معیار، اصول | Criteria |

| | | | | | |
|--------|-------|--------|-------|--------|---------|
| Crisis | بحران | Crises | Index | اشاریہ | Indices |
|--------|-------|--------|-------|--------|---------|

۱۱۔ Compound Nouns کی جمع بنانے کے لیے Principal Word کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural |
|----------------|-------------|-----------------|
| Brother-in-law | سالا، دیویر | Brothers-in-law |
| Foot-ball | فٹ بال | Foot-balls |
| Bed-room | خواب گاہ | Bed-rooms |
| Passer-by | راہ گیر | Passers-by |

خلاف قیاس : Exception

| | | |
|-------------|-----|-------------|
| Man-servant | نور | Men-servant |
|-------------|-----|-------------|

۱۲۔ Letters اور Figures کی جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں 's' لگاتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Plural | Singular | Plural | Singular | Plural |
|----------|--------|----------|--------|----------|--------|
| B.A | B.A.'s | M.A. | M.A.'s | M.P. | M.P.'s |
| P | P's | M | M's | e | e's |
| c | c's | 4 | 4's | 6 | 6's |

۱۳۔ Nouns کی جمع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے انہیں Special Plurals کہتے ہیں۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural |
|-----------------|---------|----------|
| Mr. (Mister) | جناب | Messrs |
| Mrs. (Mistress) | جنابہ | Mesdames |
| Miss | کنواری | Misses |
| Child | بچہ | Children |

۱۴۔ کچھ Nouns ہمیشہ ایک جیسے رہتے ہیں یعنی ان کے واحد یا جمع ہونے میں کوئی بھی فرق نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

| |
|--|
| Cannon (توپ), Deer (ہرن), Dozen (دوڑھن), Fish (مچھلی), Score (کوڑھی), Sheep (بھیڑ), Pice (پیسہ), Hair (بال) |
|--|

۱۵۔ کچھ Nouns ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں واحد ہیں؛ لیکن حقیقت میں وہ جمع ہوتے ہیں۔ جیسے :

| |
|---|
| Cattle (موٹی), People (لوگ), Shoes (جوتے), Spectacles (عینک), Thanks (شکریہ), Trousers (پاجامہ), Tongs (چمٹا), Scissors (قیچی) |
|---|

۱۶۔ کچھ Nouns ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں جمع ہیں؛ لیکن حقیقت میں واحد ہوتے ہیں۔ جیسے :

Economics (اقتصادیات), Fruit (پھل), Furniture (لکڑی کا سامان), Information (اطلاع), Innings (پاری), Mathematics (ریاضی), News (خبر), Scenery (منظر), Machinery (مشینیں)

۱۷۔ کچھ Nouns کی جمع دو ہوتی ہیں اور ان کا معنی بھی الگ الگ ہوتا ہے۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Meaning |
|----------|------------|-------------------------|------------------------------------|
| Cloth | کپڑا | 1. Cloths 2. Clothes | کپڑوں کے ٹکڑے سلے ہوئے کپڑے |
| Genius | عظیم ذہانت | 1. Geniuses 2. Genii | عظیم ذہانت کے کئی آدمی جن، بھوت |

۱۸۔ کچھ Nouns کا واحد میں ایک معنی ہوتا اور جمع میں دو۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Meaning |
|----------|---------|---------|-------------------|
| Colour | رنگ | Colours | رنگ، فوج کے جھنڈے |
| Manner | طریقہ | Manners | طریقے، برتاؤ |

۱۹۔ کچھ Nouns کا واحد اور جمع دونوں میں ہی مختلف معنی ہوتا ہے۔ جیسے :

| Singular | Meaning | Plural | Meaning |
|----------|---------|---------|---------|
| Advice | صلاح | Advices | اطلاع |
| Good | بھلائی | Goods | سامان |
| Iron | لوہا | Irons | ہیریاں |
| Force | طاقت | Forces | فوج |

Exercise 3

مندرجہ ذیل الفاظ میں جو واحد ہیں ان کے جمع اور جو جمع ہیں ان کے واحد لکھیں :

King, Rat, Sister, Cows, Chief, Bird, Children, Bell,

Ladies, Cities, Tree, People, Lives, Map, Class, Table, School,

Cap, Teeth, Armies

The Noun : Gender جنس

جنس لفظ کے ذریعے کسی Noun کے مذکر، مؤنث یا بے جان ہونے کا علم ہوا سے Gender کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں Gender کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

Masculine Gender

۱۔ مذکر

Feminine Gender

۲۔ مؤنث

Common Gender

۳۔ مشترکہ

Neuter Gender

۴۔ بے جان

Masculine Gender مذکر

جنس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun نر ہے تو اسے Masculine Gender کہتے ہیں جیسے : Ox, Dog, Man, Boy, King وغیرہ

Feminine Gender مؤنث

جنس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun مادہ ہے تو اسے Feminine Gender کہتے ہیں۔ جیسے : Cow, Bitch, Woman, Girl, Queen وغیرہ

Common Gender مشترکہ

جنس Noun سے نر یا مادہ کا علم نہ ہو تو اسے Common Gender کہتے ہیں جیسے : Student, Friend, Servant, Thief, Baby, Teacher, Enemy وغیرہ

Neuter Gender بے جان

جنس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun بے جان ہے تو اسے Neuter Gender کہتے ہیں۔ جیسے : Tree, Chair, Pen, Book, House وغیرہ

مذکر سے مؤنث بنانے کا قاعدہ

۱۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کو پوری طرح بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|-----------|---------|----------|
| Bachelor | کنوارا | Maid |
| Brother | بھائی | Sister |
| Man | مرد | Woman |
| Son | بیٹا | Daughter |

۲۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخر میں **ess** جوڑا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|-----------|---------|-----------|
| Author | مصنف | Authoress |
| Prince | شہزادہ | Princess |
| Heir | دارث | Heiress |
| Baron | نواب | Baroness |
| Poet | شاعر | Poetess |
| Jew | یہودی | Jewess |

نوٹ: آج کل Poetess کا استعمال کم ہوتا ہے۔ Poet کا استعمال ہی مذکورہ نوٹ دونوں ہی میں ہونے لگا ہے۔

۳۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخری Vowel کو چھوڑ کر ان کے ساتھ **ess** جوڑا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|-----------|---------|----------|
| Actor | اداکار | Actress |
| Hunter | شکاری | Huntress |
| Editor | مدیر | Editress |
| Porter | قلی | Portress |
| Emperor | شہنشاہ | Empress |

۴۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخری Vowel سمیت Consonant کو چھوڑ کر ان کے ساتھ **ess** جوڑ دیا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|-----------|---------|-----------|
| Governor | گورنر | Governess |
| Murderer | قاتل | Murderess |

۵۔ مندرجہ ذیل Compound Nouns کے Masculine الفاظ کے پہلے لفظ کو بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|-------------|---------|--------------|
| Doctor | ڈاکٹر | Lady-doctor |
| Man-servant | نور | Maid-servant |

۶۔ مندرجہ ذیل Compound Nouns کے Masculine الفاظ کے دوسرے لفظ کو بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

| Masculine | Meaning | Feminine |
|--------------|-----------|--------------|
| Grand-father | دادا | Grand-mother |
| Land-lord | زمین دار | Land-lady |
| Milk-man | دودھ والا | Milk-maid |
| Pea-cock | مور | Pea-hen |
| Washer-man | دھوئی | Washer-woman |

نوٹ : ۱۔ Masculine Gender کا استعمال ان چیزوں کے لیے ہوتا ہے، جو طاقت کا مظاہرہ کریں۔ جیسے : Time, Death, Winter, Summer, Sun, Wind
 ۲۔ Feminine Gender کا استعمال ان چیزوں کے لیے ہوتا ہے، جو نازک اور خوب صورت ہوں۔ جیسے : Autumn, Spring, Earth, Moon, Peace, Mercy
 ۳۔ Material, Collective اور Abstract Noun ہمیشہ Neuter Gender کے مانے جاتے ہیں۔

Exercise 4

مندرجہ ذیل الفاظ میں جو مذکر ہیں ان کے مؤنث اور جو مؤنث ہیں ان کے مذکر لکھیں :
 Queen, Wife, Lady, Goddess, Woman, Aunt, Lioness,
 Empress, Cow, Peahen, Nephew, Author, Father, King, Ox,
 Cock, God, Washerman, Horse, Husband

The Noun : Case حالت

Case کے ذریعے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کسی Noun کا استعمال کس طرح کیا گیا ہے یعنی جو شکلیں جملے میں اپنا مقام بتائیں انہیں Case کہتے ہیں۔

Kinds of Case حالت کی قسمیں

Case کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہوتی ہیں۔

Nominative Case
 Objective Case
 Possessive Case

۱۔ حالت فاعلی
 ۲۔ حالت مفعولی
 ۳۔ حالت اضافی

حالت فاعلی Nominative Case

جب کسی جملے میں کوئی اسم یا ضمیر Verb کے Subject کی شکل میں آتی ہے تب وہ اسم یا ضمیر Nominative Case میں ہوتی ہے۔ جیسے: کریم خط لکھتا ہے۔ Karim writes a letter. اس جملے میں کریم جملے کے فعل writes کا فاعل ہے اس لیے کریم کا استعمال یہاں پر Nominative Case میں ہوا ہے۔

Subject کا پتہ لگانے کے لیے جملے کے Verb میں کون یا کس نے لگا کر سوال کیجیے۔ جیسے :

سوال:- خط کون لکھتا ہے؟ جواب: کریم

اس سے معلوم ہوا کہ کریم جملے کے فعل writes کا فاعل ہے اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کریم کا استعمال یہاں پر Nominative Case میں ہوا ہے۔

حالت مفعولی Objective Case

جب کسی جملے میں کوئی اسم یا ضمیر Verb کے Object کی شکل میں آتی ہے تب وہ اسم یا ضمیر Objective Case میں ہوتی ہے۔ جیسے: Karim played cricket. اس جملے میں cricket کا استعمال فعل کے مفعول کی طرح ہوا ہے اس لیے یہاں پر cricket کا استعمال Objective Case میں ہوا ہے۔

Object کا پتہ لگانے کے لیے فعل میں کیا یا کس کو لگا کر سوال کیجیے جواب میں آپ کو مفعول کا پتہ

لگ جائے گا۔

سوال: کریم نے کیا کھیلا؟ جواب: کرکٹ

اس طرح معلوم ہوا کہ یہاں پر cricket کا استعمال Objective Case میں ہوا ہے۔

حالت اضافی Possessive Case

جب کوئی اسم کسی دوسری اسم سے تعلق ظاہر کرے تو اسے Possessive Case کہتے ہیں۔

Razi's book is new. جیسے :

اس جملے میں Razi's کا استعمال Possessive Case میں ہوا ہے؛ کیوں کہ Razi

کا حق کتاب پر ہے۔

Possessive Case میں Noun کے بعد 's لگا ہوا ہے، اردو زبان میں اس کا ترجمہ

کا، کی، کے ہوتا ہے۔ جیسے :

Karim's Book.

کریم کی کتاب

Exercise 5

مندرجہ ذیل جملوں میں Case بتائیے :

1. Suhail's brother went there.
2. Kabir eats a mango.
3. Hamid saw a lion.
4. The carpenter made a chair.
5. Sajida sang a song.

Parsing ترکیب

Noun کی Parsing کرنے وقت Noun کا Gender, Number, Kind

Case اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتاتا ہے۔ جیسے :

Karim bought a car.

Karim- Proper Noun, Masculine Gender, Singular Number, Nominative Case, Subject to the Verb 'bought'.

Car- Common Noun, Neuter Gender, Singular Number, Objective Case, Object of the Transitive Verb 'bought'.

نوٹ : Nominative Case ہونے پر یہ بتانا چاہیے کہ یہ کس Verb کا

Subject ہے، Possessive Case ہونے پر یہ بتانا چاہیے کہ اس کا کس Noun سے تعلق ہے، اسی طرح اگر Objective Case ہو تو یہ بتائیے کہ یہ کس کا Object ہے، کسی Transitive Verb کا یا کسی Preposition کا۔

Common Errors عام اغلاط

Incorrect

- Her hairs are curly.
- He gave me many advices.
- The cattles are grazing.
- Your scissor is blunt.
- I like fruits and vegetable.
- Politics are a dirty game.
- These news are true.
- The first inning is over.

Correct

- Her hair is curly.
- He gave me much advice.
- The cattle are grazing.
- Your scissors are blunt.
- I like fruit and vegetables.
- Politics is a dirty game.
- This news is true.
- The first innings is over.



4. The Pronoun ضمیر

A pronoun is a word which is used in place of a noun.

جملہ الفاظ Nouns کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں انہیں Pronouns کہتے ہیں۔

- Examples : 1 Suhail will not come today because he is ill.
2 Sara failed because she did not work hard.
- ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Pronouns ہیں۔

Kinds of Pronoun ضمیر کی قسمیں

Pronoun مندرجہ ذیل درجہ کی قسمیں ہیں۔

| | |
|-----------------------|-------------------|
| Personal Pronoun | ۱۔ ضمیر شخصی |
| Interrogative Pronoun | ۲۔ ضمیر استنبہائی |
| Relative Pronoun | ۳۔ ضمیر موصول |
| Distributive Pronoun | ۴۔ ضمیر تقسیمی |
| Demonstrative Pronoun | ۵۔ ضمیر اشارہ |
| Indefinite Pronoun | ۶۔ ضمیر تحیری |
| Reflexive Pronoun | ۷۔ ضمیر منعکس |
| Emphatic Pronoun | ۸۔ ضمیر تکیہ |
| Reciprocal Pronoun | ۹۔ ضمیر مشترک |
| Exclamatory Pronoun | ۱۰۔ ضمیر استعجابی |

Personal Pronoun ضمیر شخصی

جو Pronoun ذاتوں کی ناموں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

Personal Pronoun کہتے ہیں۔

- Examples : 1 I am a student
2 You are a teacher
3 They will go to Agra
4 He passed the examination
5 It is a comfortable chair

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Personal Pronouns ہیں۔

Kinds of Personal Pronoun ضمیر شخصی کی قسمیں

ان کے ناموں میں Personal Pronoun کے لفظ کے آگے آتے ہیں۔

First Person ضم

اس میں ہم شامل کرتے ہیں۔ I, We : First Person کے ہیں۔

Second Person مخاطب

اس میں تم شامل کرتے ہیں۔ You : Second Person کے ہیں۔

Third Person غائب

اس میں کسی شخص کے متعلق بات کی جاتی ہے۔ He, She : Third Person کے ہیں۔

He, They, It

Personal Pronoun میں Gender, Number اور Case کے لحاظ سے فرق

تھوڑے ہیں۔ ان کے بارے میں آگے دیکھا جائے گا۔

| Person | Number | Gender | Case | | |
|--------|----------|-----------|------------|-----------|---------------|
| | | | Nominative | Objective | Possessive |
| First | Singular | Common | I | me | my, mine |
| | Plural | Common | We | us | our, ours |
| Second | Singular | Common | You | you | your, yours |
| | Plural | Common | You | you | your, yours |
| Third | Singular | Masculine | He | him | his |
| | Singular | Feminine | She | her | her, hers |
| | Singular | Neuter | It | it | its |
| | Plural | Common | They | them | their, theirs |

Interrogative Pronoun ضمیر استہدائی

Interrogative Pronoun جن کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے ان کے نام

یہ ہیں۔

Examples : 1. What is this?

2. Who went there?

3. Which is your book?

4. Whom do you like?

5. Whose is this pen?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Pronouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ Who, Whom, اور Whose کا استعمال اشخاص کے لیے ہوتا ہے۔

۲۔ What کا استعمال اشیاء کے لیے ہوتا ہے۔

۳۔ Which سے انتخاب یعنی Selection ظاہر ہوتا ہے۔

۴۔ Who کا استعمال حالت قائلی، Whom کا حالت مفعولی اور Whose کا

حالت اضافی کے لیے ہوتا ہے۔

Relative Pronoun ضمیر موصولہ

جو Pronoun دو جملوں کے بیچ ربط اور ساتھ ہی اپنے سے پہلے Noun سے رشتہ قائم کرتا ہے۔

اسے Relative Pronoun کہتے ہیں۔

Example: This is the boy who helped my brother.

اس جملے میں خط کشیدہ لفظ Relative Pronoun ہے؛ کیونکہ یہ boy کی Noun سے

رشتہ قائم کرتا ہے جو کہ اس سے پہلے استعمال ہوا ہے۔

نوٹ: ۱۔ Relative Pronoun کی طرح صرف Whose, Whom, What,

But, That, Which, Who, اور As کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ Relative Pronoun کو Conjunctive Pronoun بھی کہتے ہیں؛ کہیں

کہ یہ دو Simple Sentences کو جوڑ کر ایک نیا جملہ بنا دیتا ہے۔ جیسے:

1. I met Zaki. Zaki had just returned.

I met Zaki who had just returned.

2. He has found the pen. He had lost the pen.

He has found the pen which he had lost.

Distributive Pronoun ضمیر تقسیمی

جو Pronoun جملے میں آئے ہوئے اشخاص یا اشیاء میں سے ہر ایک کو بیان کرے اسے

Distributive Pronoun کہتے ہیں۔

Examples: 1. Each of you will get good marks.

2. None of them can do it.

3. Either of you can go.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Distributive Pronouns ہیں۔

نوٹ: Distributive Pronoun میں صرف any, neither, either,

each اور none کا استعمال ہوتا ہے۔

Demonstrative Pronoun ضمیر اشارہ

Demonstrative Pronoun کسی Noun کی طرف اشارہ کرتے تو اسے

Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. This is a pen.

2. That is a book.

3. These are good pens.

4. Those are good books.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Demonstrative Pronouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ ان Pronouns کے فوراً بعد Verb آتا ہے۔

۲۔ This اور These قریب کے لیے؛ جب کہ That اور Those بعد کے لیے

استعمال ہوتے ہیں۔

Indefinite Pronoun ضمیر متکبری

Indefinite Pronoun کسی غیر متعین یا نامعلوم شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے اسے

Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Some have gone there.

2. Many of them were Indians.

3. All were drowned.

4. Be good to others.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Indefinite Pronouns ہیں۔

نوٹ: Indefinite Pronouns میں one, none, some, many,

somebody, anybody, nobody, other, all, few وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

Reflexive Pronoun ضمیر معکوس

جس Pronoun سے یہ بات معلوم ہو کہ کام کا اثر صرف Subject پر ہی پڑتا ہے اور کسی پر نہیں تو اسے Reflexive Pronoun کہتے ہیں۔

- Examples :**
1. I hurt myself.
 2. Razia deceived herself.
 3. We hid ourselves.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Reflexive Pronouns ہیں۔

نوٹ : my, him, her, it اور one کے ساتھ self لگایا جاتا ہے؛ لیکن our اور them کے ساتھ selves لگایا جاتا ہے۔ اگر your کا استعمال واحد کے لیے کیا گیا ہے تو اس کے ساتھ self اور اگر جمع کے لیے کیا گیا ہے تو selves لگایا جائے گا۔

Emphatic Pronoun ضمیر تاکید

جس Pronoun کا استعمال کسی بات پر زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے اسے Emphatic Pronoun کہتے ہیں۔

- Examples :**
1. I myself can help you.
 2. You yourself will see it.
 3. He himself said so.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Emphatic Pronouns ہیں۔

Reciprocal Pronoun ضمیر مشترکہ

جو Pronoun دو Pronouns سے مل کر بنے اور دونوں آپس میں تعلق ظاہر کریں تو اسے Reciprocal Pronoun کہتے ہیں۔

- Examples:**
1. The two brothers loved each-other.
 2. The boys helped one-another.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Reciprocal Pronouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ ان جملوں میں each - other اور one - another دو ضمائر سے مل کر بنے

ہیں۔ جیسے : each + other = each - other اور one + another = one - another

۲۔ each - other کا استعمال دو آدمیوں کے لیے ہوتا ہے۔

۳۔ one - another کا استعمال دو سے زائد اشخاص کے لیے ہوتا ہے۔

one-another, each-other میں مل کر Reciprocal Pronoun -۴

کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

Exclamatory Pronoun ضمیر استعجابی

جس Pronoun سے حیرت یا تعجب ظاہر ہوا سے Exclamatory Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. What! You don't know Karim.

2. What! You know nothing about Zaid!

ان جملوں خط کشیدہ الفاظ Exclamatory Pronouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ اس Pronoun میں صرف What کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ What کے بعد علامات استعجاب (!) ضرور آتا ہے۔

Exercise 6

مندرجہ ذیل جملوں کو Pronouns کے ذریعے پر کیجیے :

1. The man _____ will not work must starve.
2. He plays the game _____ he likes best.
3. This is the man _____ purse was lost.
4. _____ believed the news to be true.
5. Why are you crying? Are _____ afraid of tome?
6. Father, will _____ give me some rupees.

Parsing ترکیب

Pronoun کی Parsing کرتے وقت Pronoun کا Person, Kind,

Case, Gender, Number اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتاتا ہوتا ہے۔ جیسے:

We could not meet him.

We- Personal Pronoun, First Person, Plural Number;
Common Gender, Nominative Case, Subject to the Verb 'could not meet'.

Him- Personal Pronoun, Third Person, Singular Number,
Masculine Gender, Objective Case, Object to the Verb 'could not meet'.

Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|---------------------------------|---------------------------------|
| I, he and you are friends. | You, he and I are friends. |
| You, he and I are in the wrong. | I, he and you are in the wrong. |
| I and he work together. | He and I work together. |
| Your's sincerely. | Yours sincerely. |
| This is mine bag. | This is my bag. |
| One should do his duty. | One should do one's duty. |
| Do not overeat. | Do not overeat yourself. |
| Your letter is to my hand. | Your letter is to hand. |



5. The Adjective صفت

An Adjective is a word which qualifies a noun or a pronoun.

جملہ کی Noun یا Pronoun کی خصوصیت بتانے سے Adjective کہتے ہیں۔

- Examples :
1. The black horse ran fast.
 2. A blind man is weeping.
 3. Maryam is a clever girl.
 4. He gave me five mangoes.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives ہیں۔

نوٹ : کسی بھی جملے میں صفت کو جاننے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے سے سوال کیجئے آپ کو جواب میں صفت کا پتہ چل جائے گا۔

جواب : کالا (black)

سوال : کیا گھوڑا دوڑا؟

جواب : چالاک (clever)

سوال : مریم کیسے لڑکی ہے؟

اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ black اور clever 'Adjectives' ہیں۔

Kinds of Adjective صفت کی قسمیں

Adjective کی آٹھ قسمیں ہوتی ہیں۔

| | |
|-------------------------|-----------------|
| Proper Adjective | ۱۔ صفت معروفہ |
| Adjective of Quality | ۲۔ صفت نفسی |
| Adjective of Quantity | ۳۔ صفت مقداری |
| Adjective of Number | ۴۔ صفت تعدادی |
| Demonstrative Adjective | ۵۔ صفت اشارہ |
| Distributive Adjective | ۶۔ صفت تقسیمی |
| Interrogative Adjective | ۷۔ صفت استفہائی |
| Possessive Adjective | ۸۔ صفت اضافی |

Proper Adjective صفت معروفہ

Proper Noun سے بنے والے Adjective کو Proper Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. Indian people are honest.

2. Russian Army won the battle.

3. American books are cheap.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Proper Adjectives ہیں۔

Adjective of Quality صفت نفسی

جس Adjective سے کسی Noun کی اچھائی، برائی یا رنگ معلوم ہوتا ہے

Adjective of Quality کہتے ہیں۔

Examples : 1. Akbar was a good king.

2. This flower is yellow.

3. The man is old.

4. The cloth is new.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Quality ہیں۔

نوٹ کسی بھی جملے کے Noun میں لفظ کیسا لگا کر سوال کریں جواب میں Adjective of

Quality آئے گا۔

Adjective of Quantity صفت مقداری

جس Adjective سے کسی چیز کی مقدار معلوم ہوتی ہے

Adjective of Quantity کہتے ہیں۔

Examples : 1. My mother gave me some milk.

2. You have much money.

3. She did not eat any rice.

4. I have few books

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Quantity ہیں۔

نوٹ: کسی بھی جملے کے Noun میں 'کتنا' لگا کر سوال کریں جو اب میں Adjective of

Quantity آئے گا۔

Adjective of Number صفات تعدادی

جس Adjective سے کسی چیز کی تعداد معلوم ہو اسے Adjective of Number کہتے ہیں۔

Examples : 1. I have two pens.

2. He had only one book.

3. You get the second prize.

4. A few mangoes are sour.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Number ہیں۔

نوٹ: کسی بھی جملے کے Noun میں 'کتنا' لگا کر سوال کریں جو اب میں Adjective of

Number آئے گا۔

Demonstrative Adjective صفت اشارہ

جس Adjective کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرے اسے Demonstrative

Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. This pen is good.

2. That boy is wise.

3. These books are costly.

4. Those mangoes are sweet.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Demonstrative Adjectives ہیں۔

نوٹ: اگر This, That, These, Those کے فوراً بعد Noun ہے، تو یہ الفاظ

Demonstrative Adjectives ہوں گے، اور اگر ان کے فوراً بعد Verb ہے، تو یہ الفاظ

Demonstrative Pronouns ہوں گے۔ جیسے:

Demonstrative Adjective

This book is good.
That pen is black.
These cows are white.
Those pencils are green.

Demonstrative Pronoun

This is a good book.
That is a black pen.
These are white cows.
Those are green pencils.

Distributive Adjective صفت تقسیمی

Adjective کسی جماعت، اشخاص یا اشیاء کو ایک ایک یا الگ الگ کر کے بتانے والے

Distributive Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. Each boy will play cricket.

2. Every girl can sing well.

3. Either book will be useful.

4. Neither party won the match

ان جملوں میں Each، Every، Either اور Neither Distributive Adjectives ہیں۔

نوٹ : ۱۔ اس Adjective کے بعد each، every، either اور neither کا ہی

استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ each، every، either اور neither کے فوراً بعد کسی Noun کا استعمال

ہونا ہے ضروری ہے۔

۳۔ either کا مطلب ہے دونوں میں سے کوئی ایک اور neither کا دونوں میں

سے کوئی نہیں کہیں کہ either مثبت یعنی Positive اور neither منفی یعنی Negative ہے۔

۴۔ each، every، either، neither کے فوراً بعد اگر Noun ہے، تو یہ الفاظ

Distributive Adjectives ہوں گے اور اگر each، either، neither کے فوراً بعد کوئی

دوسرا لفظ ہے تو یہ الفاظ Distributive Pronouns ہوں گے۔ جیسے :

Distributive Adjective

Each boy came.
Either boy will go.
Neither statement is true.

Distributive Pronoun

Each of the boys came.
Either of you can go.
Neither of the two passed.

Interrogative Adjective صفت استفہائی

جس Adjective سے سوال کیا جائے اسے Interrogative Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. Which game do you like?

2. What time is it?

3. Whose cycle is this?

4. Which way shall we go?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Adjectives ہیں۔

نوٹ : What, Which, Whose کے فوراً بعد اگر Noun ہے، تو یہ الفاظ

Interrogative Adjectives ہیں گے؛ اور اگر ان کے فوراً بعد Verb ہے، تو یہ الفاظ

Interrogative Pronouns ہیں گے۔

| Interrogative Adjective | Interrogative Pronoun |
|-------------------------|-----------------------|
| What time is it? | What do you want? |
| Which house is yours? | Which is your house? |
| Whose book is this? | Whose is this book? |

Possessive Adjective صفت اضافی

جس Adjective کسی شخص یا چیز سے تعلق بتاتے ہیں اسے Possessive Adjective

کہتے ہیں۔

Examples : 1. My borther; 2. Our books; 3. Her pen;

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Possessive Adjectives ہیں۔

Exercise 7

مندرجہ ذیل جملوں میں سے Adjective کا انتخاب کریں اور یہ بھی بتائیں کہ ان میں

Adjective کی کون سی قسم کا استعمال ہوا ہے :

1. Suhail is a clever boy.
2. The boy has two books.
3. I like green vegetables.
4. Each pen costs five rupees.
5. Which fruit do you like most?

صفت کے درجے Degree of Adjective

جب کسی Noun میں کون Adjective اور سے Noun کے مقابلے میں کم یا زیادہ ہوتوان کے درمیان مقابلہ یا موازنہ کرنے میں Adjective کی جو شکلیں بنتی ہیں انہیں Degree of Adjective یا Degrees of Comparison کہتے ہیں۔

انگریزی میں Adjective کی تین Degree ہوتی ہیں۔

Positive Degree

Comparative Degree

Superlative Degree

۱۔ تفصیلی ذاتی

۲۔ تفصیلی بعض

۳۔ تفصیلی کل

تفصیلی ذاتی Positive Degree

اس میں کسی کے ساتھ مقابلہ نہیں ہوتا ہے یعنی صفت کی اصل صورت کو ہی Positive Degree کہتے ہیں۔ جیسے : Zaki is a brave boy.

اس جملے میں brave صرف Zaki کی ہی صفت بنا رہا ہے اور کسی کے مقابلے کو ظاہر نہیں کر رہا ہے۔

تفصیلی بعض Comparative Degree

جب دو اشیاں یا اشیاء کے درمیان مقابلہ ہو تو اس وقت صفت کی جو شکل استعمال ہوتی ہے اسے Comparative Degree کہتے ہیں۔ جیسے : Zaki is braver than Razi.

اس جملے میں Zaki اور Razi کے درمیان مقابلہ کیا گیا ہے اس لیے اس میں Comparative Degree استعمال ہوئی ہے۔ Comparative Degree میں سے کے لیے than کا استعمال ہوتا ہے اور یہ Comparative Degree کے بعد آتا ہے۔ لیکن جن صفات کے آخر میں than ہوتوان میں than کی جگہ to کا استعمال ہوتا ہے۔

تفصیلی کل Superlative Degree

تین یا تین سے زائد اشیاں یا اشیاء کے درمیان مقابلے کے لیے صفت کی جو شکل استعمال ہوتی ہے اسے Superlative Degree کہتے ہیں۔ جیسے :

Basit is the bravest boy of his town.

اس جملے میں Basit کو اپنے قبیلے میں سب سے بہادر لڑکا بتایا گیا ہے اس لیے یہاں Superlative Degree استعمال ہوئی ہے۔ Superlative Degree سے پہلے بیش the کا استعمال ہوتا ہے اور بعد میں سے کے لیے اکثر of کا استعمال ہوتا ہے۔

ڈگری بنانے کے قاعدے

Superlative اور Comparative Degree سے Positive Degree

Degree بنانے کے قاعدے مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اکثر Adjectives کے بعد میں er یا est ماننے سے Comparative اور est ماننے

سے Superlative Degree بن جاتی ہے۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|----------|---------|-------------|-------------|
| Bold | ہمتی | bolder | boldest |
| Cold | ٹھنڈا | colder | coldest |
| Clever | چالاک | cleverer | cleverest |
| High | اونچا | higher | highest |
| Poor | غریب | poorer | poorest |

۲۔ اگر Adjective کے آخر میں ہو تو Comparative بنانے کے لیے اس میں r اور

Superlative بنانے کے لیے st جوڑ دیتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|----------|---------|-------------|-------------|
| Brave | بہادر | braver | bravest |
| Fine | اچھا | finer | finest |
| Pure | اصلی | purer | purest |
| Wise | عقل مند | wiser | wisest |
| White | سفید | whiter | whitest |

۳۔ اگر Positive Degree کے آخری Consonant سے پہلے کوئی Vowel ہو تو

Comparative میں er اور Superlative میں est جوڑنے سے پہلے آخری Consonant کو

Double کر دیتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|----------|---------|-------------|-------------|
| Big | بڑا | bigger | biggest |
| Fat | موٹا | fatter | fattest |
| Hot | گرم | hotter | hottest |

| | | | |
|------|------|---------|----------|
| Thin | پتلا | thinner | thinnest |
| Wet | گیلا | wetter | wettest |

۴۔ اگر Positive Degree کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو

Comparative میں y کی جگہ پر ier اور Superlative میں iest جوڑتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|----------|----------|-------------|-------------|
| Dry | خشک | drier | driest |
| Easy | آسان | easier | easiest |
| Heavy | بھاری | heavier | heaviest |
| Lazy | کامل | lazier | laziest |
| Pretty | خوب صورت | prettier | prettiest |

۵۔ کچھ Adjectives میں Comparative سے پہلے more اور Superlative

سے پہلے most لگادیتے ہیں۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|-----------|-----------|----------------|----------------|
| Beautiful | خوب صورت | more beautiful | most beautiful |
| Difficult | مشکل | more difficult | most difficult |
| Honest | ایمان دار | more honest | most honest |
| Foolish | بیوقوف | more foolish | most foolish |
| Useful | فائدہ مند | more useful | most useful |

۶۔ کچھ Positive Degree کے Comparative اور Superlative بنانے

میں کسی خاص ضابطے اور قاعدے کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

| Positive | Meaning | Comparative | Superlative |
|----------|------------|------------------|----------------|
| Bad | خراب | worse | worst |
| Far | دور | farther, further | farthest |
| Old | بڑا، بوڑھا | older, elder | oldest, eldest |
| Little | چھوٹا | less, lesser | least |
| Well | اچھا | better | best |

تذیب Parsing

Adjective کی Parsing کرنے وقت Degree, Kind اور

کے درمیان الفاظ کے ساتھ Relation مبرا ہے۔ جیسے :

1. Shahid is the wisest boy of his class.

Wisest- Adjective of Quality, Superlative Degree,
Qualifying the Noun 'boy'.

2. Zaid is cleverer than Bakar.

Cleverer- Adjective of Quality, Comparative Degree,
Qualifying the Noun 'Bakar'.

عام اغلاط Common Errors

Incorrect

I have no any pen.

It is much fine today.

He is most biggest fool.

He is richer than wiser.

I prefer walking than riding.

My all friends are well off.

What is the fresh news?

These all mangoes are ripe.

Correct

I have no pen.

It is very fine today.

He is the biggest fool.

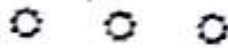
He is more rich than wise.

I prefer walking to riding.

All my friends are well off.

What is the latest news?

All these mangoes are ripe.



6. The Verb فعل

A verb is a word which says some thing about a person, place or thing.

جس لفظ کے ذریعے کسی آدمی، جگہ یا چیز کے بارے میں جو کچھ کہا جائے اسے Verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. Rahim writes a letter.

2. I go to school.

3. You fly a kite.

4. They run fast.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Verbs ہیں۔

Kinds of Verb فعل کی قسمیں

Verb کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

- Transitive Verb
- Intransitive Verb
- Linking Verb
- Auxiliary or Helping Verb

- ۱۔ فعل متعدی
- ۲۔ فعل لازم
- ۳۔ فعل ناقص
- ۴۔ فعل معاون

Transitive Verb فعل متعدی

جس Verb کے ساتھ اس کا Object بھی ہوتا ہے اسے Transitive Verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. Boys fly kites.

2. I write a letter.

3. Fatima opened the door.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے ساتھ ان کے Objects (door اور letter, kites) کا بھی استعمال ہوا ہے۔

نوٹ: Verb میں 'کیا' یا 'کس' کو لگا کر سوال کرنے پر اگر جواب میں کچھ حاصل ہو تو وہ Verb ہمیشہ Transitive ہوگی۔

Intransitive Verb فعل لازم

جس Verb کے ساتھ کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اسے Intransitive Verb

کہتے ہیں۔

Examples : 1. The boy slipped.

2. Rizwan sleeps.

3. Birds fly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Intransitive Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے ساتھ ان کے Objects کا استعمال نہیں کیا گیا ہے اور جملوں کا مفہوم بھی پوری طرح سمجھ میں آ گیا ہے۔

نوٹ: Verb میں 'کیا' یا 'کس' کو لگا کر سوال کرنے پر اگر جواب میں کچھ بھی حاصل نہ ہو تو وہ Verb ہمیشہ Intransitive ہوگی۔

Linking Verb فعل ناقص

جس Verb کے مفہوم کو پورا کرنے کے لیے کسی دوسرے لفظ (Complement) کا استعمال

کرنا پڑے تو اسے Linking Verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. The earth is round.

2. The boy was sad.

3. I am happy.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Linking Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے مطبوعہ کو پورا کرنے کے لیے round, sad, happy وغیرہ الفاظ کا استعمال ہوا ہے، اس لیے ان جملوں میں ان الفاظ کو Complements کہتے ہیں۔ was, am, is۔ جب جملے میں تھا استعمال ہوں تو ان کو Linking Verb کہا جاتا ہے؛ کیوں کہ یہ Subject اور Complement کے درمیان آکر کڑی (Link) یعنی جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔

Auxiliary or Helping Verb فعل معاون

وہ Verb جو اصل فعل کے ساتھ مل کر اس کی شکل بدل دے اسے Auxiliary یا Helping

verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. He is buying a book.

2. I am doing my work.

3. They are playing a match.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Helping Verbs ہیں۔

نوٹ : جب are, am, is کا استعمال تھا یعنی اصل فعل کی شکل میں ہوا ہے Linking

Verb کہتے ہیں اور جب یہ فعل معاون کی شکل میں استعمال ہوں تو اسے Helping Verb کہتے ہیں۔

Kinds of Auxiliary Verb فعل معاون کی قسمیں

فعل معاون دو قسم کے ہوتے ہیں ان کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل جملوں کے دونوں Groups

غور سے پڑھیں :

Group A

Razi is writing an essay.

He was taking tea.

You have told a lie.

I had opened the door.

We do not read.

Did you see the zoo?

Group B

I shall help you.

She will obey you.

He can help me.

You need not go there.

You should obey your elders.

May I come in?

Group A کے جملوں میں *is* اور *was* کا استعمال Verb کی *ing* form کے ساتھ، *do* اور *have* کا *3rd* form کے ساتھ، *do* کا *1st* form کے ساتھ نئی جملہ بنانے کے لیے اور *did* اور *be* کے ساتھ سوالیہ جملہ بنانے کے لیے ہوا ہے؛ کیوں کہ ان سے لائق Tenses بننے ہیں اس لیے انہیں Primary Auxiliaries کہتے ہیں۔ اس کے اندر Verbs کی لائق شکلیں *be, does, had, do, were, was, are, am, is* ہے۔ *have, do* کا استعمال ہوتا ہے یعنی *am, is, are, has, have, did,*

Group B کے جملوں میں *may, should, need, can, will, shall* کا استعمال Main Verbs کے ساتھ ان کا Model (کام کرنے کا طریقہ) ظاہر کرنے کے لیے ہوا ہے اس لیے انہیں Modal Auxiliaries کہتے ہیں۔ اس کے اندر *would, will, should, shall, dare, need, used to, ought to, must, might, may, could, can,* استعمال ہوتا ہے۔

Modals کی خصوصیات

Modals کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

- ۱۔ یہ ذیلی Action ہے : Request, Permission, Power, Ability, Possibility, اور Willingness وغیرہ کا اظہار کرتے ہیں۔
- ۲۔ یہ کبھی تنہا استعمال نہیں ہوتے ہیں؛ بلکہ یہ *Main Verb* کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔
- ۳۔ یہ Subject کے *Person, Gender, Number* کے مطابق نہیں بدلتے ہیں۔
- ۴۔ ان کے ساتھ Verb کی *1st* form کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 8

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مناسب Verbs کا انتخاب کیجیے :

1. The birds fly in the sky.
2. Maliha plays hockey.
3. The dog is a useful animal.
4. Boys are playing.
5. We are going to Hapur.
6. The earth is round.
7. My brother was ill.

The Verb : Forms فعل کی شکلیں

مختلف زمانوں کو ظاہر کرنے کے لیے Verb کی چوتھیں استعمال میں لائی جاتی ہیں انہیں Forms کہتے ہیں۔ انگریزی میں Verb کی مندرجہ ذیل Forms ہوتی ہیں :

| | | |
|--------------------|---------------|--------------|
| Present | (First Form) | پہلی شکل |
| Past | (Second Form) | دوسری شکل |
| Past Participle | (Third Form) | تیسری شکل |
| Present Participle | (-ing Form) | استمراری شکل |

-ing جوڑنے کا قاعدہ

۱۔ اگر کسی Verb کے آخر میں e ہو تو اس میں -ing جوڑتے وقت e ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Come+ing=coming Take+ing=Taking

Write+ing=Writing Abuse+ing=Abusing

Be+ing=Being Exception : قیاس

۲۔ جن Verbs کے آخر میں Consonants (y, r, w) کو چھوڑ کر ہوں اور ان سے پہلے

ایک Vowel ہو تو -ing جوڑتے وقت آخری حرف دوبار لکھا جاتا ہے۔ جیسے :

Cut+ing=Cutting Run+ing=Running

Swim+ing=swimming Stop+ing=Stopping

Exceptions : قیاس

Open+ing=Opening Burn+ing=Burning

۳۔ جن Verbs کے آخر میں y, r, w ہوں اور ان سے پہلے Vowel ہو تو -ing جوڑتے وقت

آخری حرف دوبار نہیں لکھا جاتا ہے۔ جیسے :

Blow+ing=Blowing Answer+ing=Answering

Water+ing=Watering Play+ing=Playing

۴۔ اگر کسی Verb کے آخر میں ee, oe, ye ہوں تو اس میں -ing جوڑتے وقت کوئی تبدیلی

نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

Agree+ing=Agreeing See+ing=Seeing

Shoe+ing=Shoeing Eye+ing=Eyeing

۵۔ اگر کسی Verb کے آخر میں ie ہے تو -ing جوڑتے وقت ie کو y میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے :

Die+ing=Dying Lie+ing=Lying

۶۔ جس Verb کے آخر میں یا اس میں *ing* جڑ نے وقت گزارا کر لیا

ہے۔

Cry+ing=Crying

Fly+ing=Flying

Tell+ing=Telling

Pull+ing=Pulling

۷۔ جس Verb کے آخر میں کوئی ایک Consonant ہر اور اس سے پہلے Vowels ہیں

تو *ing* جڑ نے وقت آخری حرف دو بار لکھ کر لیا ہے۔

Read+ing=Reading Weep+ing=Weeping

Sleep+ing=Sleeping Beat+ing=Beating

۸۔ جن Verbs کے آخر میں *er* کے ساتھ *ing* جڑ نے وقت کاڑھا ہوا ہے ہے:

Frolic+ing=Frolicking Mimic+ing=Mimicking

مختلف شکلیں Contracted Forms

Modern English میں Verb کی Contracted Form یعنی Short

Form کا استعمال زیادہ ہونے لگا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں

is not=isn't

are not=aren't

was not=wasn't

were not=weren't

has not=hasn't

have not=haven't

had not=hadn't

do not=don't

does not=doesn't

did not=didn't

can not=can't

could not=couldn't

may not=mayn't

might not=mightn't

shall not=shaln't

should not=shouldn't

will not=won't

would not=wouldn't

must not=mustn't

need not=needn't

dare not=daren't

نوٹ: Am not کو مختلف شکل میں لکھا گیا ہے۔

I am not going کو I amn't going لکھا جاتا ہے۔

am not کو aren't لکھا جاتا ہے۔

List A

Verbs کی اولہ سے تین کی شکل کو اول کر Second Third Form کے ہیں

ان کو پانچوں کا کمال نام دیکھیں۔

| Words | 1st Form | 2nd Form | 3rd Form | -ing Form |
|-------------|----------|----------|-----------|------------|
| اٹھنا | Arise | arose | arisen | arising |
| ہاجا | Awake | awoke | awaken | awaking |
| بٹنا | Beat | beat | beaten | beating |
| ہونا | Become | became | become | becoming |
| شروع کرنا | Begin | began | begun | beginning |
| کا | Bite | bit | bitten | biting |
| باندھنا | Bind | bound | bound | binding |
| ٹوٹنا | Break | broke | broken | breaking |
| چنا | Choose | chose | chosen | choosing |
| آنا | Come | came | come | coming |
| کرنا | Do | did | done | doing |
| کھودنا | Dig | dug | dug | digging |
| کھینچنا | Draw | drew | drawn | drawing |
| پینا | Drink | drank | drunk | drinking |
| ہانکنا | Drive | drove | driven | driving |
| کھانا | Eat | ate | eaten | eating |
| گرنے | Fall | fell | fallen | falling |
| کاٹ کر گرنے | Fell | felled | felled | felling |
| لڑنا | Fight | fought | fought | fighting |
| پانا | Find | found | found | finding |
| ازنا | Fly | flew | flown | flying |
| بھولنا | Forget | forgot | forgotten | forgetting |
| تھما | Freeze | froze | frozen | freezing |

| | | | | |
|------------|-------|--------|---------|----------|
| مائل کر | Get | got | got | getting |
| ہا | Go | went | gone | going |
| چینا | Grind | ground | ground | grinding |
| انگ | Grow | grew | grown | growing |
| لٹکا | Hang | hung | hung | hanging |
| چھپنا | Hide | hid | hidden | hiding |
| کھڑا | Hold | held | held | holding |
| جاننا | Know | knew | known | knowing |
| بے سہارا | Lie | lay | lain | lying |
| سوار ہونا | Ride | rode | ridden | riding |
| بجانا | Ring | rang | rung | ringing |
| الٹا | Rise | rose | risen | rising |
| دوڑنا | Run | ran | run | running |
| دیکھنا | See | saw | seen | seeing |
| چمکانا | Shine | shone | shone | shining |
| گولی مارنا | Shoot | shot | shot | shooting |
| گانا | Sing | sang | sung | singing |
| بیٹھنا | Sit | sat | sat | sitting |
| بولنا | Speak | spoke | spoken | speaking |
| گانا | Spin | span | spun | spinning |
| کھڑا ہونا | Stand | stood | stood | standing |
| چھانا | Steal | stole | stolen | stealing |
| مٹھ لینا | Swear | swore | sworn | swearing |
| سیرنا | Swim | swam | swum | swimming |
| لینا | Take | took | taken | taking |
| پھینکنا | Throw | threw | thrown | throwing |
| کھپنا | Tread | trode | trodden | treading |
| پہننا | Wear | wore | worn | wearing |
| جیتنا | Win | won | won | winning |

| | | | | |
|---------|-------|-------|---------|----------|
| لکھنا | Write | wrote | written | writing |
| بھونچنا | Wring | wrung | wrung | wringing |

List B

Verbs کی دو گروہوں کے آخر میں دیا گیا ہے سے Second Third Form

ہاتے ہیں۔

| Words | 1st Form | 2nd Form | 3rd Form | -ing Form |
|----------------|----------|-----------|-----------|------------|
| الٹا | Abuse | abused | abused | abusing |
| کال دینا | Advise | advised | advised | advising |
| مشورہ دینا | Allow | allowed | allowed | allowing |
| اجازت دینا | Answer | answered | answered | answering |
| جواب دینا | Appear | appeared | appeared | appearing |
| نظر آنا | Appoint | appointed | appointed | appointing |
| تقرر کرنا | Arrest | arrested | arrested | arresting |
| گرفتار کرنا | Ask | asked | asked | asking |
| پوچھنا | Bathe | bathed | bathed | bathing |
| پھسل کرنا | Believe | believed | believed | believing |
| یقین کرنا | Benefit | benefited | benefited | benefiting |
| فائدہ پہنچانا | Boast | boasted | boasted | boasting |
| شہی مارنا | Borrow | borrowed | borrowed | borrowing |
| ادھار لینا | Boil | boiled | boiled | boiling |
| اٹھانا | Call | called | called | calling |
| پکارنا | Care | cared | cared | caring |
| دیکھ بھال کرنا | Change | changed | changed | changing |
| بدلنا | Clean | cleaned | cleaned | cleaning |
| صاف کرنا | Climb | climbed | climbed | climbing |
| چڑھنا | Close | closed | closed | closing |
| بند کرنا | Clothe | clothed | clothed | clothing |
| کپڑے پہننا | | | | |

| | | | | |
|-------------|----------|-----------|-----------|------------|
| جمع کرنا | Collect | collected | collected | collecting |
| پورا کرنا | Complete | completed | completed | completing |
| تقارن کرنا | Compare | compared | compared | comparing |
| پکانا | Cook | cooked | cooked | cooking |
| گنتا | Count | counted | counted | counting |
| پار کرنا | Cross | crossed | crossed | crossing |
| ہمت کرنا | Dare | dared | dared | daring |
| ہرانا | Defeat | defeated | defeated | defeating |
| بانٹنا | Divide | divided | divided | dividing |
| سجانا | Decorate | decorated | decorated | decorating |
| خواب دیکھنا | Dream | dreamed | dreamed | dreaming |
| ڈوبنا | Drown | drowned | drowned | drowning |
| رنگین | Dye | dyed | dyed | dyeing |
| کمانا | Earn | earned | earned | eaming |
| داخل ہونا | Enter | entered | entered | entering |
| سامنا کرنا | Face | faced | faced | facing |
| ناکام ہونا | Fail | failed | failed | failing |
| ڈرنا | Fear | feared | feared | fearing |
| گرا کرنا | Fell | felled | felled | felling |
| جرمانہ کرنا | Fine | fined | fined | fining |
| ختم کرنا | Finish | finished | finished | finishing |
| قبول کرنا | Grant | granted | granted | granting |
| پھانسی دینا | Hang | hanged | hanged | hanging |
| نفرت کرنا | Hate | hated | hated | hating |
| سنا | Hear | heard | heard | hearing |
| مدد کرنا | Help | helped | helped | helping |
| شکار کرنا | Hunt | hunted | hunted | hunting |
| دعوت کرنا | Invite | invited | invited | inviting |
| کودنا | Jump | jumped | jumped | jumping |

| | | | | |
|------------|---------|-----------|-----------|------------|
| جا | Join | joined | joined | joining |
| فٹو کرنا | Kick | kicked | kicked | kicking |
| مات | Kill | killed | killed | killing |
| پند کرنا | Like | liked | liked | liking |
| رہا | Live | lived | lived | living |
| دیکھا | Look | looked | looked | looking |
| محبت کرنا | Love | loved | loved | loving |
| چھوڑنا | Miss | missed | missed | missing |
| ہٹا | Move | moved | moved | moving |
| نام رکھنا | Name | named | named | naming |
| ضرورت ہونا | Need | needed | needed | needing |
| کہنا مانا | ObeY | obeyed | obeyed | obeying |
| کھولنا | Open | opened | opened | opening |
| علم دینا | Order | ordered | ordered | ordering |
| معاف کرنا | Pardon | pardoned | pardoned | pardoning |
| علم مانا | Permit | permitted | permitted | permitting |
| پودا لگانا | Plant | planted | planted | planting |
| کھیلنا | Play | played | played | playing |
| لہ چلانا | Plough | ploughed | ploughed | ploughing |
| توڑنا | Pluck | plucked | plucked | plucking |
| تقریب کرنا | Praise | praised | praised | praising |
| مہارت کرنا | Pray | prayed | prayed | praying |
| تیار کرنا | Prepare | prepared | prepared | preparing |
| وعدہ کرنا | Promise | promised | promised | promising |
| ثابت کرنا | Prove | proved | proved | proving |
| شائع کرنا | Publish | published | published | publishing |
| کھینچنا | Pull | pulled | pulled | pulling |
| سزا دینا | Punish | punished | punished | punishing |
| دھکا دینا | Push | pushed | pushed | pushing |

| | | | | |
|----------------|---------|-----------|-----------|------------|
| بارش ہونا | Rain | rained | rained | raining |
| پہنچنا | Reach | reached | reached | reaching |
| مائل کرنا | Receive | received | received | receiving |
| مرمت کرنا | Repair | repaired | repaired | repairing |
| استعفیٰ دینا | Resign | resigned | resigned | resigning |
| آرام کرنا | Rest | rested | rested | resting |
| واپس کرنا | Return | returned | returned | returning |
| لونا | Rob | robbed | robbed | robbing |
| رگڑنا | Rub | rubbed | rubbed | rubbing |
| بچانا | Save | saved | saved | saving |
| تلاش کرنا | Search | searched | searched | searching |
| چننا | Select | selected | selected | selecting |
| سینا | Sew | sewed | sewed | sewing |
| پہلنا | Slip | slipped | slipped | slipping |
| مسکرائے | Smile | smiled | smiled | smiling |
| بونا | Sow | sowed | sowed | sowing |
| حل کرنا | Solve | solved | solved | solving |
| بھوکا مرنا | Starve | starved | starved | starving |
| قیام کرنا | Stay | stayed | stayed | staying |
| رکنا | Stop | stopped | stopped | stopping |
| کامیاب ہونا | Succeed | succeeded | succeeded | succeeding |
| سلامی دینا | Salute | saluted | saluted | saluting |
| بات کرنا | Talk | talked | talked | talking |
| تہا | Tease | teased | teased | teasing |
| شکریہ ادا کرنا | Thank | thanked | thanked | thanking |
| باندھنا | Tie | tied | tied | tying |
| تھکا | Tire | tired | tired | tiring |
| چھونا | Touch | touched | touched | touching |
| سفر کرنا | Travel | travelled | travelled | travelling |

| | | | | |
|-------------|-------|---------|---------|----------|
| انتظار کرنا | Wait | waited | waited | waiting |
| چاہنا | Want | wanted | wanted | wanting |
| دھونا | Wash | washed | washed | washing |
| گمانی کرنا | Watch | watched | watched | watching |
| لانا | Wave | waved | waved | waving |
| جاگا | Wake | waked | waked | waking |
| لہنا | Walk | walked | walked | walking |
| چاہنا | Wish | wished | wished | wishing |
| کام کرنا | Work | worked | worked | working |
| زخمی کرنا | Wound | wounded | wounded | wounding |
| بھگنا | Yield | yielded | yielded | yielding |

List C

Verbs کی دو نہرست جن کے آخر میں y کی جگہ پر id یا ied لگانے سے Second Third

Form لگاتے ہیں۔ جیسے :

| Words | Ist Form | IInd Form | IIIrd Form | -ing Form |
|------------------|----------|-----------|------------|-----------|
| الفاظ نقل کرنا | Copy | copied | copied | copying |
| لے جانا | Carry | carried | carried | carrying |
| چلانا | Cry | cried | cried | crying |
| سوکنا | Dry | dried | dried | drying |
| قبول نہ کرنا | Deny | denied | denied | denying |
| رکھنا یا پھیلانا | Lay | laid | laid | laying |
| ادا کرنا | Pay | paid | paid | paying |
| جواب دینا | Reply | replied | replied | replying |
| کہنا | Say | said | said | saying |
| مطالعہ کرنا | Study | studied | studied | studying |
| کوشش کرنا | Try | tried | tried | trying |

List D

Verbs کی وہ فہرست جن کے آخر میں انا کر یا کسی دوسرے طریقے سے Second

Third Form جاتے ہیں۔ جیسے :

| Words | Ist Form | IInd Form | IIIRD Form | -Ing Form |
|-------------|----------|-----------|------------|--------------|
| الفاظ | پہلی شکل | دوسری شکل | تیسری شکل | استمراری شکل |
| جھکنا | Bend | bent | bent | bending |
| لانا | Bring | brought | brought | bringing |
| بنانا | Build | built | built | building |
| جلانا | Burn | burnt | burnt | burning |
| خریدنا | Buy | bought | bought | buying |
| پکڑنا | Catch | caught | caught | catching |
| برتاؤ کرنا | Deal | dealt | dealt | dealing |
| خواب دیکھنا | Dream | dreamt | dreamt | dreaming |
| محسوس کرنا | Feel | felt | felt | feeling |
| رکھنا | Keep | kept | kept | keeping |
| ادھار دینا | Lend | lent | lent | lending |
| یاد کرنا | Learn | learnt | learnt | learning |
| کھونا | Lose | lost | lost | losing |
| ملنا | Meet | met | met | meeting |
| معنی بتانا | Mean | meant | meant | meaning |
| سونا | Sleep | slept | slept | sleeping |
| سونگھنا | Smell | smelt | smelt | smelling |
| خرچ کرنا | Spend | spent | spent | spending |
| پڑھانا | Teach | taught | taught | teaching |
| سوچنا | Think | thought | thought | thinking |
| رونا | Weep | wept | wept | weeping |
| بنانا | Make | made | made | making |

List E

Verbs کی وہ فہرست جس میں تینوں شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ جیسے :

| Words | Ist Form | IInd Form | IIIrd Form | -Ing Form |
|-------------|----------|-----------|------------|-------------|
| الفاظ | پہلی شکل | دوسری شکل | تیسری شکل | استراری شکل |
| شرط لگانا | Bet | bet | bet | betting |
| پھٹنا | Burst | burst | burst | bursting |
| بھینکنا | Cast | cast | cast | casting |
| قیمت | Cost | cost | cost | costing |
| کانا | Cut | cut | cut | cutting |
| مارنا | Hit | hit | hit | hitting |
| چرٹ پہنچانا | Hurt | hurt | hurt | hurting |
| بنا | Knit | knit | knit | knitting |
| چھوڑنا | Let | let | let | letting |
| رکھنا | Put | put | put | putting |
| پڑھنا | Read | read | read | reading |
| بچھا چھڑانا | Rid | rid | rid | riding |
| غروب ہونا | Set | set | set | setting |
| بند کرنا | Shut | shut | shut | shutting |
| ٹھوسنا | Thrust | thrust | thrust | thrusting |
| شادی کرنا | Wed | wed | wed | wedding |

List F

مندرجہ ذیل Verbs کا استعمال صرف دو ہی شکلوں میں ہوتا ہے۔ جیسے :

| Words | Ist Form | IInd Form | IIIrd Form | -Ing Form |
|-----------|----------|-----------|------------|-------------|
| الفاظ | پہلی شکل | دوسری شکل | تیسری شکل | استراری شکل |
| سکتا | Can | could | - | - |
| سکتا | May | might | - | - |
| کاہگی، گے | Shall | should | - | - |
| کاہگی، گے | Will | would | - | - |

Parsing ترکیب

Verb کی Parsing کرتے وقت Verb کا Mood, Voice, Tense, Kind اور

Subject (with which it agrees) بتائیے۔

Saad wrote a letter.

Wrote- Transitive verb, Past Indefinite Tense, Active Voice, Indicative Mood, Agreeing in Number and Person with its Subject 'Saad'.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect

He is pass in English.
Two and two makes four.
Our hen has given two eggs.
He walks as if he is lame.
Stop to write.
He had come here yesterday.
I do not know cycling.
What make you laugh?

Correct

He passed in English.
Two and two make four.
Our hen has laid two eggs.
He walks as if he were lame.
Stop writing.
He came here yesterday.
I do not know how to cycle.
What makes you laugh?



7. The Adverb فعل متعلق

An Adverb is a word that modifies every part of speech except a noun, pronoun and interjection.

Parts of speech کی خصوصیت ظاہر کرے Adverb کہلاتا ہے۔
وہ لفظ جو Pronoun, Noun اور Interjection کو چھوڑ کر بقیہ سبھی

Examples : 1 The flower is very beautiful.

2 He solved the question easily.

3 She spoke quite correctly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adverbs ہیں: کیوں کہ very سے Adjective یعنی

beautiful، easily، Verb یعنی solved کی اور quite سے دوسرے Adverb یعنی correctly کی خصوصیت ظاہر ہو رہی ہے۔

Kinds of Adverb فعل متعلق کی قسمیں

Adverb تین طرح کے ہوتے ہیں۔

| | |
|----------------------|-----------------------|
| Simple Adverb | ۱۔ فعل متعلق سادہ |
| Relative Adverb | ۲۔ فعل متعلق موصولہ |
| Interrogative Adverb | ۳۔ فعل متعلق استفہامی |

Simple Adverb فعل متعلق سادہ

Simple Adverb کی کوئی ایک متعین تعریف تو نہیں ہے؛ بلکہ اس کی تعریف آٹھ طرزوں پر کی جاتی ہے، انہی آٹھ طرزوں کو Simple Adverb کی آٹھ قسمیں بھی کہتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:

| | |
|------------------------------|---------------------|
| Adverb of Time | ۱۔ فعل متعلق زمانی |
| Adverb of Place | ۲۔ فعل متعلق مکانی |
| Adverb of Number | ۳۔ فعل متعلق تعدادی |
| Adverb of Manner | ۴۔ فعل متعلق طریقہ |
| Adverb of Reason | ۵۔ فعل متعلق اسبابی |
| Adverb of Quantity or Degree | ۶۔ فعل متعلق مقداری |
| Adverb of Affirmation | ۷۔ فعل متعلق اثباتی |
| Adverb of Negation | ۸۔ فعل متعلق انکاری |

Simple Adverb of Time فعل متعلق زمانی

اس سے کسی کام کے کرنے کا وقت ظاہر ہوتا ہے۔

Examples : 1. He will come today.

2. Soon after you left he arrived.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Time ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Simple Adverb of Time معلوم کرنے کے لیے Verb میں کب

لگا کر سوال کرنے سے جواب میں Simple Adverb of Time آئے گا۔

۲۔ اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

After, ago, early, late, now, then, soon, today, tomorrow, recently, shortly, immediately, afterwards etc.

فعل متعلق مکانی Simple Adverb of Place

اس سے کسی کام کے کرنے کی جگہ معلوم ہوتی ہے۔

Examples : 1. Zaki will come here.

2. Razi will go there.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Place ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Here, there, in, out, up, down, within, without, above, below, inside, outside, far, near, away, anywhere, everywhere, backward etc.

فعل متعلق تعدادی Simple Adverb of Number

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام کتنی بار ہوا ہے۔

Examples : 1. I have met him twice.

2. She seldom goes out at night.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Number ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Once, twice, thrice, always, never, seldom, often, frequently, secondly, thirdly, again etc.

فعل متعلق طریقہ Simple Adverb of Manner

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا طریقہ یا انداز معلوم ہوتا ہے۔

Examples : 1. The soldiers fought bravely.

2. Sara reads clearly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Manner ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Thus, so, well, badly, gladly, quickly, certainly etc.

فعل متعلق اسبابی Simple Adverb of Reason

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کے اسباب اور نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

Examples : 1. He was, therefore, unable to come.

2. The school was closed on account of Sunday.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Reason ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

So, hence, therefore, on account of, consequently etc.

فعل متعلق مقدراری Simple Adverb of Degree

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔

Examples : 1. He played very well.

2. The game was rather dull.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Degree ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Very, much, more, too, quite, little, rather, partly, fully, wholly, so, any, enough, pretty, as, almost etc.

فعل متعلق اثباتی Simple Adverb of Affirmation

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا اثبات ظاہر ہوتا ہے۔

Examples : 1. I shall certainly go.

2. You will definitely help me.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Affirmation ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Yes, surely, certainly, truly etc.

فعل متعلق انکاری Simple Adverb of Negation

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا انکار ظاہر ہوتا ہے۔

Examples : 1. I do not know her.

2. I have never seen you.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Negation ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

No, not, nay, never etc.

فعل متعلق موصولہ Relative Adverb

یہ دو جملوں کو جوڑتا ہے اور اپنے Antecedent یعنی مرتب (Pronoun یا Noun) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے Reason, Place, Time اور Manner کا اظہار کرتا ہے۔

- Examples : 1. This is the place where we met yesterday.
2. This is the reason why she did not come.
3. He knows the way how a car is driven.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Relative Adverbs ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

When, where, why, how etc.

۲- Relative Adverb دو جملوں کے درمیان میں آتا ہے اور اس سے پہلے

Noun ہوتا ہے وہ اس کا Antecedent یعنی مرتب ہوتا ہے۔

فعل متعلق استفہامی Interrogative Adverb

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور جملے میں سب سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔

Examples : 1. Where are you going?

2. Why are you late?

3. How are you now?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Adverbs ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Where, why, when, how, far, how many, how much, how long, how often etc.

فعل متعلق بنانا Adverb Formation

Adjective کے آخر میں y جوڑ کر Adverb بناتے ہیں اور جب کسی Adjective کے

آخر میں y ہو اور اس سے پہلے Consonant ہو تو y جوڑتے وقت y کو اس میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے

| Adjective | Adverb | Adjective | Adverb |
|-----------|------------|------------|--------------|
| Bad | badly | Clear | clearly |
| Cheerful | cheerfully | Convenient | conveniently |

| | | | |
|--------|----------|-----------|-------------|
| Clever | cleverly | Eager | eagerly |
| Full | fully | Heavy * | heavily |
| High | highly | Happy | happily |
| Hard | hardly | Immediate | immediately |
| Late | lately | Last | lastly |
| Loud | loudly | Near | nearly |
| Poor | poorly | Present | presently |
| Ready | readily | Short | shortly |
| Sure | surely | Second | secondly |
| Third | thirdly | Wise | wisely |

Adverb Comparison فعل متعلق میں تقابلی

Adjective کی طرح Adverb میں بھی تین درجے ہوتے ہیں۔

Positive Degree

۱۔ تفصیل ذاتی

Comparative Degree

۲۔ تفصیل بعض

Superlative Degree

۳۔ تفصیل کل

Positive سے Comparative اور Comparative سے Superlative Degree بنانے کے قواعد

درجہ ذیل ہیں:

۱۔ کچھ Adverbs کے آخر میں er جوڑنے پر Comparative اور est جوڑنے پر

Superlative Degree کے Adverbs بن جاتے ہیں۔ جیسے

| Positive | Comparative | Superlative |
|----------|-------------|-------------|
| Fast | faster | fastest |
| Hard | harder | hardest |
| Long | longer | longest |
| Near | nearer | nearest |
| Soon | sooner | soonest |
| Slow | slower | slowest |

۲۔ کہ Adverbs کے آخر میں *ly* ہے۔ ایسے Adverbs کے شروع میں *more*

۱۔ *Comparative* اور *most* کے ساتھ *Superlative Degree* کے

Adverbs میں جاتے ہیں۔

| Positive | Comparative | Superlative |
|----------|--------------|--------------|
| Clearly | more clearly | most clearly |
| Slowly | more slowly | most slowly |
| Swiftly | more swiftly | most swiftly |

Exceptions

| | | |
|-------|---------|----------|
| Early | earlier | earliest |
| Easy | easier | easiest |

۳۔ مندرجہ ذیل Adverbs کی نکالی تفسیر بنانے کے لیے کوئی متعین قاعدہ نہیں ہے۔

Adverbs میں الفاظ کو ہی بدل دیا جاتا ہے۔

| Positive | Comparative | Superlative |
|----------|-------------|--------------|
| Badly | worse | worst |
| Far | farther | farthest |
| Ill | worse | worst |
| Little | less | least |
| Late | later | latest, last |
| Much | more | most |
| Old | older | oldest |
| Well | better | best |

نوٹ : ۱۔ *Once, There, Where, Then, Now*

Adverbs ہیں جن کا نکالی نہیں کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ *Adverb of Degree, Adverb of Time*

of Manner کی نکالی تفسیر ہوتی ہیں۔

۳۔ کچھ الفاظ ایک ہی Form میں Adverb اور Adjective کی طرح استعمال

ہوتے ہیں۔

Adverb

He is working hard.
 She rises early.
 Do not talk loud.
 A rabbit runs fast.
 He stayed long there.
 Stand near.

Adjective

It is a hard decision.
 Come by an early bus.
 Do not speak in a loud voice.
 He is a fast runner.
 She went on a long journey.
 He is my near relation.

۳۔ کچھ Adverbs کی دو Forms ہوتی ہیں۔ ایک کے آخر میں *ly* ہوتا ہے اور دوسری

Adjective کی طرح ہوتی ہے۔ جیسے :

She sings very loudly. (Adverb)

She sings very loud. (Adverb)

لیکن کبھی کبھی Adverb کی دونوں Forms کا معنی مختلف بھی ہوتا ہے۔ جیسے :

1. Zaid works hard. Zaid will hardly pass.

2. Stand near. She is nearly related to me.

Exercise 9

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Adverbs سے پورا کیجیے :

1. I like the story much.

2. The train has arrived.

3. He looks today.

4. That bird is pretty.

5. He should be here soon.

Parsing ترکیب

Degree of, kind کا Adverb کی Parsing کرتے وقت

Comparison اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتاتا ہے۔ جیسے :

He works very carelessly.

Very- Adverb of Degree. Qualifies the Adverb 'carelessly'.

Carelessly- Adverb of Manner, Positive Degree,

Modifying the Verb 'works'.

Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|--------------------------------|------------------------------------|
| Fatima works hardly. | Fatima works hard. |
| The rose smells sweetly. | The rose smells sweet. |
| He comes here seldom. | He seldom comes here. |
| I shall be back just now. | I shall be back presently. |
| I only rest when I am tired. | I rest only when I am tired. |
| Please kindly do me a favour. | Please (kindly) do me a favour. |
| I do not know to ride a horse. | I do not know how to ride a horse. |
| It is nothing else than pride. | It is nothing else, but pride. |



8. The Preposition حرف جار

A preposition is a word which is used before a noun or pronoun to show its relation with other noun or pronoun in the sentence.

وہ لفظ جو کسی Noun یا Pronoun سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق جملے کے کسی دوسرے Noun یا Pronoun سے ظاہر کرے اسے Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. The book is on the table.

2. I killed the snake with a stick.

3. He is in the room.

4. They went to Ambala by train.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Prepositions ہیں۔

Kinds of Preposition حرف جار کی قسمیں

Prepositions تین قسم کی ہوتی ہیں۔

Simple Preposition

Compound Preposition

Phrase Preposition

۱۔ حرف جار سادہ

۲۔ حرف جار مرکب

۳۔ حرف جار مرکب ناقص

Common Errors عام اغلاط

Incorrect

Fatima works hardly.
 The rose smells sweetly.
 He comes here seldom.
 I shall be back just now.
 I only rest when I am tired.
 Please kindly do me a favour.
 I do not know to ride a horse.
 It is nothing else than pride.

Correct

Fatima works hard.
 The rose smells sweet.
 He seldom comes here.
 I shall be back presently.
 I rest only when I am tired.
 Please (kindly) do me a favour.
 I do not know how to ride a horse.
 It is nothing else, but pride.



8. The Preposition حرف جار

A preposition is a word which is used before a noun or pronoun to show its relation with other noun or pronoun in the sentence.

وہ لفظ جو کسی Noun یا Pronoun سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق جملے کے کسی دوسرے Noun یا Pronoun سے ظاہر کرے اسے Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. The book is on the table.

2. I killed the snake with a stick.

3. He is in the room.

4. They went to Ambala by train.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Prepositions ہیں۔

Kinds of Preposition حرف جار کی قسمیں

Prepositions تین قسم کی ہوتی ہیں۔

Simple Preposition

۱۔ حرف جار سادہ

Compound Preposition

۲۔ حرف جار مرکب

Phrase Preposition

۳۔ حرف جار مرکب ناقص

حرف جار سادہ Simple Preposition

جس Preposition کے نکلے نہیں کیے جاسکتے اسے Simple Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. The box is on the almirah.

2. The table is in the room.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Prepositions ہیں۔

خاص Simple Prepositions مندرجہ ذیل ہیں :

At, by, for, from, in, of, off, on, out, through, till, with,
after, under, over, since, down, up, to etc.

حرف جار مرکب Compound Preposition

وہ Preposition جو کسی Adjective, Noun یا Adverb سے پہلے اکثر a=on

be=by جوڑ کر بنائے جاتے ہیں اسے Compound Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. You are about to go.

2. He is above such things

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Compound Prepositions ہیں۔

خاص Compound Prepositions مندرجہ ذیل ہیں :

Across, about, amidst, before, beneath, between,
above, behind, beside, beyond etc.

حرف جار مرکب ناقص Phrase Preposition

یہ Preposition دوسرے الفاظ کے ساتھ Phrase کی شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

Examples : 1. They acted according to my advice.

2. Put this pencil in place of that.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Phrase Prepositions ہیں۔

خاص Phrase Prepositions مندرجہ ذیل ہیں۔

According to, along with, because of, by means of, by
reason of, by virtue of, by way of, for the sake of, in addition to,
in (on) behalf of, in comparison of, in course of, in favour of, in
front of, in order to, in place of, in regard to, in spite of, instead

of, on account of, with a view to, with reference to, with regard to, due to etc.

نوٹ: ۱۔ into, onto, from within, from of over against وغیرہ کو

Double Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. The cat ran into the house.

2. He has come from within the house.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Double Prepositions ہیں۔

۲۔ barring, considering, concerning, during, excepting

excluding, including, notwithstanding, pending, saving,

respecting, touching, regarding وغیرہ کو Participle Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. Pending further inquiry, he was released.

2. During the match, everyone was shouting.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Participle Prepositions ہیں۔

۳۔ کچھ الفاظ ایک ہی Form میں Adverb اور Preposition کی طرح استعمال ہو جاتے

ہیں۔ یہ الفاظ Adverb کی طرح اکثر جملے کے آخر میں اور Preposition کی طرح جملے کے درمیان میں

آتے ہیں۔ جیسے :

Adverb

The principal has come in.

Let us move on.

She came soon after.

He did it before

Preposition

The principal is in the office.

The book is on the table.

He ran after a cat.

The matre is before you.

Use of Preposition حرف جار کا استعمال

کچھ Prepositions ایسے ہوتے ہیں جن کا معنی اکثر ایک سا ہوتا ہے؛ لیکن اس کے استعمال میں فرق ہوتا ہے اس لیے Prepositions کے مندرجہ ذیل درست استعمال کو غور سے پڑھیں اور سمجھیں :

At اور In

چھوٹے مقامات جیسے قصبوں، گاؤں، گھروں اور ملکوں کے لیے at کا استعمال اور بڑے شہروں و ملکوں کے لیے in کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

I live at Deoband.

He lives in Delhi.

In اور After

مستقبل کی مدت بتانے کے لیے in کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ after سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کام کتنے وقت کے بعد پورا ہوگا۔ جیسے :

I shall do the work in a week.

I shall do the work after a week.

By اور Till

متعین وقت کے لیے by کا اور غیر متعین وقت کے لیے till کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

He will come by two o'clock.

I shall wait till father comes.

Since اور For

ہر زمانے کے Perfect Continuous کے اندر متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے لیکن Future Perfect Continuous Tense میں since کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

He has been ill since last Monday.

He has been ill for two days.

Beside اور Besides

قریب کے لیے beside اور علاوہ کے لیے besides کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

He sat beside me.

We bought mangoes besides guavas.

Amongst اور Among, Between

ان تینوں کا معنی ہے درمیان میں دو اشخاص یا اشیاء کے لیے between دو سے زائد اشخاص یا اشیاء کے لیے among اور بہت زیادہ اشیاء کے لیے amongst کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

The apple was divided between Razi and Zaki.

Two apples were divided among Razi, Zaki and Rafi.

These twenty apples will be divided amongst ten boys.

By اور With

ساتھ کے لیے with کا استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ کسی اوزار سے کام کرنے کے لیے بھی
with کا ہی استعمال ہوتا ہے: جب کہ by کا استعمال ذریعے کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے:

Work with me.

He cut his finger with a knife.

The letter was written by Suhail with a pen.

After اور Before

بعد کے لیے after اور پہلے کے لیے before کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

May comes after April.

May comes before June.

To اور Into

یک ساں رفتار کے لیے to کا جب کہ into کا استعمال اچھل کر، کود کر، دریا تک کر یعنی تیزی سے یا
اچانک کے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جیسے:

I went to school.

A blind beggar fell into a wall.

On اور Under

اوپر کی چیزوں کے لیے on کا جب کہ نیچے کی چیزوں کے لیے under کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

He sat on a chair.

The cat is under the table.

In Front of اور From

in front of کا استعمال سامنے کی چیز کے لیے جب کہ from کا مطلب دو طرح سے لیا جاتا
ہے، اول یہ کہ from کا معنی 'سے' ہے یعنی یہ الگ کرنا (Separation) ظاہر کرتا ہے اور اس کا دوسرا معنی
متعین وقت ظاہر کرتا ہے اور اس شکل میں اس کا استعمال کسی بھی زمانے میں ہو سکتا ہے۔ جیسے:

He came from Salem.

I shall begin my work from today.

Qazi Masjid is in front of my house.

Exercise 10

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Prepositions سے پر کیجیے :

1. I shall do this work a week.
2. There is a cow the field.
3. The old man died typhoid.
4. Is he his room?
5. Have you cut your finger a knife?

Parsing ترکیب

Preposition کی Parsing کرتے وقت Preposition کا Kind اور جملے کے

دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation کو بتاتا ہے۔ جیسے :

Haroon sat on a chair.

On- Simple Preposition, Governing the Noun 'chair'.

Common Errors عام اغلاط

| Incorrect | Correct |
|-------------------------------------|------------------------------------|
| I love with my friend. | I love my friend. |
| Suhail married with Fatima. | Suhail married Fatima. |
| He jumped in the river. | He jumped into the river. |
| He killed two birds by one shot. | He killed two birds with one shot. |
| I was waiting you. | I was waiting for you. |
| I asked a ticket. | I asked for a ticket. |
| The examination begins from Monday. | The examination begins on Monday. |
| Don't quarrel on trifles. | Don't quarrel over trifles. |



9. The Conjunction حرف عطف

A conjunction is a word that joins words or sentences together.

وہ لفظ جو دو الفاظ یا جملوں کو آپس میں ملاتا ہے Conjunction کہلاتا ہے۔

Examples : 1. Shamim and Naseem are friends.

2. Tea is hot but water is cold.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Conjunctions ہیں۔

Kinds of Conjunction حرف عطف کی قسمیں

Conjunction دو قسم کے ہوتے ہیں۔

Co-ordinating Conjunction

۱۔ حرف عطف ذی امثال

Sub-ordinating Conjunction

۲۔ حرف عطف تابع

Co-ordinating Conjunction حرف عطف ذی امثال

جس Conjunction سے کوئی Co-ordinate Clause بنی ہو اسے

Co-ordinating Conjunction کہتے ہیں۔

Examples : 1. He passed but his sister failed.

2. He read the book and gave it to me.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Co-ordinating Conjunctions ہیں۔

کچھ اہم Co-ordinating Conjunctions مندرجہ ذیل ہیں :

And, but, for, or, nor, either.....or, neither.....nor, both, as well as, still, yet, too, no less than, well, otherwise, while, only etc.

Sub-ordinating Conjunction حرف عطف تابع

جس Conjunction کے ذریعے کوئی Sub-ordinate Clause بنی ہو اسے

Sub-ordinating Conjunction کہتے ہیں۔

Examples : 1. The patient had died before the doctor came.

2. Maliha passed because she worked hard.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Sub-ordinating Conjunctions ہیں۔

کچھ اہم Sub-ordinating Conjunctions مندرجہ ذیل ہیں :

After, because, if, that, though, although, till, before, unless, as, when, where, why, else, how, since, that, until etc.

Correlative Conjunction

جو Conjunctions جوڑوں میں استعمال ہوتے ہیں انہیں Correlatives کہتے ہیں۔

Examples : 1. Either ... or. (Either take the pen or leave it.)

2. Neither... nor.(It is neither useful nor essential.)

3. Not only but also.

(He is not only foolish but also obstinate.)

4. Although/Though ... yet.

(Although/Though I was tried, yet I kept working.)

5. No sooner... than.

(No sooner did he see us than he disappeared.)

6. Hardly ... when

(He had hardly heard the news when he began to weep.)

7. Both ... and. (We both love and honour him.)

8. Whether ... or.

(I do not care whether you read or play.)

نوٹ : ۱۔ But, As اور That ایسے الفاظ ہیں جو Relative Pronouns اور

Conjunctions دونوں میں ہی استعمال ہو سکتے ہیں۔ جیسے :

| Relative Pronoun | Conjunction |
|------------------------------------|---------------------------|
| This is the same book as I wanted. | Do as you like. |
| There was none but laughed. | He is clever but lazy. |
| Here is the book that you lost. | He said that he would go. |

۲۔ Why اور How, Where, When یہ چار ایسے الفاظ ہیں جو Conjunctions اور

Relative Adverbs دونوں میں ہی استعمال ہو سکتے ہیں۔ جیسے :

Conjunction

I do not know how he passed
Tell me where he slept.
I know when he reads.
I know why he failed.

Relative Adverb

This is the way how he passed.
This is the place where he slept.
This is the time when he reads.
This is the reason why he failed.

۳۔ کہہ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے استعمال کے مطابق Conjunction
Preposition کہلاتے ہیں۔ جیسے :

Conjunction

Look before you leap.
He came after I had gone.
You tried but failed.
I shall stay here till you come.

Preposition

He stood before the judge.
He went home after a week.
Everybody but Rafi passed.
Stay till Sunday.

Exercise 11

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Conjunctions سے پورا کیجیے :

1. Take care you fall.
2. Time tide wait for no man.
3. I am sure he said so.
4. Razi is tall Zaki is taller.
5. We can travel by land water.

Parsing ترکیب

Conjunction کی Parsing کرتے وقت Kind اور اس کا

Relation ہے۔ جیسے :

Sajid and Majid are brothers

And- Co-ordinating Conjunction, Joining two Nouns-

(1) Sajid, (2) Majid.

Common Errors عام غلطیاں

| Incorrect | Correct |
|---|--|
| Poetry has no other aim but entertainment. | Poetry has no other aim than entertainment. |
| It is only when he runs very fast, he gets hurt. | It is only when he runs very fast, that he gets hurt. |
| Naseem lives on the opposite side of the road from my house. | Naseem lives on the opposite side of the road to my house. |
| I prefer to be poor and wise than to be rich and folly. | I prefer to be poor and wise to being rich and folly. |
| My reason for praising him is because he is brave and honest. | My reason for praising him is that he is brave and honest. |



10. The Interjection حرف تعجب

An interjection is a word used merely to express some sudden feeling of the mind.

● الفاظ جن کا استعمال دل میں ایک دم آنے والے خیالات، خواہشات اور احساسات کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے اسے Interjection کہتے ہیں۔

Interjection میں Jactus کے الفاظ Inter سے مل کر بنتے ہیں۔ Jactus کا معنی ہے درپان اور Inter کا معنی ہے پھینکا جانا اس لیے Interjection ایک ایسا لفظ ہے جو جسے میں ڈال دیا گیا اور نئے لفظ میں ضم ہو گیا۔

بیشک یاد رکھنا چاہیے کہ Interjection کے الفاظ کا قواعد سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہر Interjection کے بعد علامت تعجب (!) ضرور لگایا جاتا ہے۔

منصوبہ میں الفاظ پر غور کریں اور سمجھیں کہ ان میں Interjection کا استعمال کس طرح ہوا ہے:

Hurrah !, Huzzal, Hal Hal

۱۔ خوشی کے لیے

Alas!, Ah!, Oh!, Ah me!

۲۔ غمی کے لیے

Bravo!, Well done!

۳۔ میر کے لیے

Ha!, What!, Indeed!

O, Ho!, Hello!

Poo!, Tu!, Tu!, Tush!

Fie! fie!, Shame!

Good heavens!, Good God!

Lo!, Look!, Listen!, Hush!, Behold!

Good bye!, Farewell!

Interjection کی شکل میں استعمال کیا

۴۔ تجھ کے لیے

۵۔ تمہارے لیے

۶۔ نفرت کے لیے

۷۔ لعنت کے لیے

۸۔ دم کے لیے

۹۔ متوجہ کرنے کے لیے

۱۰۔ الوداع کے لیے

بات ہے۔

Noun: A horse! A horse ! My kingdom for a horse!

Pronoun: What a lame excuse it is!

Verb: Would that I were young again! Listen! Listen!

Adverb: How lovely the flowers are!

Conjunction: If I could only see her once again!

Infinitive: To think that she should die so soon!

نوٹ : کبھی کبھی ایک ہی لفظ کو الگ الگ خیالات ظاہر کرنے کے لیے بھی استعمال کر لیا جاتا ہے۔ جیسے :

1. Oh! What a wicked lie.

یہاں پر Oh! کا استعمال نفرت اور غصہ ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

2. Oh! What is a lovely child.

یہاں پر Oh! کا استعمال تعریف کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

3. Oh! the child will be run over!

یہاں پر Oh! کا استعمال ڈر، مصیبت اور فکر ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

Exercise 12

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Interjection سے پر کیجیے :

1. Our side has won.

2. Our side has lost .

3. What a beautiful rose.

4. Don't make a noise.

5. He is dead.

Parsing ترکیب

Interjection کی Parsing کرتے وقت یہ بتانا ہوتا ہے کہ Interjection کے

دریے دل میں اٹھنے والا کون سا خیال ظاہر ہو رہا ہے۔ جیسے :

Alas! She is dead.

Alas!- Interjection, showing sudden feeling of sorrow.



11. The Same Word Used as Different Parts of Speech

ایک جیسے الفاظ کا مختلف اجزائے کلام میں استعمال

یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ایک لفظ ایک ہی Part of Speech میں استعمال ہو بلکہ ذیل میں دیے گئے کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کو مختلف Parts of Speech میں استعمال کیا گیا ہے۔ جن کا مطالعہ طلبہ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

The

Definite Article The cat loves comfort

Adverb The wiser he is, the better.

So

Adverb I am so sorry.

Conjunction He was poor, so they helped him.

Such

Pronoun Such was not my intention.

Adjective Do't be in such a hurry.

Yet

Adverb There is more evidence yet to be offered.

Conjunction He is willing, yet unable.

For

Preposition
Conjunction

I can shift for myself.
Give thanks unto the Lord; for He is good.

Any

Pronoun
Adjective
Adverb

Does any of you know anything about it?
Are there any witnesses present?
Is that any better?

As

Relat. Pronoun
Adverb
Conjunction

She likes the same colour as I do.
We walked as fast as we could.
As he was poor I helped him.

Before

Adverb
Preposition
Conjunction

I have seen you before.
He came before the appointed time.
He went away before I came.

Either

Pronoun
Adjective
Conjunction

Ask either of them.
Either bat is good enough.
He must either work or starve.

Else

Adjective
Adverb
Conjunction

I have something else for you.
Shall we look anywhere else?
Make haste, else you will miss the train.

Enough

Noun
Adjective
Adverb

I have had enough of this.
There is time enough and to spare.
You know well enough what I mean.

Even

| | |
|-----------|----------------------------------|
| Adjective | The chances are even |
| Verb | Let us even the ground |
| Adverb | Does he even suspect the danger? |

Little

| | |
|-----------|---------------------------------------|
| Noun | Man wants but little here below |
| Adjective | There is little danger in going there |
| Adverb | He eats very little |

More

| | |
|-----------|--------------------------------------|
| Pronoun | More of us die in bed than out of it |
| Adjective | We want more men like him |
| Adverb | You should talk less and work more |

Much

| | |
|-----------|-------------------------------------|
| Pronoun | Much of it is true |
| Adjective | There is much sense in what he says |
| Adverb | He boasts too much |

Needs

| | |
|-----------|-------------------------------|
| Noun | My needs are few |
| Verb | It needs to be done with care |
| Adjective | He needs must come |

Neither

| | |
|-------------|---|
| Pronoun | It is difficult to negotiate where neither will trust |
| Adjective | Neither accusation is true |
| Conjunction | Give me neither poverty nor riches |

Even

| | |
|-----------|----------------------------------|
| Adjective | The chances are even. |
| Verb | Let us even the ground. |
| Adverb | Does he even suspect the danger? |

Little

| | |
|-----------|--|
| Noun | Man wants but little here below. |
| Adjective | There is little danger in going there. |
| Adverb | He eats very little. |

More

| | |
|-----------|---------------------------------------|
| Pronoun | More of us die in bed than out of it. |
| Adjective | We want more men like him. |
| Adverb | You should talk less and work more. |

Much

| | |
|-----------|--------------------------------------|
| Pronoun | Much of it is true. |
| Adjective | There is much sense in what he says. |
| Adverb | He boasts too much. |

Needs

| | |
|-----------|--------------------------------|
| Noun | My needs are few. |
| Verb | It needs to be done with care. |
| Adjective | He needs must come. |

Neither

| | |
|-------------|--|
| Pronoun | It is difficult to negotiate where neither will trust. |
| Adjective | Neither accusation is true. |
| Conjunction | Give me neither poverty nor riches. |

No

Noun
Adjective
Adverb

I will not take a no.
It is no joke.
He is no more.

Once

Noun
Adverb
Conjunction

Please help me for once.
I was young once.
Once he hesitates we have him.

One

Noun
Pronoun
Adjective

One would think he was mad.
The little ones cried for joy.
One day I met him in the street.

Only

Adjective
Adverb
Conjunction

It was his only chance.
He was only foolish.
Take what I have, only (=but) let me go.

Over

Noun
Adverb
Preposition

In one over he took three wickets.
Read it over carefully.
At thirty a change came over him.

Some

Pronoun
Adjective
Adverb

Some say one thing and others another.
We must find some way out of it.
Some thirty chiefs were present.

After

| | |
|-------------|-----------------------------------|
| Adjective | After ages shall sing his glory. |
| Adverb | They arrived soon after. |
| Preposition | He takes after his father. |
| Conjunction | We went away after they had left. |

Above

| | |
|-------------|-----------------------------------|
| Noun | Our blessings come from above. |
| Adjective | Analyse the above sentence. |
| Adverb | The heavens are above. |
| Preposition | The moral law is above the civil. |

Near

| | |
|-------------|-------------------------------|
| Adjective | He is a near relation. |
| Verb | The time nears. |
| Adverb | Draw near and listen. |
| Preposition | His house is near the mosque. |

Next

| | |
|-------------|--|
| Noun | I shall tell you more about it in my next. |
| Adjective | I shall see you next Monday. |
| Adverb | What next? |
| Preposition | He was sitting next her. |

Up

| | |
|-------------|---|
| Noun | They had their ups and downs of fortune. |
| Adjective | The next up train will leave here at 12.30. |
| Adverb | Prices are up. |
| Preposition | Let us go up the hill. |

Well

Noun
Adjective
Adverb
Interjection.

Let well alone.
I hope you are now well.
Well begun is half done.
Well, who would have thought it?

Down

Noun
Adjective
Verb
Adverb
Preposition

He has seen the ups and downs of life.
The porter was killed by the down train.
Down with the tyrant!
Down went the "Royal George."
The fire engine came rushing down the hill.

Like

Noun
Adjective
Verb
Adverb
Preposition

We shall not see his like again.
They are men of like build and stature.
Children like sweets.
Like as a father pitieth his own children.
Do not talk like that.



Part II

Functional Grammar

As to knowledge connected with books, there is a step to be taken before you can fairly enter upon any path. In the immense field of this kind of knowledge, innumerable are the paths and Grammar is the gate of entrance of them all.

- **The Sentence**
- **The Phrase**
- **The Clause**
- **The Articles**
- **Infinitive**
- **Gerund**
- **Participle**
- **Use of No or Not**
- **Punctuation**
- **Spelling**
- **Word Formation**
- **Active Voice and Passive Voice**
- **Direct and Indirect Speech**

12. The Sentence جملہ

بولتے یا لکھتے وقت الفاظ کا استعمال ہوتا ہے، ہم اکثر ان الفاظ کو Group میں استعمال کرتے ہیں۔ جیسے : God is great. He is going to school. Dogs bark. ان جملوں کو فور سے پڑھنے کے بعد یہ بات معلوم ہوتی کہ الفاظ کا یہ Group جس سے مفہوم مکمل طور سے واضح ہو Sentence کہا جاتا ہے۔

Parts of Sentence جملے کے حصے

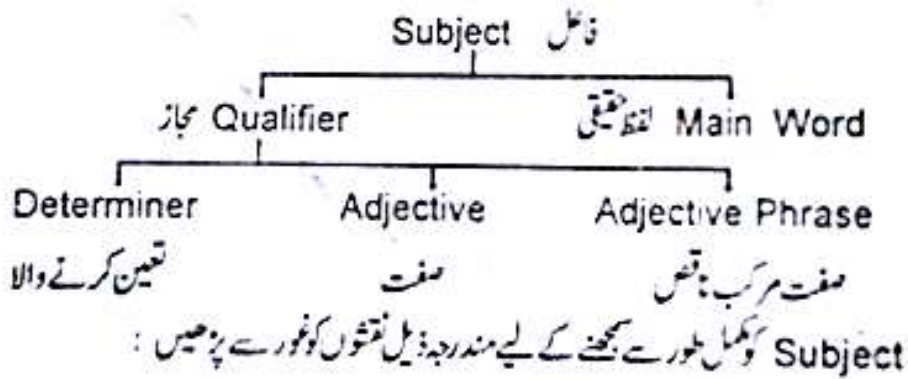
انگریزی میں جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔
۱۔ Subject یعنی فاعل یا مبتدا
۲۔ Predicate یعنی خبر

Subject فاعل

جملے میں جس کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Subject کہتے ہیں۔ جیسے :
Suhail goes to market. I play match.
ان جملوں میں Suhail اور I کا استعمال Subjects کے طور پر ہوا ہے۔

Parts of Subject فاعل کے حصے

Subject کے بھی کچھ حصے ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :



نقشہ نمبر (۱)

| Subject | Predicate |
|----------------------|---------------|
| Shahid (Noun) | drinks. |
| He (Pronoun) | works |
| Playing (Gerund) | is necessary. |
| To walk (Infinitive) | is useful. |

مستند بالہ نقشے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ Subject میں صرف ایک ہی Part of Speech ہے؛ لیکن Subject کی تشریح کرنے کے لیے اس کے ساتھ اکثر دوسرے الفاظ کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ جن کو نقشہ نمبر دو میں سمجھایا گیا ہے۔

نقشہ نمبر (۲)

| Subject | | Predicate |
|-----------|------------------|--------------|
| Qualifier | Main Word (Noun) | |
| My | sister | is sleeping. |
| That | girl | eats. |
| Few | students | failed. |

اس نقشے میں Subject کے دو حصے ہیں ایک Qualifier اور دوسرا Main Word اس حالت میں Main Word میں ہمیشہ Noun ہی آتا ہے اور اس کو Head Word بھی کہتے ہیں۔

نقشہ نمبر (۳)

| Subject | | | Predicate (Verb) |
|------------|-----------|---------------------|---------------------|
| Qualifier | | Main Word (Noun) | |
| Determiner | Adjective | | |
| The | old | man | died. |
| Some | good | players | did not come. |
| These | ripe | mangoes | have been sold. |

اس نقشے میں Main Word کی تشریح کرنے والے دو الفاظ ہیں، اس حالت میں Main Word سے پہلے استعمال ہونے والا لفظ Adjective ہوتا ہے، یہاں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب Main Word سے پہلے ایک لفظ ہوگا تو اسے Qualifier کہیں گے اور جب دو الفاظ ہوں گے تو Qualifier کی تقسیم Determiner اور Adjective کے درمیان ہوگی۔

نقشہ نمبر (۴)

| Subject | | | | Predicate |
|------------|--------------------------|---------------------|--------------------------|------------|
| Determiner | Qualifier (Adjective) | Main Word (Noun) | Adjective Phrase | |
| An | old | man | sitting in the corner | is happy. |
| Some | pretty | flowers | in the pot | are green. |

اس نقشے میں Main Word کی تشریح کرنے کے لیے Determiner اور Adjective Phrase کا استعمال ہوا ہے، تاہم Adjective Phrase کا استعمال Main Word کے بعد ہوتا ہے۔

نقشہ نمبر (۵)

| Subject | Predicate |
|---------|----------------------|
| It | was winter. |
| It | is hot now. |
| There | was a king. |
| There | was a very poor boy. |

It اور There کا استعمال بھی Subject کی طرح ہو جاتا ہے، اس حالت میں It کا استعمال Impersonal، Natural اور There کا استعمال Introductory Adverb کی طرح ہوتا ہے۔

خبر Predicate

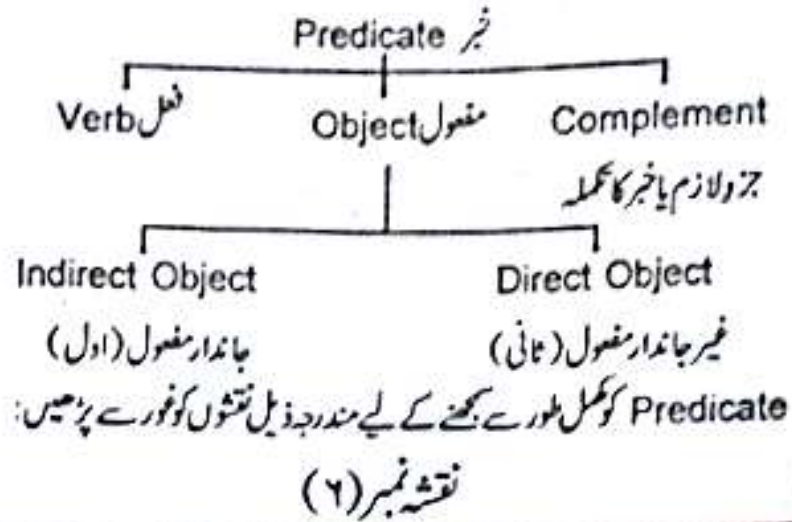
جملے میں Subject کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Predicate کہتے ہیں۔

ہیے: Karim sleeps. She danced.

ان جملوں میں sleeps اور danced کا استعمال Predicate کے طور پر ہوا ہے۔

Parts of Predicate خبر کے حصے

Predicate کے بھی کچھ حصے ہوتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:



| Subject | Predicate |
|---------|-----------|
| Shahid | runs. |
| They | read. |
| Dogs | bark. |

اس نقشے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اس میں Predicate تہا Verb ہے۔

نقشہ نمبر (۷)

| Subject | Predicate | |
|-------------|-----------|---------|
| | Verb | Object |
| Abdul Basit | reads | a book. |
| My mother | loves | me. |

اس نقشے میں Predicate میں ایک یا ایک سے زائد الفاظ ہیں ان الفاظ میں ایک Verb اور

دوسرے Verb کا Object ہے۔

نقشہ نمبر (۸)

| Subject | Predicate | | |
|---------|-----------|----------|-----------|
| | Verb | Object | |
| | | Indirect | Direct |
| I | promised | him | a present |
| He | teaches | us | Geometry. |

اس نقشے میں Predicate میں Verb کے ساتھ دو Objects ہیں۔ پہلے Object کو Indirect اور دوسرے کو Direct کہتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ Indirect Object ہمیشہ اشخاص اور Direct Object ہمیشہ اشیاء کے موقع پر استعمال ہوتا ہے اور کبھی کبھی Direct Object میں جاندار بھی آجاتا ہے۔ جیسے : He gave me a hen.

نقشہ نمبر (۹)

| Subject | Predicate | |
|---------|-----------|-----------------------------|
| | Verb | Object |
| He | likes | playing hockey. (Gerund) |
| I | dislike | abusing. (Gerund) |
| He | refused | to work. (Infinitive) |
| Karim | likes | to play chess. (Infinitive) |

اس نقشے میں Predicate کے دو حصے ہیں ایک Verb اور دوسرا Object۔ پہلے دو جملوں میں Object کا استعمال Gerund کے طور پر اور آخری دو جملوں میں Infinitive کے طور پر ہوا ہے۔

نقشہ نمبر (۱۰)

| Subject | Predicate | |
|----------|-----------|--------------------------|
| | Verb | Object(Complement) |
| This | is | a toy. (Noun) |
| He | is | brave. (Adjective) |
| Her book | is | in the desk. (Adverbial) |

اس نقشے میں Predicate میں Verb اور Complement ہیں۔ پہلے جملے میں 'Complement' Noun ہے، دوسرے جملے میں Adjective اور تیسرے میں Adverbial ہے۔ Verb اور Complement سے مل کر Predicate بنا ہے۔ اس طرح کے Complements کو Subjective Complements کہتے ہیں۔

Exercise 13

مندرجہ ذیل جملوں میں Subject اور Predicate کے حصوں کو الگ الگ لکھیے :

My friend is honest. His three sons are my pupils. Good boys never tell a lie. The clever bird flew away. The black dog is

that street was mad. This book is very useful. The milkman brings milk. I gave Karim a book. The birds are in the cage. The fox is a clever animal.



13. The Phrase مرکب ناقص

الفاظ کا وہ مجموعہ جس کا کچھ معنی ہو لیکن جس سے پورا مفہوم ظاہر نہ ہو۔ Phrase کہلاتا ہے۔ جیسے
Finite Verb میں Phrase۔ to my door, on a wall, in the earth اور
Predicate نہیں ہوتا ہے۔

Kinds of Phrase مرکب ناقص کی قسمیں

Phrase اپنے کام کرنے کے مطابق مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ جیسے :

Noun Phrase مرکب ناقص اسکی

یہ جملے میں Noun کا کام کرتا ہے۔ جیسے :

1. The boy wants to go home.
2. The sun rises in the east.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Noun Phrases ہیں۔

Adjective Phrase مرکب ناقص وصفی

یہ جملے میں Adjective کا کام کرتا ہے۔ جیسے :

1. The chief lived in a stone house.
2. She has a chain of gold.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjective Phrases ہیں۔

Adverb Phrase مرکب ناقص فعل متعلق

یہ جملے میں Adverb کا کام کرتا ہے۔ جیسے :

1. The arrow fell on this spot.
2. An old beggar came to my door.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adverb Phrases ہیں۔

Exercise 14

۱۔ Phrase کے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں مثالیں دے کر بیان کریں؟



14. The Clause مرکب تام

الفاظ کا مجموعہ جو کسی جملے کا حصہ بنا رہے، جس کا Subject اور Predicate ہے، مرکب نام یا جملہ کہلاتے ہیں۔ Clause کہلاتا ہے۔ جیسے۔
He can not pass, because he is weak.
اس جملے میں دو Clauses ہیں۔

(1) He can not pass, (2) because he is weak.

Kinds of Clause مرکب تام کی قسمیں
Clause تین قسم کی ہوتی ہیں۔

Principal Clause اصل مرکب تام

اصل مرکب تام اس مرکب کو کہتے ہیں جس کا اپنے آپ میں معنی پورا ہوتا ہے اور اس کا پتا Finite Verb ہوتا ہے، اس مرکب تام کو اپنا پورا معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے مرکب تام کی مدد نہیں لینی پڑتی ہے، کسی جملے میں اصل مرکب تام ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے :

1. Shahid said that Suhail was a good king.
2. Do you know where Mr. Usmani lives?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Principal Clauses ہیں۔

Co-ordinate Clause ذی الامثل مرکب تام

یہ دو مرکب تام ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دو جملے کے کسی دوسرے مرکب تام کے ساتھ درجے کا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ دو مرکب تام ہے جو اپنے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے مرکب تام کی محضر نہ ہوں۔ یہ مرکب تام nor, and, but, still, or سے شروع ہوتے ہیں۔ جیسے :

1. Karim passed but his sister failed.
2. God made the country and man made the town.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Co-ordinate Clauses ہیں۔

Sub-ordinate Clause تابع مرکب تام

تابع مرکب تام وہ ہے جو اپنا معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسری Clause پر منحصر ہوتی ہے۔ جیسے :

1. I know that you are a good boy.
2. He came when I was sleeping.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Sub-ordinate Clauses ہیں؛ کیوں کہ مثال نمبر ۱ میں

Cluses ہیں۔

1 I know (Principal Clause)

2 that you are a good boy (Sub-ordinate Clause)

جس کہ "I know" (Principal Clause) اور "that you are a good boy" (Sub-ordinate Clause) کے لیے
مکمل "I know" (Principal Clause) کا مضمون ہے۔

Kinds of Sub-ordinate Clause تابع مرکب نام کی قسمیں

Sub-ordinate Clause نام کی قسم کی ہوتی ہیں۔

Noun Clause مرکب نام کی

Subject اور Predicate اور دو جملے میں Noun کا کام کرے

He said that Razi helped Hamid - جیسے

اس جملے میں that Razi helped Hamid Noun Clause ہے۔

Adjective Clause مرکب نام و صفتی

Subject اور Predicate اور دو جملے میں Adjective کا کام

کرتے تو **Adjective Clause** ہوتی ہے۔ جیسے

I know the boy who helped your brother.

اس جملے میں who helped your brother Adjective Clause ہے۔

نوٹ : **Adjective Clause** اکثر Relative Pronouns یعنی Who,

Which, Whom, Whose, That, Such اور Relative Adverbs یعنی

When, Where, Why, How اور فیرو سے شروع ہوتی ہے۔ اس سے پہلے اس کا

Antecedent یعنی مرتب (دو اسم یا ضمیر جس کی خصوصیت ظاہر کی جائے) شروع ہوتا ہے۔

Adverb Clause مرکب نام فعل حتمی

Subject اور Predicate اور دو جملے میں Adverb کا کام

کرتے تو **Adverb Clause** ہوتی ہے۔ جیسے :

He failed because he did not work hard

اس جملے میں because he did not work hard Adverb Clause ہے۔

نوٹ : **Adverb Clause** Time, Place, Reason, Condition, سے

Comparison, Purpose, Effect اور فیرو ظاہر ہوتے ہیں۔

Exercise 15

۹ Clause کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں مثالیں دے کر بیان کریں۔



15. The Articles الفاعل تعریف و تکمیل

Literature میں Article کے معنی Item یعنی کسی چیز کو Article کہا جاتا ہے اس کے علاوہ Magazine میں چھپے ہوئے کسی صفحوں کو بھی Article ہی کہا جاتا ہے لیکن English Grammar میں The اور An کے ٹکڑے کو Articles کا: مرنو گیوے اس لیے قواعد کے اعتبار سے اس کی تعریف یہ ہونی کہ "لفظ جو کسی اسم سے پہلے اس کی مدد ضرور کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے Article کہتے ہیں۔"

The اور An کو Determiners بھی کہتے ہیں۔ A اور An کو Indefinite Articles یعنی حرف تکمیل کہتے ہیں کہ یہ کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ نہیں کرتے ہیں جب کہ The کو Definite Article یعنی حرف تعریف کہتے ہیں کہ یہ کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

A کا استعمال

جن الفاظ کا پہلا حرف Consonants سے ہو اور ان سے Consonants کی ہی آواز نکلے تو ان الفاظ سے پہلے A کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے A bird, A chair اور A vowel سے شروع ہونے والے الفاظ کا تلفظ بھی Consonant کی ہی آواز سے ہونے کے لیے A کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے A university اور A useful۔

An کا استعمال

جن الفاظ کا پہلا حرف Vowels سے کوئی ایک سوا اور ان کا تلفظ بھی Vowels کی آواز سے ہونے کے لیے An کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے An ant, An orange اور An hour جن الفاظ کا پہلا حرف Consonants سے ہو اور ان کا تلفظ Vowels کی ہی آواز سے ہونے کے لیے An کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے An hour اور An honest۔

The کا استعمال

The کا استعمال متعدد جہازیں شمار میں ہوتا ہے۔ جیسے
 ۱۔ جب ہم کسی خاص شخص یا شے کے بارے میں بات کرتے ہیں تو وہاں پر The کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے
 The book you want is not printed this year
 ۲۔ جب کوئی Singular Noun پوری جماعت کو نہ ہو کر کسی فرد کو اشارہ کرتا ہو تو وہاں پر The کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے
 The rose is the sweetest of all flowers

۳۔ مذریوں، خلیجوں، سمندروں، جزیروں، پہاڑوں، ریگستانوں، اخباروں، کتابوں، سورج، ہانڈی
زمین، آسمان سیاسی جماعتوں، قوموں، مذہبوں حتیٰ کے کبھی مخصوص چیزوں سے پہلے The کا استعمال ہوتا ہے۔
۴۔ ایسے Adjective سے پہلے The آتا ہے جس کے بعد میں کوئی Noun چھپا ہوا ہوتا

ہے۔ جیسے : The rich (=the rich people) are proud.

۵۔ Adjective کی Superlative Degree سے پہلے The کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے : Shahid is the richest man in the town.

Articles کا استعمال نہ ہونا

Common, Proper : کچھ شکلوں میں Articles کا استعمال نہیں ہوتا ہے جیسے :

Material اور Abstract Noun سے پہلے Articles کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

Delhi is the capital of India. (Proper Noun)

Houses are built of bricks. (Common Noun)

Gold is yellow. (Material Noun)

Wisdom is a gift. (Abstract Noun)

Articles کا دو ہر ایا جانا

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. I have a black and white dog.

اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ میرے پاس ایک کتا ہے جو کچھ کالا اور کچھ سفید ہے، ایسے جملوں میں
پہلی والی خصوصیت سے پہلے Article آئے گا۔

2. I have a black and a white dog.

اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ میرے پاس دو کتے ہیں ایک کالا اور دوسرا سفید، ایسے جملوں میں
دونوں خصوصیات سے پہلے Article آتا ہے یعنی اس کو دو ہر ایا جاتے ہیں۔

اب ہم خلاصے کی شکل میں کہہ سکتے ہیں کہ جب ایک شخص، چیز یا جانور کا اظہار کرتا ہو تو Article کا
استعمال ایک مرتبہ ہوتا ہے اور جب دو اشخاص، دو اشیاء یا دو جانوروں کا اظہار کرتا ہو تو ہر ایک سے پہلے
Article کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 16

مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں ضرورت ہو وہاں پر Articles کا استعمال کیجیے :

1. I read history of India.

2. This is honest man.

3. I saw boy
4. This is useful book.
5. Shahid is best boy of this class.

Common Errors عام غلطیاں

| Incorrect | Correct |
|-----------------------------------|-----------------------------------|
| Never tell lie. | Never tell a lie. |
| Always speak truth. | Always speak the truth. |
| You are in wrong. | You are in the wrong. |
| I am in hurry. | I am in a hurry. |
| I read Indian Express daily. | I read the Indian Express daily. |
| The English is spoken by English. | English is spoken by the English. |
| The man is mortal. | Man is mortal. |
| He is a honest boy. | He is an honest boy. |
| It is time to take the tea. | It is time to take tea. |



16. The Infinitive مصدر

Verbs کی دو شکلیں جو عملوں میں آزادانہ طریقے سے استعمال ہوتی ہیں یعنی Subject کے Person اور Number سے متاثر نہیں ہوتی اور نہ ہی ان سے کسی زمانے کاظم ہوتا ہے انہیں Infinitive کہتے ہیں۔

Double Parts of Speech / Infinitive کہتے ہیں: کون کس پر عمل میں Adverb اور Adjective، Noun کا کام کرتا ہے۔ یہ Verb کی First Form سے پہلے To لگانے سے بنتا ہے۔ Infinitive کی شکل میں ہوتا ہے اور اس کے آخر میں اکثر ہوتا ہے۔ جیسے To read پڑھنا اور To walk گھومنا۔

1. To read is a good habit.
2. This is not the time to play.
3. We eat to live.

ان عملوں میں to کا حذف Infinitives ہیں۔

پہلے نئے میں to read استعمال Subject کی طرف سے اس لیے یہ Noun ہے۔
 ہے۔ اس کے نئے میں to play سے پہلے استعمال Time Noun کی خصوصیت ہے اس لیے یہ
 Adjective کا کام کرتا ہے اور نئے میں to live سے پہلے استعمال Verb
 Modify کرتا ہے اس لیے یہ Adverb کا کام کرتا ہے۔
 مندرجہ ذیل Verbs ایسے ہیں جن کے بعد میں اگر Infinitives ہوں تو اس سے پہلے
 استعمال نہیں ہوتا ہے۔

See, hear, feel, behold, watch, observe, let, make, bid,
 advise, help, need, etc.

1. I heard her sing.
2. She made me laugh.
3. He saw me come.
4. He bade me leave the room.

نوٹ: مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Objects کی شکل میں اگر Infinitive استعمال
 ہوتا ہے۔

Agree, attempt, choose, decide, determine, expect,
 offer, promise, refuse, want, wish, etc.

Exercise 17

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Infinitives سے پر کیجیے :

1. I want cricket.
2. She has decided now.
3. I am not afraid the truth.
4. Let us hockey.
5. They expect success.



17. The Gerund اسم مصدر

Gerund بھی کئی باتوں میں Infinitive جیسا ہی ہوتا ہے اس کے اردو معنی میں بھی ناگک ہے۔ جیسے To play کھیلا اور Playing کھیلتا۔ Gerund جملے میں Noun کا کام کرتا ہے اس لیے یہ Subject اور Object کی شکل میں استعمال ہو سکتا ہے۔ Gerund کو بھی Double Parts of Speech کہتے ہیں اور یہ Verb کی First Form کے آخر میں -ing جوڑنے سے بنتا ہے یعنی Verb+ing کی شکل میں ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. Walking is a good exercise.

2. Children love playing.

3. She is very good at painting.

ان جملوں میں عط کشیدہ الفاظ Gerunds ہیں۔

پہلے جملے میں walking کا استعمال Subject کے طور پر، دوسرے جملے میں playing کا Object کے طور پر جب کہ تیسرے جملے میں painting کا استعمال Preposition کے طور پر ہوا ہے۔
نوٹ : ۱۔ جب Gerund کا استعمال دو جملوں کو جوڑنے کے لیے ہوتا ہے تو اس سے پہلے Preposition آتی ہے۔ جیسے :

The boy finished his work. He went to school.

After finishing his work, the boy went to school.

۲۔ کچھ شکلوں میں Gerund کو Infinitive میں اور Infinitive کو Gerund میں بدل

سکتے ہیں۔ جیسے :

Smoking is not good for health. (Gerund)

To smoke is not good for health. (Infinitive)

۳۔ Possessive Pronouns (my, our, your, his/her, their) کے

ساتھ صرف Gerund کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

I do not mind your leaving early.

۴۔ مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Object کی شکل میں اکثر Gerund کا استعمال ہوتا ہے :

Avoid, complete, deny, dislike, enjoy, favour, finish, give

up, miss, put off, practise, suggest etc.

۵۔ مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Object کی شکل میں Gerund یا Infinitive کا

استعمال کیا جا سکتا ہے

Begin, continue, like, feel, love, intend, learn, prefer,
suppose, remember, try, stop etc.

Exercise 18

صاف لکھ کر Gerund سے پر کیجیے :

1. The Hindus like in the Ganga.
2. tigers is a difficult job.
3. I like books.
4. is a bad habit.
5. is to believe.

○ ○ ○

18. The Participle صفت فعلی

Verbal Adjective یا Participle کہتے ہیں جن کو کہہ کر Verb سے بنتا ہے

جیسے Adjective کا کام کرتا ہے۔ Participle نیز مرتبہ کہتے ہیں۔

Present Participle

Present Participle سے کام لیا جا کر زمانہ معلوم ہوتا ہے

Verb سے -ing کی شکل میں بنتا ہے

Singing, dancing, reading, laughing etc.

صاف لکھ کر جملوں کو لکھو سے پڑھیں :

1. Barking dogs seldom bite.
2. This book is interesting.
3. I saw him leaving the room.

پہلے جیسے Barking کا استعمال Adjective کی طرح ہوتا ہے

Subject کے Complement کی طرح اور Number میں leaving کا Object

Complement کی طرح ہوتا ہے

جیسا کہ Participle ہے Pronoun یا Noun کی خصوصیت ظاہر کرتا ہے جس کا

کے ہر الفاظ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے بلکہ حالت میں رہتا ہے اس لیے Pronoun یا Noun

ساتھ مل کر ایک Phrase ہے جسے Absolute Adjectival Phrase کہتے ہیں۔ جیسے:

It being a rainy day, we did not go out.

Present Participle کے ذریعے ایسے دو جملوں کو Combine کیا جاتا ہے جن کے

Actions میں Quickness پایا جاتا ہو۔ جیسے:

The thief saw the policeman. He ran away.

Seeing the policeman, the thief ran away.

Past Participle

جس Participle سے کام کا ختم ہونا معلوم ہوا اسے Past Participle کہتے ہیں۔ یہ

Verb کی 1st form+d, t, en, ne کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے:

1. The tired traveller lay under a tree.

2. She seems worried.

3. We found all the people gone.

4. The boy selected for this post is my friend.

پہلے جملے میں tired کا استعمال Adjective کی طرح، دوسرے میں worried کا

Subject کے Complement کی طرح، تیسرے میں gone کا Object کے

Complement کی طرح اور چوتھے جملے میں selected for this post کا استعمال

Adjective Phrase کی طرح ہوا ہے۔

Perfect Participle

جس Participle سے ایک کام کے بعد دوسرے کام کا شروع ہونا معلوم ہوا اسے Perfect

Participle کہتے ہیں۔ یہ having+IIIrd form کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے:

having finished, having been failed

Perfect Participle کے ذریعے ایسے دو جملوں کو Combine کیا جاتا ہے جن کے

Actions میں Quickness نہ پایا جائے۔ جیسے:

I finished my work. I went out to play.

Having finished my work, I went out to play.

Exercise 19

مندرجہ ذیل جملوں کو Participles سے پر کیجیے :

1. He met a boy a basket
2. Time once never comes back.
3. Having my food, I went to school.
4. He kept me yesterday.
5. at the door, he called me.



19. Use of No or Not

انگریزی زبان میں نہیں کے لیے دو الفاظ ہیں — No اور Not لغوی اعتبار سے No کا معنی ہوتا ہے 'کوئی نہیں' یا 'بالکل نہیں'۔ یہ Adjective اور Adverb ہے؛ جب کہ Not کا معنی 'نہیں' یا 'نہ ہونا' ہے۔ یہ Adverb ہے۔ اس لیے انگریزی قواعد کے مطابق کچھ جملوں میں 'نہیں' کے لیے NO کا اور کچھ میں Not کا استعمال ہوتا ہے، جس کو اچھی طرح سے سمجھنا بے حد ضروری ہے۔

Use of No

No کے استعمال کے تین قاعدے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

(1) No کے بعد Noun آتا ہے۔ جیسے :

He is no fool. No teachers went on strike.

I have no time. There is no bus.

(2) No کے بعد Adjective آتا ہے۔ جیسے :

He is no older than I. I am no good at tennis.

(3) No کا استعمال اکثر Notices میں -ing form میں یا There is کے بعد

ہے۔ جیسے :

No smoking. No parking. No waiting.

There is no smoking in the waiting room.

Not کا استعمال

Not کے استعمال کے پانچ قاعدے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

(1) Adverb اس کے بعد اس کے لیے آتا ہے جس سے پہلے A

ہے

He is not a teacher. This is not a pen.

Not + a/an + Adjective + Noun (2)

There is not a new pen

Not + Predicative Adjective (3)

This book is not new

نوٹ: اس کے بعد اگر Words میں تو وہاں No کا استعمال ہوگا۔

Not + Adverb + Adjective (3)

She is not very tall

Not + Verb (5)

She does not sing. He has not a hat.



20. Punctuation علامت وقف

معلوم کی وضاحت کی فرم سے ملے یا فقرے کو الگ کرنے کے لیے ہونٹ لگائے جاتے ہیں
Punctuation کہتے ہیں۔

Full-Stop (.) نقطہ خاتمہ

پہلے جملے کے آخر میں لگا جاتا ہے، جملہ مثبت ہو یا منفی یا اس سے کسم خابرو ہونا ہو یا الجھام کی گئی ہو۔
He reads a book. She does not eat. Keep quiet. ہے
Abbreviations میں اختصارات اور Initials یعنی مخففہ لکھنے میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔
B.A. , M.A. , Z.A. Usmani , S.K. Khan ہے

Comma (,) وقفہ

Punctuation میں Comma سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اس کا استعمال مندرجہ
ذیل شکلوں میں ہوتا ہے۔ جیسے ایک ہی اجزائے کلام کے دو سے زائد الفاظ کو الگ کرنے کے لیے
Saad, Zaid, Zaki, and Razi are real brothers ہے
Comma کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: Hearing the
noise, the thief ran away India

Direct Speech میں بھی اس کا استعمال
Shahid said, "Suhail come here." : ہوتا ہے۔ جیسے

Semi-Colon (;) سکتے

Semi-Colon کا استعمال Full-stop سے کم لیکن Comma سے زیادہ درست رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے، اسے مندرجہ ذیل شکلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے for, but, only, therefore اور otherwise سے ملی ہوئی Co-ordinate Clauses کو الگ کرنے کے لیے۔ جیسے
Work hard, otherwise you will fail.

ایسی Co-ordinate Clause سے پہلے جو کسی Conjunction سے تونہ لگائی ہوئی ہو لیکن Subject رکھتی ہو۔ جیسے
Do not steal, God is watching you.
Compound Sentences کی ان Clauses کو الگ کرنے کے لیے جن کے لیے Comma کے ذریعے الگ کیے گئے ہوں۔ جیسے

As ceasar love me, I weep for him; as he was fortunate, I rejoice at it; as he was valiant, I honour him.

رابطہ یا وقف شارح Colon (:)

کسی Quotation کو شروع کرنے سے پہلے۔ جیسے
Shakespeare says : "Sweets are the uses of adversity."
اس کے علاوہ Lists یا Examples دینے کے لیے۔ جیسے

Answer the following questions :

سوالیہ نشان Question Mark (?)

اس کا استعمال سوالیہ جملے کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ جیسے :
Are you going home?

نشان استعجاب Exclamation Mark (!)

اس کا استعمال استعجابی جملے کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ جیسے :
What a hot day it is!

نشان اضافی Apostrophe (')

اس کا استعمال حالت اضافی کا اظہار کرنے کے لیے۔ جیسے :
Shahid's father :
Do not = Don't : جیسے

گٹھ (-) Dash

اس کا استعمال کسی کوال کے شروع میں کیا جاتا ہے۔

The Teacher said - "Honesty is the best policy."

اس کا استعمال مکالمہ جملے Dialogue کو لکھنے میں کیا جاتا ہے۔

Zaki - Can you tell me the way to Aabid Manzil.

Razi - Yes Go to the right.

Zaki - Thank you.

اس کے علاوہ کسی جملے میں استعمال صرف ایک اور دو زبانوں کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔

He knows three languages - Arabic, Urdu and English.

گٹھ فنی یا نشان الحاق (-) Hyphen

اس کا استعمال Compound Words کے حصوں کو ملانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

Brother-in-law, Foot-ball, اس کے علاوہ Prefix کے بعد بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

Sub-Inspector, Vice-Principal

سنگل داوین Single Inverted Comma (.....)

کتابیں، ماہنامے، رسائل اور مجلے کے ناموں کو Single Inverted Comma میں لکھا جاتا ہے۔

I read the 'Times of India' everyday.

ڈبل داوین Double Inverted Comma (".....")

ظہور یا سوال کے شروع اور آخر میں پانچوں لگا جاتا ہے۔

He said, "Excuse me just now."

بڑے حروف کا استعمال Use of Capital Letters

بڑے حروف کا استعمال مخصوص جملوں میں ہوتا ہے

I have a book. Shut the door. ہے۔

مگر جی نظم کی ہر لائن کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔

Lives of great men all reminds us.

We can make our lives sublime.

Proper Adjectives, Proper Nouns ہے۔

(۲) اگر کسی لفظ کے آخر میں y ہو تو اس لفظ کے آخر میں full جوڑتے وقت y کو i میں بدل دیتے ہیں اور ایک ا کم کر دیتے ہیں۔ جیسے :

Duty+full=Dutiful Beauty+full=Beautiful

(۳) اگر کسی لفظ کے آخر میں full جوڑا جائے تو full کا ایک ا کم ہو جاتا ہے۔ جیسے :

Cheer+full=Cheerful Truth+full=Truthful

Fear+full=Fearful Faith+full=Faithful

(۴) اگر کسی لفظ کے آخر میں ll ہو تو اس میں کچھ جوڑنے پر ایک ا ختم جاتا ہے۔ جیسے :

All+most=Almost All+ready=Already

Well+come=Welcome Skill+full=skilful

خلاف قیاس : Exceptions

Well+being=Wellbeing Ill+ness=Illness

(۵) اگر کسی لفظ کے آخر میں a ہو اور اس سے پہلے کوئی Vowel ہو تو Suffix لگاتے وقت a کو

دو بار لکھتے ہیں۔ جیسے :

General+ly=Generally Physical+ly=Physically

Travel+ed=Travelled Level+ed=Levelled

خلاف قیاس : Exception

Parallel+ed=Paralleled

(۶) اگر کسی لفظ کے آخر میں will یا well جوڑا جائے تو ایک ا کم نہیں ہوگا۔ جیسے :

Fare+well=Farewell Good+will=Goodwill

(۷) اگر کسی لفظ کے آخر میں e اور l کر ee کی آواز دیں تو پہلے اور e بعد میں آئے گا۔ جیسے :

Believe; Relieve; Belief; Achieve; Niece; Field; Chief;

Thief; Yield

Seize

خلاف قیاس : Exception

(۸) اگر کسی لفظ میں e اور l کر ee کی آواز دیں اور ee کی آواز سے پہلے اس لفظ میں c ہو تو

e پہلے اور e بعد میں آئے گا۔ جیسے :

Ceiling; Receive; Deceive; Perceive; Conceive

Heir; Neither

خلاف قیاس : Exceptions

(۹) اگر کسی Verb کے آخر میں c ہو تو اس کے ساتھ ed جوڑتے وقت k بڑھا دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Frolic+ed=Frolicked

Mimic+ed=Mimicked

(۱۰) اگر کسی لفظ کے آخر میں y اور y سے پہلے کوئی Consonant ہو تو 'ous' Suffix

کو چھوڑ کر کوئی بھی Suffix لگاتے وقت y کو ایں بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Dry+ed=Dried

Lady+es=Ladies

Merry+ly=Merrily

Busy+ness=Business

Deny+al=Denial

Merry+er=Merrier

Merry+ment=Merriment

Busy+est=Busiest

(۱۱) اگر کسی لفظ کے آخر میں e ہو تو اس کے ساتھ 'ish', 'able', 'ous', 'age' Suffix

لگاتے وقت e کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Move+able=Movable

Virtue+ous=Virtuous

Mile+age=Milage

Blue+ish=Bluish

Exception : خلاف قیاس

لیکن 'age' پر ختم ہونے والے الفاظ کے ساتھ 'ous' لگاتے وقت e کو نہیں ہٹاتے

ہیں۔ جیسے :

Peace+able=Peaceable

Courage+ous=Courageous

(۱۲) 'sy' اور 'se' پر ختم ہونے والے الفاظ Verbs ہوتے ہیں؛ جب کہ 'cy' اور 'ce' پر ختم ہونے والے

الفاظ Nouns ہوتے ہیں۔ جیسے :

Prophecy; Advise = Verbs

Prophecy; Advice = Nouns

Promise

Exception : خلاف قیاس

(۱۳) 'ous' پر ختم ہونے والے الفاظ Nouns ہوتے ہیں؛ جب کہ 'ous' پر ختم ہونے والے الفاظ

Adjectives ہوتے ہیں۔ جیسے :

Census; Genius; Phosphorus = Nouns

Jealous; Tremendous; Unanimous = Adjectives



22. Word Formation الفاظ بنانا

Word Formation کسی بھی لفظ کو بدل کر دوسرا لفظ بنانا یا دو الفاظ کو جوڑ کر ایک لفظ بنانا

کہلاتا ہے۔

Primary Words ابتدائی الفاظ

وہ الفاظ جو اپنی اصل شکل میں ہوتے ہیں انہیں Primary Words کہتے ہیں۔ جیسے :

Happy, Ink, Friend, Head, Pot, Master etc.

انہی Primary Words کو تلفظ کا عدول سے ایک Part of Speech سے دوسرے

Part of Speech میں بدلا جاتا ہے۔

Compound Words مرکب الفاظ

Compound Primary Words کو جوڑ کر جو الفاظ بنائے جاتے ہیں انہیں

Words کہتے ہیں۔ جیسے : Book-stall, Moonlight, Atom Bomb

یہاں پر یہ بات یاد رکھنی ہے کہ بعض ضروری ہے کہ کچھ Compound Words کے درمیان

Hyphen (-) کا استعمال کر کے انہیں لکھتے ہیں۔ جیسے : Book-stall کچھ کو بغیر Hyphen کے ایک

ہی لفظ میں لکھتے ہیں۔ جیسے : Moonlight اور کچھ کو الگ الگ حصوں میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے : Atom

Bomb

Prefix سابقہ

Prefix دو الفاظ سے مل کر بنا ہے 'Pre' کا معنی ہے 'پہلے' اور 'fix' کا معنی ہے 'لگانا'

یعنی پہلے لگانا اس لیے الفاظ کا وہ حصہ یعنی Syllable جسے Primary Words سے پہلے جوڑا جاتا ہے

اسے Prefix کہتے ہیں۔ جیسے :

Un+happy=Unhappy; Dis+like=Dislike; De+part=Depart

نوٹ: Prefixes سے Verbs اور Antonyms بنائے جاتے ہیں۔

Suffix لاحقہ

الفاظ کا وہ حصہ یعنی Syllable جسے Primary Words کے آخر میں جوڑا جاتا ہے اسے

Suffix کہتے ہیں۔ جیسے :

Friend+ship=Friendship; Pay+ment=Payment; Bold+ly= Boldly

نوٹ: Suffixes سے Verbs, Adjectives, Nouns اور Adverbs بنائے

جاتے ہیں۔

نبتا: Noun سے Verb

ence, ance, tion, sion, ment, age, ure, th. Verbs کے آخر میں

al, er, y وغیرہ جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Nouns بناتے ہیں۔ جیسے:

| Verb | Noun | Verb | Noun |
|---------|------------|----------|-------------|
| Grow | Growth | Heal | Health |
| Fail | Failure | Depart | Departure |
| Carry | Carriage | Marry | Marriage |
| Agree | Agreement | Develop | Development |
| Decide | Decision | Compel | Compulsion |
| Collect | Collection | Explain | Explanation |
| Attend | Attendance | Guide | Guidance |
| Prefer | Preference | Refer | Reference |
| Enter | Entry | Discover | Discovery |
| Read | Reader | Work | Worker |
| Arrive | Arrival | Deny | Denial |
| Sit | Seat | Tell | Tale |
| Advise | Advice | Know | Knowledge |
| Receive | Receipt | Bear | Birth |
| Bathe | Bath | Die | Death |
| Live | Life | Speak | Speech |

نبتا: Verb سے Noun

Nouns سے Verbs بنانے کے لیے مندرجہ بالا قواعدے کو الٹا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے:

Reader سے Reader بننا، Read کرنا، اس کے علاوہ Nouns کے آخر میں en, ify, ise, ize.

ate, le, وغیرہ جوڑ کر اور en, em, im, be, de سے پہلے جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی

کر کے Verbs بناتے ہیں۔ جیسے:

| Noun | Verb | Noun | Verb |
|--------|-----------|---------|-----------|
| Critic | Criticize | Apology | Apologise |
| Beauty | Beautify | Fruit | Fructify |

| | | | |
|--------|---------|--------|-----------|
| Light | Lighten | Hight | Highten |
| Hand | Handle | Habit | Habituate |
| Part | Depart | Fool | Befool |
| Peril | Imperil | Body | Embody |
| Cage | Encage | Danger | Endanger |
| Cloth | Clothe | Food | Feed |
| Blood | Bleed | Grass | Graze |
| Belief | Believe | Half | Halve |

تبت: Adjective سے Noun

y, ful, al, ly, ous, able, less, en, ed, tic, ish Nouns کے آخر میں

ical, cal اور غیرہ جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Adjectives بناتے ہیں۔ جیسے:

| Noun | Adjective | Noun | Adjective |
|---------|------------|---------|------------|
| Book | Bookish | Fool | Foolish |
| System | Systematic | Drama | Dramatic |
| Limit | Limited | Wretch | Wretched |
| Earth | Earthen | Wood | Wooden |
| Use | Useless | Help | Helpless |
| Favour | Favourable | Profit | Profitable |
| Study | Studious | Zeal | Zealous |
| Brother | Brotherly | Friend | Friendly |
| Origin | National | Origin | Original |
| Use | Useful | Hand | Handful |
| Air | Airy | Flower | Flowery |
| Type | Typical | Class | Classical |
| India | Indian | England | English |
| China | Chinese | Six | Sixth |
| West | Western | Lady | Ladylike |

نouns سے Adjective

ness, dom, acy, ry, ity, y, ty, th, ance کے آخر میں Adjectives

دفعہ جوڑ کر یا مزید تبدیلی کر کے Nouns بناتے ہیں۔ جیسے:

| Adjective | Noun | Adjective | Noun |
|-----------|------------|-----------|-----------|
| Brilliant | Brilliance | Abundant | Abundance |
| True | Truth | Strong | Strength |
| Certain | Certainty | Royal | Royalty |
| Honest | Honesty | Equal | Equality |
| Slave | Slavery | Rival | Rivalry |
| Accurate | Accuracy | Adequate | Adequacy |
| Wise | Wisdom | Free | Freedom |
| Bold | Boldness | Frank | Frankness |
| High | Height | Hot | Heat |
| Short | Shortage | Just | Justice |

Verbs سے Adjective

fy, en, ize, late کے آخر میں Adjectives

کر یا مزید تبدیلی کر کے Verbs بناتے ہیں۔ جیسے:

| Adjective | Verb | Adjective | Verb |
|-----------|---------------|-----------|------------|
| Different | Differentiate | Humble | Humiliate |
| Civil | Civilize | General | Generalize |
| Black | Blacken | Short | Shorten |
| Pure | Purify | Just | Justify |
| Able | Enable | Noble | Ennoble |
| Bitter | Embitter | Bold | Embolden |
| Fresh | Fresher | Mean | Demean |
| Fond | Fondle | Low | Lower |

Adjective سے Adverb

Adjectives کے آخر میں ly جوڑ کر Adverbs بناتے ہیں۔ جیسے :

| Adjective | Adverb | Adjective | Adverb |
|-----------|---------|-----------|---------|
| Brave | Bravely | Happy | Happily |
| Quick | Quickly | Slow | Slowly |
| Sweet | Sweetly | Wise | Wisely |

مرکب الفاظ Compound Words

Primary Words کو جوڑ کر Compound Words بنائے جاتے ہیں۔ انہیں

بنانے کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں :

۱۔ ایک Noun کو دوسرے Noun سے جوڑ کر جیسے :

| | |
|---------------------------|-------------------------|
| Head+master=Headmaster | News+paper=Newspaper |
| Moon+light=Moonlight | Post+office=Post-office |
| Steam+engine=Steam-engine | Radio+set=Radio-set |
| Money+lender=Money-lender | Table+lamp=Table lamp |

۲۔ Noun سے پہلے Adjective جوڑ کر جیسے :

| | |
|-------------------------|-------------------------|
| High+school=High school | Short+hand=Short hand |
| Mad+man=Mad man | Black+board=black board |

۳۔ Noun سے پہلے Verb جوڑ کر جیسے :

| | |
|-------------------------|--------------------|
| Break+fast=Break fast | Pass+port=Passport |
| Pick+pocket=Pick-pocket | Hang+man=Hang man |

۴۔ Adverb کے بعد Noun جوڑ کر جیسے :

| | |
|--------------------|-----------------------------|
| Down+fall=Downfall | After+thought=After-thought |
|--------------------|-----------------------------|

۵۔ Verb کے بعد Adverb جوڑ کر جیسے :

| | |
|---------------------|--------------------|
| Draw+back=Draw back | Fare+well=Farewell |
|---------------------|--------------------|

۶۔ Verb سے پہلے Adverb جوڑ کر جیسے

| | |
|----------------|------------------|
| Out+set=Outset | Up+keep=Upkeep |
| In+come=Income | Out+look=Outlook |

Gerund کے بعد Noun جڑ کر۔

Drawing+room=Drawing room Walking+stick=Walking stick
Writing+table=Writing table Spelling+book=Spelling book



23. Active Voice and Passive Voice

فعل معروف اور فعل مجہول

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں

Active Voice

Shahid teaches Suhail.

I write a letter.

Razi buys a book.

He will read this book.

The boy killed a rat.

Passive Voice

Suhail is taught by Shahid.

A letter is written by me.

A book is bought by Razi.

This book will be read by him.

A rat was killed by the boy.

مندرجہ بالا مثالوں کو پڑھنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پہلے حصے میں Verb کے ذریعے Subject کو ترجیح دی گئی ہے۔ یعنی Subject خود کام کرتا ہے تو اسے Active Voice یعنی فعل معروف کہتے ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں Verb کے ذریعے Object کو ترجیح دی گئی ہے یعنی Verb کی نسبت Object کی طرف ہے تو اسے Passive Voice یعنی فعل مجہول کہتے ہیں۔

Active Voice میں بارہ Tenses ہوتے ہیں؛ لیکن Passive Voice صرف آٹھ Tenses کی ہی بنتی ہے۔ مندرجہ ذیل زمانوں کی Passive Voice نہیں بنتی ہے۔

1. Present Perfect Continuous Tense
2. Past Perfect Continuous Tense
3. Future Continuous Tense
4. Future Perfect Continuous Tense

Passive Voice ہمیشہ ان جملوں کی بنائی جاتی ہے جس میں Transitive Verb یعنی فعل متعدی ہوتا ہے؛ کیوں کہ Passive Voice میں Object کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس لیے Intransitive Verb یعنی فعل لازم والے جملوں کی Passive Voice نہیں بن سکتی ہے۔

فعل معروف سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ

۱۔ Subject کو Object بنائے اور نئے Object سے پہلے by لگائیے، اگر Subject میں Nominative Case کا کوئی Pronoun ہو تو اسے مندرجہ ذیل قاعدے کے مطابق بدلتے ہیں۔ جیسے :

I = by me ; We = by us ; You = by you ; He = by him ;
She = by her ; It = by it ; They = by them ; Who = by whom

۲۔ Object کو Subject بنائیے، اگر Object میں Objective Case کا کوئی Pronoun ہو تو اسے مندرجہ ذیل قاعدے کے مطابق بدلتے ہیں۔ جیسے :

me = I ; us = We ; you = You ; him = He ; her = She ;
it = It ; them = They ; whom = Who

۳۔ نئے Subject کے مطابق Verb کی IIIrd Form (Passive Form) سے پہلے Tense کے مطابق Helping Verb لکھتے ہیں۔

1. Present Indefinite Tense زمانہ حال غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق is, am, are کے ساتھ Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice

Shahid writes a letter.

I do not like him.

Do you love her?

Whom do you want?

نوٹ: ۱۔ اگر سوال When, Where, Why, How سے بنا ہو تو اسے Helping

Passive Voice

A letter is written by Shahid.

He is not liked by me.

Is she loved by you?

Who is wanted by you?

Verb سے پہلے لگاتے ہیں۔ جیسے :

Active Voice

When do you eat your
break fast?

Why does he tell lies?

How do you prepare tea?

Where does she keep her money?

Passive Voice

When is your break fast eaten
by you?

Why are lies told by him?

How is tea prepared by you?

Where is her money kept by her?

passive اور ہے اور 'Active Voice' میں Object کا کام کرتا ہے اور 'What'۔

Subject میں اس لیے Helping Verb کو What کے بعد ہی لگایا جاتا ہے۔ اس میں
Which کے بعد جو Noun ہوتا ہے اس کے بعد ہی Helping Verb لگایا جاتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|------------------------|----------------------------|
| What do you see? | What is seen by you? |
| Which pen do you like? | Which pen is liked by you? |

2. Present Continuous Tense زمانہ حال استمراری

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق is, am, are کے ساتھ

being لگا کر Verb کی 3rd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|---------------------------|-----------------------------------|
| You are reading a book. | A book is being read by you. |
| I am writing a letter. | A letter is being written by me. |
| We are not eating apples. | Apples are not being eaten by us. |
| Why are you abusing him? | Why is he being abused by you? |

3. Present Perfect Tense زمانہ حال مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق has, have کے ساتھ

been لگا کر Verb کی 3rd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

| Active Voice | Passive Voice |
|-------------------------------|--|
| Razi has called Zaki. | Zaki has been called by Razi. |
| You have not done the work. | The work has not been done by you. |
| Have you stolen the bag? | Has the bag been stolen by you? |
| Why have you wound the watch? | Why was ^{has} the watch been wound by you? |

4. Past Indefinite Tense زمانہ ماضی غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق were, was کے ساتھ

Verb کی 3rd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice

He wrote a letter.
 You didn't finish the work.
 Did you not call him?
 Where did you find the diary?

Passive Voice

A letter was written by him.
 The work was not finished by you.
 Was he not called by you?
 Where was the diary found by you?

5. Past Continuous Tense زمانہ ماضی استمراری

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق were/was کے ساتھ being کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice

I was eating mangoes.
 She was not reading a novel.
 Was he calling you?
 Why were you wasting your time?

Passive Voice

Mangoes were being eaten by me.
 A novel was not being read by her.
 Were you being called by him?
 Why was your time being wasted by you?

6. Past Perfect Tense زمانہ ماضی مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے ساتھ had been کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice

I had finished the work.
 She had not written the letter.
 Had they washed the coat?
 Why had you disturbed him?

Passive Voice

The work had been finished by me.
 The letter had not been written by her.
 Had the coat been washed by them?
 Why had he been disturbed by you?

7. Future Indefinite Tense **زمانہ مستقبل غیر متعین**

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق shall be, will be

ساتھ Verb کی 3rd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice

I shall teach you.

You will not help me.

Will you call me again?

Why will she pay the bill?

Passive Voice

You will be taught by me.

I shall not be helped by you.

Shall I be called again by you?

Why will the bill be paid by her?

8. Future Perfect Tense **زمانہ مستقبل مکمل**

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق shall have been

will have been کے ساتھ Verb کی 3rd form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice

He will have called you.

Razia will not have done it.

Will she have sung a song?

Who will have broken the chair?

Passive Voice

You will have been called by him.

It will not have been done by Razia.

Will a song have been sung by her?

By whom will the chair have been broken?

Verbs Followed by Modals

Modal کی Passive Voice میں Modal اور Verb کی 3rd Form

درمیان میں be کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

Active Voice

I can do this work.

He could not help us.

May I help you?

Who will shut the door?

Passive Voice

This work can be done by me.

We could not be helped by him.

May you be helped by me?

By whom will the door be shut?

Imperative Sentences

حکمیہ جملوں کی Passive Voice مندرجہ ذیل قاعدے کے تحت بنتی ہے۔

Let + new object + be/not be + IIIrd Form

گزارش، صلاح اور حکم دینے والے جملوں کے مفہوم کے مطابق، You are requested to, ordered to, advised to, Please/Kindly استعمال کیا جاتا ہے اور Please/Kindly کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Passive |
|-----------------------------------|--|
| Shut the door. | Let the door be shut. |
| Post the letter at once. | Let the letter be posted at once. |
| Do not starve the cow. | Let the cow not be starved. |
| Please do me a favour. | You are requested to do me a favour. |
| Kindly do not lose your patience. | You are requested not to lose your patience. |
| Get out of my sight. | You are ordered to get out of my sight. |

Change of Voice in The Infinitive Verbs

Infinitives میں to کے ساتھ be اور Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Voice |
|---------------------------------|---|
| We ought to respect our elders. | Our elders ought to be respected by us. |
| There is no shop to let. | There is no shop to be let. |
| I am to do this work. | This work is to be done by me. |

Two Objects of The Verb

اگر کسی جملے میں دو Objects رہے ہوں تو Verb کے قریب والے Object کو

Subject میں بدلتے ہیں۔ جیسے:

| Active Voice | Passive Voice |
|------------------------|-------------------------------|
| He teaches us English. | We are taught English by him. |

We refused them admission.

They were refused admission
by us.

She has given me a message.

I have been given a message
by her.

Prepositional Sentences

Passive اور Active Voice کے Verb کے ساتھ کوئی Preposition

Voices میں بھی وہی Preposition اس Verb کی 3rd Form کے ساتھ لگائی جاتی ہے۔ جیسے :

Active Voice

They laughed at the blind man.

He will look into the matter.

A car ran over a child.

Passive Voice

The blind man was laughed at
by them.

The matter will be looked into
by him.

A child was run over by a car.

Where 'by' is Not Used

مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Passive Voice میں 'by' نہیں آتا ہے۔

known to, surprised at, satisfied with, lined with,
alarmed at, contained in, annoyed at, disgusted with etc.

Active Voice

She knows me.

The news alarmed him.

His success surprised us.

This bottle contains ink.

Passive Voice

I am known to her.

He was alarmed at the news.

We were surprised at his
success.

Ink is contained in this bottle.

Exercise 21

مندرجہ ذیل جملوں کی Passive Voice بنائیے :

1. I read a book.
2. She is singing a song.
2. The cat has killed the mouse.
4. The lion did not kill the hunter.
5. They were

playing cricket. 6. He had bought a pen. 7. You will not help me.
8. They will have ploughed the field. 9. We should respect our
parents. 10. I can solve these sums. 11. She would not help
you. 12. Post the letter. 13. Please sit down. 14. You ought to do
your duty. 15. She will have to do it. 16. He was to drive the car.
17. She told me a wonderful story. 18. I asked him a question.
19. She offered me a chair. 20. We long for peace. 21. I am
listening to you. 22. She did not speak to me. 23. This tumbler
contains milk. 24. I know the reason of his success. 25. This
news will alarm you.



24. Direct and Indirect Speech

رولیت لفظی و معنوی

انگریزی زبان میں کسی بھی انسان کے کلام کو ہم دو طرح سے بیان کر سکتے ہیں۔

Direct Speech لفظی

جس میں ہم بولنے والے کی گفتگو کو جوں کا توں بیان کرتے ہیں اسے Direct Speech یعنی

رولیت لفظی کہتے ہیں۔ جیسے :

Fatima says, "Sajida is ill."

Shahid said, "Suhail is reading a paper."

Indirect Speech معنوی

جس میں ہم بولنے والے کے اصل الفاظ کو نہ کہہ کر اس کا مفہوم بتاتے ہیں اسے Indirect

Speech یعنی رولیت معنوی کہتے ہیں۔ جیسے :

Fatima says that Sajida is ill.

Shahid said that Suhail was reading a paper.

مقررہ Reporter کے کلام کو جس Verb سے شروع کیا جائے اسے Reporting

Verb اور مقررہ کے کلام کو دوبارہ کہا جائے اسے Reported Speech کہتے ہیں۔

Verb کے بعد کو (.) لگاتے ہیں Reported Speech کو Inverted Commas کے اندر لکھتے ہیں اور اس کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے :

Fatima says, "Sajida is ill."
Reporter Reporting Verb Reported Speech

Direct سے Indirect بنانے کا قاعدہ

- ۱- Reporting Verb کے بعد میں آنے والے Comma کو ہٹا دیتے ہیں۔
- ۲- Reporting Verb کے بعد that کا استعمال کرتے ہیں۔
- ۳- Reported Speech کے Inverted Commas بھی ہٹا دیتے ہیں۔
- ۴- Reporting Verb کا Tense کبھی نہیں بدلتا؛ لیکن جب اس کے بعد Object ہے تو ہے said, says, say تو told, tells, tell میں بدل دیتے ہیں۔
- ۵- Reported Speech کے شروع والے بڑے حرف کو چھوٹے حرف میں بدل دیتے ہیں؛ لیکن اور Proper Noun کے پہلے حرف کو بڑا ہی لکھتے ہیں۔

فعل میں تبدیلی

- ۱- اگر Reporting Verb حال یا مستقبل میں ہے تو Reported Speech کے Verb کا Tense نہیں بدلتا ہے۔ جیسے :

Direct: Razi says, "Basit goes to school."

Indirect: Razi says that Basit goes to school.

Direct: Rizwan will say, "Abdul Karim played cricket."

Indirect: Rizwan will say that Abdul Karim played cricket.

Direct: He has said to me, "Shamim has sold a pen."

Indirect: He has told me that Shamim has sold a pen.

۲- اگر Reporting Verb ماضی میں ہو اور Reported Speech کا فعل حال یا

مستقبل میں ہو تو Reported Speech کے فعل کو ماضی میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

Direct: Shahid said, "Hamid writes a letter."

Indirect: Shahid said that Hamid wrote a letter.

Direct : Maliha said to me, "Faseha has done the work."

Indirect: Maliha told me that Faseha had done the work.

Direct: Abdul said, "Suhail will go to Salem."

Indirect: Abdul said that Suhail would go to Salem.

۳۔ اگر Reporting Verb ماضی میں ہے اور Reported Speech کا فعل بھی ماضی میں ہو تو Past Indefinite کو Past Perfect اور Past Continuous کو Past Perfect Continuous میں بدل دیتے ہیں نیز Past Perfect اور Past Perfect Continuous کے مندرجہ ذیل Verbs میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

Direct: Kabir said to Karim, "Zaki played well."

Indirect: Kabir told Karim that Zaki had played well.

Direct: "I had already locked the door," the peon said.

Indirect: The peon said that he had already locked the door.

۳۔ قاعدہ نمبر ۳ کے مندرجہ ذیل خلاف قیاس ہیں۔

(الف) اگر Reporting Verb ماضی میں ہے اور Reported Speech کے فعل

میں Might, Could, Must, Should, Would وغیرہ کا استعمال ہوا ہے تو ان Verbs میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے :

Direct: She said, "Fatima must work hard."

Indirect: She said that Fatima must work hard.

Direct: I said to you, "Students should obey the teacher."

Indirect: I told you that students should obey the teacher.

(ب) Reporting Verb کے ماضی میں ہونے پر بھی Reported Speech کے

فعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے: اگر Reported Speech کے فعل کے ذریعے ہمیشہ سچ بات یا عادت ظاہر ہو۔ جیسے :

Direct: The teacher said to me, "The sun is hot."

Indirect: The teacher told me that the sun is hot.

Direct: He said to his brother, "Dogs bark at strangers."

Indirect: He told his brother that dogs bark at strangers.

Direct: He said, "When the cat is away, the mice will play."

Indirect: He said that when the cat is away, the mice will play.

ضمیر میں تبدیلی

طلبہ کو روایت معنوی بناتے وقت سب سے زیادہ پریشانی ضمائر کی تبدیلی سے ہوتی ہے، یہاں پر بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ صرف First اور Second Person کی ضمائر میں تبدیلی ہوتی ہے اور Reported Speech کے اندر والے ضمیر ہی بدلے جاتے ہیں۔

Reporting میں First Person کے Reported Speech۔ ۵

Verb کے Subject کے Number, Person اور Gender کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے:

Direct: Shahid said, "I have completed my work."

Indirect: Shahid said that he had completed his work.

Direct: They said to me, "We will call our relatives."

Indirect: They told me that they would call their relatives.

Reporting میں Second Person کے Reported Speech۔ ۶

Verb کے Object کے Number, Person اور Gender کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے:

Direct: Shahid said to Faseha, "You must do it."

Indirect: Shahid told Faseha that she must do it.

Direct: Suhail said to me, "You may go home."

Indirect: Suhail told me that I might go home.

Reporting میں Third Person کے Reported Speech۔ ۷

نہیں ہوتی ہے۔ جیسے:

Direct: Father said, "He is a good player."

Indirect: Father said that he was a good player.

Direct: The teacher said, "She will pass."

Indirect: The teacher said that she would pass.

مزید تبدیلیاں

۸۔ قریب دکھائی دینے والے الفاظ کو Direct سے Indirect بناتے وقت دوری ظاہر کرنے

والے الفاظ میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے:

Direct: Najmi said to me, "I am reading a book now."

Indirect: Najmi told me that he was reading a book then.

Direct: He said to me, "Arif will not go there today."

Indirect: He told me that Arif would not go there that day.

۹۔ اگر This, Here, Now وغیرہ کسی ایسی چیز، جگہ یا وقت کی طرف اشارہ کریں جو Speaker کے سامنے ہو تو Indirect کا تے وقت ان الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

Direct: Ruby said, "This is my pen."

Indirect: Ruby said that this was her pen.

Direct: Aziz said, "Karim will buy it now."

Indirect: Aziz said that Karim would buy it now.

سوالیہ جملے

سوالیہ جملوں میں said کو asked یا enquired میں بدل دیا جاتا ہے۔ ان میں that کا استعمال نہیں ہوتا اور Indirect کے آخر میں سوالیہ نشان نہیں لگتا ہے۔

۱۰۔ اگر Reported Speech کا پہلا لفظ Primary یا Modal Auxiliary Verb ہو تو If یا whether کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسے جملوں کے اردو ترجمے میں سب سے پہلے 'کیا' آتا ہے۔

Direct: Kabir said to Arif, "Are you going home?"

Indirect: Kabir asked Arif if he was going home.

Direct: Fatima said to Faseha, "Can you solve this question?"

Indirect: Fatima asked Faseha if she could solve that question.

۱۱۔ اگر Reported Speech کا پہلا لفظ When, Why, What وغیرہ میں سے

کوئی ہو تو Indirect کا تے وقت If یا whether، that کا استعمال نہیں ہوتا ہے؛ بلکہ دیے ہوئے سوالیہ لفظ کے ہی استعمال سے Indirect بنائی جاتی ہے۔

Direct: He said to me, "What are you doing?"

Indirect: He asked me what I was doing.

Direct: Basit said to me, "Why did you do it?"

Indirect: Basit asked me why I had done it.

حکمیہ جملے

۱۲۔ حکمیہ جملوں میں said to کو ordered, advised, forbade,

Reported اور requested وغیرہ میں Reported Speech کے مفہوم کے مطابق بدلتے ہیں اور suggested, Speech کے فعل سے پہلے to لگاتے ہیں: جب کہ Let والے جملوں میں proposed, requested جیسے:

Direct: Shahid said, "Let us have a cup of tea."

Indirect: Shahid proposed that they should have a cup of tea.

Direct: The principal said to the boy, "Sit down."

Indirect: The principal ordered the boy to sit down.

کچھ مشکل جملے

Direct: They said, "Hurrah! we have won the match."

Indirect: They exclaimed with joy that they had won the match.

Direct: She said, "Alas! I have lost my bridal ring."

Indirect: She exclaimed with sorrow that she had lost her bridal ring.

Direct: He said, "Good God! The fellow has come to life again."

Indirect: He exclaimed with surprise that the fellow had come to life again.

Direct: He said to me, "Good morning sir!"

Indirect: He respectfully wished me good morning.

Direct: He said, "O that I had the wings of a bird!"

Indirect: He wished that he had the wings of a bird.

Direct: He said to me, "May you live long!"

Indirect: He prayed that I might live long.

Direct: He said, "If I were a king!"

Indirect: He wished that he would be a king.

Direct: The patient said, "Thank you, doctor."

Indirect: The patient thanked the doctor.

Direct: He said, "Yes, I am in the wrong."

Indirect: He admitted that he was in the wrong.

Direct: Seema said, "No, I shall not go there."

Indirect: Seema refused to go there.

Direct: He said, "Fire! Fire! Put out the fire."

Indirect: He called aloud to the people to put out the fire.

Direct: "Good morning, my sons!" said the mother, "There is a piece of news for you. Can you guess what it is? Just try."

Indirect: The mother wished her son good morning and told that there was a piece of news for them and asked if they could guess what that was and ordered just to try.

Direct: The traveller said, "Can you tell me the way to the nearest inn?" "Yes", said the peasant. "Do you want one in which you can spend the night?" "No", replied the traveller, "I only want a meal."

Indirect: The traveller inquired of the peasant if he could tell him the way to the nearest inn. The peasant replied that he could tell and asked if he wanted one in which he could spend the night. The traveller replied that he did not want to stay there but only wanted a meal.

Exercise 22

منہ درج ذیل جملوں کی Indirect بنائیے :

1. Zaki says, "Razi is a good boy."
2. Faseha said, "Maliha does not work hard."
3. You said to them, "They must help me."
4. I said to the beggar, "What do you want?"
5. Mother said, "Basit, come here."
6. He said, "Let me sleep now."
7. They said, "Let us play cricket."
8. "Pooh!" said she to me, "You have failed in the examination this year too."
9. The boy said "Hurrah! Our school will be closed tomorrow."
10. The boy said, "If I were a

principal!" 11. "Do you need my help?" my uncle said to me.
12. "Work hard, boys, if you want to see your dream come true,"
said the teacher. 13. "It is raining very heavily, take your
umbrella," said the mother to her son. 14. The old man said to
the children, "Don't insult the poor." 15. "Don't touch an electric
wire," said the mother to her son.



Part III

Translation

Translation is an art and like all other arts, is difficult to master, for it seeks to convey the exact meaning of what is expressed from one language to another.

- The Tense
- Imperative Sentences
- Use of Verbs- Be
- Use of Have, Has, Had
- Use of It
- Use of There
- Use of Modal Auxiliary Verbs
- Use of Infinitive, Gerund and Participle
- Comparison of Adjectives
- Use of Some Adjectives
- Use of Some Adverbs
- Use of Causative Verbs
- Use of Stative Verbs
- Habitual Actions
- Conditional Sentences
- Sequence of Tenses
- Optative and Exclamatory Sentences
- Use of Apostrophe
- Some Essential Structures
- Complex Sentences
- Compound Sentences
- Passages for Translation into English

25. The Tense زمانہ

جس لفظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے، اسے Verb کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں Verb کے تین زمانے ہوتے ہیں۔

| | |
|---------------|-----------------|
| Present Tense | ۱۔ زمانہ حال |
| Past Tense | ۲۔ زمانہ ماضی |
| Future Tense | ۳۔ زمانہ مستقبل |

مندرجہ بالا Tense میں ہر ایک Tense کی مندرجہ ذیل چار شکلیں ہوتی ہیں :

Indefinite غیر متعین

اس میں Action کی حالت متعین نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

I go. I went. I shall go.

Continuous استمراری

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام لگاتار ہو رہا ہے۔ جیسے :

I am going. I was going. I shall be going.

Perfect مکمل

اس میں کسی کام کے ختم ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے :

I have gone. I had gone. I shall have gone.

Perfect Continuous استمراری مکمل

اس سے یہ علم ہوتا ہے کہ کام پہلے سے جاری ہے؛ لیکن ابھی بھی اس کا کچھ حصہ باقی رہتا ہے۔ جیسے :

I have been going. I had been going. I shall have been going.

Kinds of Sentence جملے کی قسمیں

انگریزی میں مندرجہ بالا قسموں کے جملے کل چھ طرح سے بنتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ مثبت جملہ Affirmative Sentence

۲۔ منافی جملہ Negative Sentence

۳۔ فعل معاون سے شروع ہونے والا مثبت سوالیہ جملہ

Interrogative Affirmative Sentence (Helping Verb)

۴۔ سوالیہ لفظ سے شروع ہونے والا مثبت سوالیہ جملہ۔

Interrogative Affirmative Sentence (Question Words)

۵۔ معاون فعل سے شروع ہونے والا مثبت سوالیہ جملہ۔

Interrogative Negative Sentence (Helping Verb)

۶۔ سوالیہ لفظ سے شروع ہونے والا منفی سوالیہ جملہ۔

Interrogative Negative Sentence (Question Words)

نوٹ۔ انگریزی میں سوالیہ الفاظ بارہ قسم کے ہوتے ہیں۔ ترجمہ کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح

یاد کرنا بہت ضروری ہے۔ کیا۔ What، کہاں۔ Where، کب۔ When، کیوں۔ Why، کی

کی۔ Whose، کسے، کس کو، کس سے یا کس کے۔ Whom، کون سا یا کون سی۔ Which، کیسے

How، کون یا کس نے۔ Who، کتنے برائے تعداد۔ How many، کتنے برائے مقدار۔ How

much، کب سے۔ How long



26. Present Indefinite Tense

زمانہ حال غیر متعین

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو فوراً پڑھیں :

I write a letter.

۱۔ میں خط لکھتا ہوں۔

We eat mangoes.

۲۔ ہم آم کھاتے ہیں۔

You play cricket

۳۔ تم کرکٹ کھیلتے ہو۔

They bathe in the river.

۴۔ وہ دریا میں غسل کرتے ہیں۔

He reads a book.

۵۔ وہ کتاب پڑھتا ہے۔

She goes to Kanpur.

۶۔ وہ کانپور جاتی ہے۔

It rains.

۷۔ بارش ہوتی ہے۔

Dogs bark.

۸۔ کتے بھونٹا کرتے ہیں۔

The dogs bark.

۹۔ کتے بھونکتے ہیں۔

The sun rises in the east.

۱۰۔ سورج اُپرب سے اُٹتا ہے۔

تعریف : ان جملوں سے زمانہ حال میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی بات ظاہر ہوتی ہے۔
پہچان : ان جملوں کے آخر میں تا ہے، تی ہے، آتے ہیں، تاہوں وغیرہ لفظ آتے ہیں؛ لیکن یہ
 قاعدہ جو تا ہے اور پوتا ہے پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ جیسے میں نے کھیت جو تا ہے اور ہم نے یہ کر رہا ہے؛ کیوں کہ یہ
 جملے زمانہ حال مکمل کے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں We, You, They اور Plural Noun یعنی جمع کے
 ساتھ Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں He, She, It, Name اور Singular Noun یعنی واحد کے
 ساتھ Verb کی First Form کے آخر میں is کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ اس زمانے کے جملوں کے ذریعے سچ بات اور عادت بھی بیان کی جاتی ہے؛ لیکن عادت
 بتانے والے جملوں میں Subject سے پہلے the کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

Exercise 23

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میں اسکول جاتا ہوں۔ ۲۔ ہم بڑی لاتے ہیں۔ ۳۔ گائے دودھ دیتی ہے۔ ۴۔ تم چنگ اڑاتے
 ہو۔ ۵۔ یہ چہرہ اب دروازہ کھولتا ہے۔ ۶۔ وہ روزانہ صبح کو ٹیلتے ہیں۔ ۷۔ پرندے آسمان میں اڑتے
 ہیں۔ ۸۔ تمہارے والد صاحب روزانہ اخبار پڑھتے ہیں۔ ۹۔ سورج چمک میں ڈوبتا ہے۔ ۱۰۔ سبیل اپنے
 کپڑے صاف کرتا ہے۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- | | |
|----------------------------------|---------------------------------------|
| I do not play cricket. | ۱۔ میں کرکٹ نہیں کھیلتا ہوں۔ |
| You do not drink milk. | ۲۔ تم دودھ نہیں پیتے ہو۔ |
| He does not run fast. | ۳۔ وہ تیز نہیں دوڑتا ہے۔ |
| She does not do her work today. | ۴۔ وہ آج اپنا کام نہیں کرتی ہے۔ |
| We never tell a lie. | ۵۔ ہم جھوٹ کبھی نہیں بولتے ہیں۔ |
| Fatima never swims in the river. | ۶۔ فاطمہ دریا میں کبھی نہیں تیرتی ہے۔ |

تعریف : ان جملوں میں زمانہ حال میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا انکار پایا جاتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں We, You, They کے ساتھ do not کر Verb کی

First Form کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں He, She, It, Name کے ساتھ does not کر Verb کی

Form کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال ہوتا ہے اور never کے ساتھ do not یا does not کا استعمال نہیں ہوتا ہے! جب کہ never کا استعمال ہونے پر واحد کے ساتھ Verb کی First Form میں es یا s جرتے ہیں اور جمع کے ساتھ صرف Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 24

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ یہ لڑکا سستی یاد نہیں کرتا ہے۔
- ۲۔ میں پھل نہیں کھاتا ہوں۔
- ۳۔ رضیہ گانا نہیں گاتی ہے۔
- ۴۔ تم کو کچھ نہیں پتا ہے۔
- ۵۔ تم وہاں نہیں جاتے ہو۔
- ۶۔ بندر کوشت کبھی نہیں کھاتا ہے۔
- ۷۔ تارستان میں کبھی نہیں ٹھکتے ہیں۔
- ۸۔ وہ وہاں نہیں رہتے ہیں۔
- ۹۔ وہ دروازہ نہیں کھولا ہے۔
- ۱۰۔ تم آج اپنے کپڑے نہیں دھو رہے ہو۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- | | |
|---------------------------------|---------------------------------------|
| Do I go to market? | ۱۔ کیا میں بازار جاتا ہوں؟ |
| Does that boy not beat you? | ۲۔ کیا وہ لڑکا تم سے نہیں پیٹتا ہے؟ |
| Do you not play? | ۳۔ کیا تم نہیں کھیلتے ہو؟ |
| Where do you sleep? | ۴۔ تم کہاں سوتے ہو؟ |
| Why does she sing a song today? | ۵۔ وہ آج گانا کیوں گاتی ہے؟ |
| Why do we not write an essay? | ۶۔ ہم مضمون کیوں نہیں لکھتے ہیں؟ |
| Whom do you teach? | ۷۔ تم کسے پڑھاتے ہو؟ |
| Whose book do you read? | ۸۔ تم کس کی کتاب پڑھتے ہو؟ |
| Who teaches you? | ۹۔ تمہیں کون پڑھاتا ہے؟ |
| Which fruit do you like most? | ۱۰۔ تم کون سا پھل زیادہ پسند کرتے ہو؟ |

تعریف: ان جملوں سے زمانہ حال میں کسی کام کے متعلق سوال کا اظہار ہوتا ہے۔

قاعدہ: اس سوالیہ جملہ لفظ کیا سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ اپنے جملوں میں Subject کے مطابق does یا do کا استعمال Subject سے پہلے کر کے Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آجائے تو ان الفاظ کی انگریزی سب سے پہلے لکھتے ہیں اور بقیہ ترتیب قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق رہے گی۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ متقی بھی ہے تو Subject اور Verb کے درمیان میں نہیں کے لیے not

گاتے ہیں۔

۴۔ Who کے فوراً بعد Verb کا استعمال ہوتا ہے۔ یعنی Who کے ساتھ do یا does نہیں

آتا ہے۔

۵۔ ان جملوں میں do یا does کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

۶۔ سوالیہ جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان ضرور لگاتے ہیں۔

Exercise 25

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا وہ غلط پڑھتی ہے؟ ۲۔ کیا تم باکی کھیلتے ہو؟ ۳۔ کیا تمہاری بہن ناچتی ہے؟ ۴۔ کیا تم پانی پیتے

۵۔ کیا وہ شور مچاتی ہیں؟ ۶۔ وہ اخبار کب پڑھتا ہے؟ ۷۔ میں چائے کیوں پیتا ہوں؟ ۸۔ یہ لڑکا اسکول سے

کب آتا ہے؟ ۹۔ شام۔ کہ وقت رضیہ کہاں جاتی ہے؟ ۱۰۔ تمہارا بھائی رات کو کہاں جاتا ہے؟



27. Present Continuous Tense

زمانہ حال استمراری

مثبت جملے Affirmative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I am writing a sentence.

۱۔ میں ایک جملہ لکھ رہا ہوں۔

We are eating two mangoes now.

۲۔ ہم ابھی دو آم کھا رہے ہیں۔

You are doing your work.

۳۔ تم اپنا کام کر رہے ہو۔

They are reading a book.

۴۔ وہ دو کتاب پڑھ رہے ہیں۔

He is ringing a bell.

۵۔ وہ گھنٹی بجھا رہا ہے۔

She is crying.

۶۔ وہ چلاؤ رہی ہے۔

It is raining now.

۷۔ اب بارش ہو رہی ہے۔

Those boys are telling stories.

۸۔ وہ لڑکے کہانیاں سنا رہے ہیں۔

تعریف : ان جملوں سے زمانہ حال میں کسی کام کا جاری ہونا معلوم ہوتا ہے اور کام کے جاری

رہنے کا وقت نہیں دیا جاتا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہا ہوں، رہے ہو، رہے ہیں وغیرہ الفاظ

آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں ا کے ساتھ am، We، You، They کے معنی جمع کے ساتھ He، She، It، Name اور are یعنی واحد کے ساتھ is اور Verb کی Ing Form کا استعمال

ہوتا ہے۔

۲۔ اس زمانے میں is، am، are کا استعمال فعل معادوں کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 26

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ پرندے آسمان میں اڑ رہے ہیں۔ ۲۔ سورج آسمان میں چمک رہا ہے۔ ۳۔ ایک غریب لڑکا رو رہا ہے۔ ۴۔ ذکی اپنی کتاب پڑھ رہا ہے۔ ۵۔ ایک موٹا آدمی پارک میں سو رہا ہے۔ ۶۔ وہ اسٹیشن جا رہی ہے۔ ۷۔ تم کرکٹ کھیل رہے ہو۔ ۸۔ میں ایک مضمون لکھ رہا ہوں۔ ۹۔ وہ بھکاری غسل کر رہا ہے۔ ۱۰۔ کار کھیت جوت رہا ہے۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I am not suffering from fever.

۱۔ مجھے بخار نہیں آرہا ہے۔

He is not calling me.

۲۔ وہ مجھے نہیں بلارہا ہے۔

You are not helping us.

۳۔ تم ہماری مدد نہیں کر رہے ہو۔

The Judge is not hearing the case. - جج صاحب مقدمے کی سنوائی نہیں کر رہے ہیں۔

The children are not plucking the flowers. - بچے پھول نہیں توڑ رہے ہیں۔

قاعدہ : منفی جملوں میں (is, am, are) Helping Verb اور اصل Verb کے

درمیان میں نہیں کے لیے not کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 27

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ آج بارش نہیں ہو رہی ہے۔ ۲۔ تم انگوٹھ نہیں کھا رہے ہو۔ ۳۔ میں ہاکی نہیں کھیل رہا ہوں۔ ۴۔ ڈاکہ آج اپنے گاؤں نہیں جا رہا ہے۔ ۵۔ تمہارا بھائی اخبار نہیں پڑھ رہا ہے۔ ۶۔ نوکر گھر نہیں جا رہا ہے۔ ۷۔ وہ پھل نہیں توڑ رہی ہے۔ ۸۔ ماٹر صاحب عربی نہیں پڑھا رہے ہیں۔ ۹۔ ہماری گائے دوڑھ نہیں دے رہی ہے۔ ۱۰۔ ہم گھاس پر نہیں بیٹھ رہے ہیں۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- Am I going to Meerut now? ۱۔ کیا میں اب میرٹھ جا رہا ہوں؟
 Are they buying mangoes today? ۲۔ کیا وہ آج آم خرید رہے ہیں؟
 Is the gardner watering the plants? ۳۔ کیا مالی پودوں کو پانی دے رہا ہے؟
 Is he not going to office? ۴۔ کیا وہ دفتر نہیں جا رہا ہے؟
 Why is she not weeping? ۵۔ وہ کیوں نہیں رو رہی ہے؟
 How is this boy saying so? ۶۔ یہ لڑکا ایسا کیسے کہہ رہا ہے؟
 Who is reading here? ۷۔ یہاں کون پڑھ رہا ہے؟
 Whom are you teaching. ۸۔ تم کسے پڑھا رہے ہو؟
 How many boys are playing in the field? ۹۔ میدان میں کتنے لڑکے کھیل رہے ہیں؟
 How much milk is she drinking? ۱۰۔ وہ کتنا دودھ پی رہی ہے؟

قاعدہ : ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے جملوں میں فاعل کے مطابق فاعل سے پہلے is, are, am لکھتے ہیں اور اس کے بعد Subject پھر Verb کی ing Form اور پھر مفعول وغیرہ آتا ہے۔

- ۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ کیوں، کہاں، کیا وغیرہ آجائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور باقی جملہ قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق رہتا ہے۔
 ۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہو تو Subject اور Verb کے درمیان نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

Exercise 28

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ کیا تم اپنا سبق یاد کر رہے ہو؟ ۲۔ کیا وہ بازار سے پھل خرید رہے ہیں؟ ۳۔ کیا یہ لڑکیاں درس گاہ میں شور مچا رہی ہیں؟ ۴۔ کیا میں جھوٹ بول رہا ہوں؟ ۵۔ ہم کیا کر رہے ہیں؟ ۶۔ وہ آگرہ کب جا رہا ہے؟
 ۷۔ وہ کہاں سو رہی ہے؟ ۸۔ آپ کس کی مدد کر رہے ہیں؟ ۹۔ ہم کس کو پیٹ رہے ہیں؟ ۱۰۔ تمہارا دوست کہاں رہ رہا ہے؟



28. Present Perfect Tense زمانہ حال مکمل

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو فوراً پڑھیں۔

- I have learnt my lesson. ۱۔ میں اپنا سبق یاد کر چکا ہوں۔
 You have told a lie. ۲۔ تم نے جھوٹ بولا ہے۔
 We have eaten the mangoes. ۳۔ ہم نے آم کھائے ہیں۔
 They have bathed. ۴۔ انہوں نے غسل کر لیا ہے۔
 The sun has risen. ۵۔ سورج نکل آیا ہے۔
 He has completed his work. ۶۔ وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے۔
 She has slept soundly. ۷۔ وہ گہری نیند لے چکی ہے۔
 I have consulted my doctor. ۸۔ میں نے اپنے ڈاکٹر سے صلاح لی ہے۔
 The train has gone from the station. ۹۔ ریل گاڑی اسٹیشن سے جا چکی ہے۔
 The train has just arrived at the platform. ۱۰۔ ریل گاڑی ابھی پلیٹ فارم پر آئی ہے۔

تشریح : ان جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ختم ہو گیا ہے؛ لیکن کام ختم ہونے سے زیادہ وقت تک ہوا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں پکا ہے، چکی ہے، پڑھا ہوں، لیا ہے، دیا ہے وغیرہ لفظ آتے ہیں۔

تساؤدہ : ان جملوں میں I, We, You, They یعنی جمع کے ساتھ اور He, She, It, Name جس واحد کے ساتھ has لگا کر Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں have اور has کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 29

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میرا دوست فکرت چلا آیا ہے۔ ۲۔ بچی پھول مرجمٹے کئے ہیں۔ ۳۔ دھوبی نے کپڑے دھو لیے ہیں۔ ۴۔ گائے نے گھاس کھائی ہے۔ ۵۔ میں نے کھاؤ کھالیا ہے۔ ۶۔ تم کتاب پڑھ چکے ہو۔ ۷۔ شیر نے ایک خرگوش کو پکڑ لیا ہے۔ ۸۔ والد صاحب قرآن شریف پڑھ چکے ہیں۔ ۹۔ ماسٹر صاحب درس گاہ میں پہنچ چکے ہیں۔ ۱۰۔ اس بچے نے ۱۰۰ روپے لیا ہے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- 1. I have not given my watch to him. میں نے اسے اپنی گھڑی نہیں دی ہے۔
- 2. They have not troubled me. انہوں نے مجھے نہیں تنگ کیا ہے۔
- 3. Razi has not stolen your book. رازی نے تمہاری کتاب نہیں چوری کی ہے۔
- 4. Mother has not taken her food yet. والدہ نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا ہے۔
- 5. Father has not seen the Taj Mahal yet. والد نے ابھی تک تاج محل نہیں دیکھا ہے۔

قواعد ۵ : ۱۔ منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال یا have یا has کی Verbs Third Form کے درمیان میں کرتے ہیں۔
 ۲۔ ابھی تک کے لیے yet کا استعمال جملے کے آخر میں کرتے ہیں۔

Exercise 30

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ ساجدہ نے اپنا سبق یاد نہیں کیا ہے۔ ۲۔ اس نے آج کھانا نہیں کھایا ہے۔ ۳۔ یہ لڑکے بیچ نہیں کھیل چکے ہیں۔ ۴۔ بندر نے کپڑے نہیں پہنا لیے ہیں۔ ۵۔ ندیم کے بھائی نے یہ کمر نہیں سجایا ہے۔ ۶۔ تم نے اپنا مکان نہیں بچا ہے۔ ۷۔ میں نے ندی میں غسل نہیں کیا ہے۔ ۸۔ پچا بھی تک نہیں سویا ہے۔ ۹۔ دو بھائی تک نہیں کیا ہے۔ ۱۰۔ تمہارا بھائی ابھی نہیں آیا ہے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- 1. Have they given you two bananas? کیا انہوں نے تمہیں دو کیلے دیے ہیں؟
- 2. Has he helped the poors? کیا اس نے غریبوں کی مدد کی ہے؟
- 3. Has the milkman not come so far? کیا دودھ والا ابھی تک نہیں آیا ہے؟
- 4. Have you ever seen a white elephant? کیا تم نے کبھی سفید ہاتھی دیکھا ہے؟
- 5. Where has the peon gone? چہرہ اسی کہاں گیا ہے؟
- 6. Why have they not gone to Delhi? دو درہلی کیوں نہیں گئے ہیں؟
- 7. How many questions have you done yet? تم نے اب تک کتنے سوال کر لیے ہیں؟
- 8. When has your father beaten me? تمہارے والد نے مجھے کب چڑھا ہے؟

قواعد ۵ : ۱۔ اس سوالیہ جملہ لفظ کیا سے شروع ہوتا ہے تو یہ کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ

Subject کے مطابق Subject سے پہلے have یا has کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ ہنسنے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آجائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق رہے گا۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال Verb کی Third Form سے پہلے کرتے ہیں۔

۴۔ ابھی تک کے لیے so far یا yet اور کبھی کے لیے ever کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 31

انگریزی میں ترجمہ کیجئے:-

- ۱۔ کیا تمہارا نوکر باہر چلا گیا ہے؟ ۲۔ کیا تم آج مدراس سے نہیں آئے ہو؟ ۳۔ کیا اس گھوڑے نے آج گھاس نہیں کھائی ہے؟ ۴۔ کیا اس نے کھڑکیاں کھول دی ہیں؟ ۵۔ کیا ہم نے تین کا بیواں خرید لی ہیں؟
- ۶۔ خالد کہاں سو گیا ہے؟ ۷۔ راشد کہاں گیا ہے؟ ۸۔ ریل گاڑی ابھی تک کیوں نہیں گئی ہے؟ ۹۔ تم نے کہاں کھانا کھایا ہے؟ ۱۰۔ بچوں نے کتنے پھول توڑے ہیں؟



29. Present Perfect Continuous Tense

زمانہ حال استمراری مکمل

مثبت جملے Affirmative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I have been playing for four hours. ۱۔ میں چار گھنٹے سے کھیل رہا ہوں۔

۲۔ تم نے دو بجے سے کھانا کھا رہے ہو۔

You have been troubling me since two o'clock.

۳۔ انیس پانچ دن سے بھڑا رہا ہے۔

They have been suffering from fever for five days.

۴۔ وہ سکل سے اسکول جا رہا ہے۔

۵۔ آج صبح سے بارش ہو رہی ہے۔

تصریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ زمان حال میں ہمہ وقت جاری ہے اور اسکی پورا آئیں ہوا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا ہے یعنی ہے، رہا ہوں، رہے، رہے، غیرہ الفاظ آتے ہیں اور اکثر کام کے جاری رہنے کا وقت دیا ہوتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں We, You, They, I یعنی جن کے ساتھ have been He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ has been Verb کی First Form کے آخر میں -ing جوڑ دیا جاتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں Point of Time یعنی متعین وقت جیسے، دوپہے سے، صبح سے، شام سے، کل سے، مارچ سے، دسمبر سے اور ۱۹۹۰ء سے وغیرہ کے لیے since اور Period of Time یعنی غیر متعین وقت جیسے دو گھنٹے سے، تین سال سے، چار مہینے سے، پانچ دن سے اور تین گھنٹے سے وغیرہ کے لیے for استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ ان جملوں میں have been اور has been کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 32

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ وہ تین گھنٹے سے سو رہا ہے۔ ۲۔ میں چار بجے سے کتاب پڑھ رہا ہوں۔ ۳۔ ہم اس شہر میں چار مہینے سے رہ رہے ہیں۔ ۴۔ ہمارے والد صاحب اس مدرسے میں ۱۹۹۳ء سے پڑھا رہے ہیں۔ ۵۔ کسان صبح سات بجے سے کھیت جوت رہے ہیں۔ ۶۔ یہ لڑکا تین دن سے محنت کر رہا ہے۔ ۷۔ اس شہر میں دو مہینے سے بارش ہو رہی ہے۔ ۸۔ تم شام سے اپنا سبق یاد کر رہے ہو۔ ۹۔ وہ صبح سے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ ۱۰۔ چہرہ اسی چوہے سے صفائی کر رہا ہے۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں تین گھنٹے سے اس ریل گاڑی میں سفر نہیں کر رہا ہوں۔

I have not been travelling in this train for three hours.

۲۔ یہ لڑکیاں صبح سے اپنا سبق یاد نہیں کر رہی ہیں۔

These girls have not been learning their lessons since morning.

۳۔ یہ منشی دوپہر سے کام نہیں کر رہا ہے۔

This clerk has not been working since after noon.

۳۔ وہ کسان جمعہ سے کھیت نہیں جوت رہا ہے۔

That farmer has not been ploughing the field since Friday.

۵۔ یہ طلبہ تین دن سے تمہاری خدمت نہیں کر رہے ہیں۔

These students have not been serving you for three days.

قاعدہ : متنی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال have یا has کے فوراً بعد اور

been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 33

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ شمیم اس مدرسے میں تین سال سے نہیں پڑھ رہا ہے۔ ۲۔ ڈاکٹر صاحب تین دن سے اس مریض کو دوائی نہیں دے رہے ہیں۔ ۳۔ رضوان ایک مہینے سے عربی نہیں پڑھ رہا ہے۔ ۴۔ تم پانچ بجے سے اپنا کمرہ صاف نہیں کر رہے ہو۔ ۵۔ آج سورج صبح سے نہیں چمک رہا ہے۔ ۶۔ میں دو گھنٹے سے خط نہیں لکھ رہا ہوں۔ ۷۔ ماسٹر صاحب پانچ دن سے اسکول نہیں آ رہے ہیں۔ ۸۔ میں دارالعلوم دیوبند میں ۱۹۹۸ء سے نہیں پڑھ رہا ہوں۔ ۹۔ کھلاڑی چار بجے سے مشق نہیں کر رہے ہیں۔ ۱۰۔ شکاری پانچ سال سے ہرن کو نہیں مار رہے ہیں۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا وہ تین گھنٹے سے کھیل رہا ہے؟ Has he been playing for three hours?

۲۔ کیا تم ۱۹۹۶ء سے اس مکان میں نہیں رہ رہے ہو؟

Have you not been living in this house since 1996?

۳۔ کیا صبح سے بارش ہو رہی ہے؟ Has it been raining since morning?

۴۔ کیا یہ لڑکیوں نے دو گھنٹے سے شور نہیں مچا رہی ہیں؟

Have these girls not been making a noise for two hours?

۵۔ ڈاکٹر صاحب کب سے اس مریض کو دوائی دے رہے ہیں؟

How long has the doctor been giving medicine to this patient?

۶۔ تمہیں صبح سے کون بنا رہا ہے؟ Who has been calling you since morning?

۷۔ وہ دو گھنٹے سے یہاں کیا کر رہے ہیں؟

What have they been doing here for two hours?

۸۔ ساجدہ دس بجے سے سلائی کیوں نہیں کر رہی ہے؟

Why has Sajida not been sewing since ten o'clock?

قاعدہ: اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ قائل کے

مطابق سب سے پہلے have یا has کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے اور اگر سوالیہ جملہ کے درمیان میں سوالیہ لفظ آئے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ متقی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 34

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ کیا تم تین گھنٹے سے اس کا انتظار کر رہے ہو؟ ۲۔ کیا وہ چار گھنٹے سے لکھ رہا ہے؟ ۳۔ کیا وہ پانچ گھنٹے سے اپنا خط لکھ رہا ہے؟ ۴۔ کیا رضی شام سے ناچ رہا ہے؟ ۵۔ وہ ایک گھنٹے سے کیوں رو رہی ہے؟ ۶۔ مالی تین دن سے کہاں کام کر رہا ہے؟ ۷۔ تمہارا کتا آدھی رات سے کیوں بھونک رہا ہے؟ ۸۔ میں چار بجے سے کہاں پڑھ رہا ہوں؟ ۹۔ تمہیں دو دن سے کون مار رہا ہے؟ ۱۰۔ یہ کسان دو دن سے کہاں سو رہا ہے؟

○ ○ ○

برائے یادداشت

Modern Conjugation کی Present Tense کے مندرجہ ذیل نقشے

English میں (صرف یاد کرنے کی حد تک) درج کیے ہیں۔ جب کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور

Examples کو English میں یاد کرنا ہے۔

Conjugation of Present Indefinite Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|-----------------------|--------------------|-------------------------------------|--------------------------------------|
| Ist | Singular | I go. | I don't go. | Do I go? Why do I go? | Don't I go? Why don't I go? |
| | Plural | We go. | We don't go. | Do we go? Why do we go? | Don't we go? Why don't we go? |
| IInd | Singular | You go. | You don't go. | Do you go? Why do you go? | Don't you go? Why don't you go? |
| | Plural | You go. | You don't go. | Do you go? Why do you go? | Don't you go? Why don't you go? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) goes. | He doesn't go. | Does he go? Why does he go? | Doesn't he go? Why doesn't he go? |
| | Plural | They go. | They don't go. | Do they go? Why do they go? | Don't they go? Why don't they go? |

Conjugation of Present Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|------------------------|--------------------|---|---|
| 1st | Singular | I am doing. | I am not doing | Am I doing? What am I doing? | Am I not doing? What am I not doing? |
| | Plural | We are doing. | We aren't doing. | Are we doing? What are we doing? | Aren't we doing? What aren't we doing? |
| 2nd | Singular | You are doing. | You aren't doing. | Are you doing? What are you doing? | Aren't you doing? What aren't you doing? |
| | Plural | You are doing | Your aren't doing | Are you doing? What are you doing? | Aren't you doing? What aren't you doing? |
| 3rd | Singular | He (She, It) is doing. | He isn't doing. | Is he doing? What is he doing? | Isn't he doing? What isn't he doing? |
| | Plural | They are doing | They aren't doing. | Are they doing? What are they doing? | Aren't they doing? What aren't they doing? |

Conjugation of Present Perfect Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|-----------------------|--------------------|---------------------------------------|---|
| 1st | Singular | I have won. | I haven't won. | Have I won? When have I won? | Haven't I won? When haven't I won? |
| | Plural | We have won. | We haven't won. | Have we won? When have we won? | Haven't we won? When haven't we won? |
| 2nd | Singular | You have won. | You haven't won. | Have you won? When have you won? | Haven't you won? When haven't you won? |
| | Plural | You have won. | You haven't won. | Have you won? When have you won? | Haven't you won? When haven't you won? |
| 3rd | Singular | He (She, It) has won. | He hasn't won. | Has he won? When has he won? | Hasn't he won? When hasn't he won? |
| | Plural | They have won. | They haven't won. | Have they won? When have they won? | Haven't they won? When haven't they won? |

Conjugation of Present Perfect Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|--------------------------------|----------------------------|--|--|
| 1st | Singular | I have been running. | I haven't been running. | Have I been running? Why have I been running? | Haven't I been running? Why haven't I been running? |
| | Plural | We have been running. | We haven't been running. | Have we been running? Why have we been running? | Haven't we been running? Why haven't we been running? |
| 2nd | Singular | You have been running. | You haven't been running. | Have you been running? Why have you been running? | Haven't you been running? Why haven't you been running? |
| | Plural | You have been running. | You haven't been running. | Have you been running? Why have you been running? | Haven't you been running? Why haven't you been running? |
| 3rd | Singular | He (She, It) has been running. | He hasn't been running. | Has he been running? Why has he been running? | Hasn't he been running? Why hasn't he been running? |
| | Plural | They have been running. | They haven't been running. | Have they been running? Why have they been running? | Haven't they been running? Why haven't they been running? |

30. Past Indefinite Tense زمانہ ماضی غیر متعین

Affirmative Sentences مثبت جملے

مضمر ہائی فعلوں اور سے پاس

- 1. I **went** to Kanpur yesterday. میں کانپور گیا تھا۔
- 2. He **sang** a song in the school. وہ سکول میں گانہ گا کر تھا۔
- 3. **Junal** bought a cycle today. جونال آج ایک سائیکل خریدی۔
- 4. **These** boys did their work. یہ لڑکے اپنا کام کر لیا۔
- 5. It **rained** heavily today. آج بھاری بھاری بارش ہوئی تھی۔
- 6. We **could** read this novel in two days. ہم اس ناول کو دو دنوں میں پڑھ سکتے تھے۔
- 7. They **could** finish their work yesterday. انہوں نے اپنا کام پورا کر لیا۔
- 8. **Qaim** used to go for a walk daily. قیام کو روزانہ چلنے پھرنے کا عادی تھا۔
- 9. **My** father used to tell us stories last year. میرے والد صاحب ہمارے لئے کہانیوں کہتے تھے۔
- 10. **My** father used to keep fast. میرے والد صاحب روزے رکھتے تھے۔
- 11. He **would** go there. وہ وہاں جاؤ کرتا تھا۔
- 12. He **did** abuse me. اس نے مجھے تشدد کا رویہ دکھایا تھا۔

تشریح: اس زمانے کے فعلوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ماضی میں انجام پانے والا کچھ کام کے جاری رہے اور پورا ہونے کے بارے میں کوئی بھی معلوم نہیں ہے؛ بلکہ اس میں کام کے پورے کی مدت بھی نہیں دی جاتی ہے۔

پہچان: اس زمانے کے فعلوں کے آخر میں تھا جی، تھے، آئی، گئی، اور جاتا، آتا ہے۔
قاعدہ: اس زمانے میں Subject کے ساتھ Verb کی Second Form استعمال ہوتی ہے۔

1. **could** کے ساتھ لیا جانے والے فعلوں میں **could** کے ساتھ Verb کی First Form کو لگایا جاتا ہے۔
 2. **used to** کے ساتھ لیا جانے والے فعلوں میں **used to** کے ساتھ Verb کی First Form کو لگایا جاتا ہے۔
 3. **would** کے ساتھ لیا جانے والے فعلوں میں **would** کے ساتھ Verb کی First Form کو لگایا جاتا ہے۔
 4. **used to** کے ساتھ لیا جانے والے فعلوں میں **used to** کے ساتھ Verb کی First Form کو لگایا جاتا ہے۔
 5. **would** کے ساتھ لیا جانے والے فعلوں میں **would** کے ساتھ Verb کی First Form کو لگایا جاتا ہے۔

- ۴۔ اس زمانے میں اگر کسی بات کو زور سے کہنا ہو تو Verb کی First Form سے پہلے did کا استعمال کرتے ہیں اور ان جملوں کی پہچان یہ ہے کہ وہ جملوں میں لفظ ضروریات لگا ہوا ہوتا ہے۔
- ۵۔ Past Indefinite Tense کے جملوں میں Verb کی Second Form کا استعمال ہوتا ہے مگر قائل کے واحد یا جمع ہونے سے فعل میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔
- ۶۔ اس زمانے میں کل کے لیے yesterday آتا ہے۔

Exercise 35

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میں کل اپنے گاؤں گیا تھا۔ ۲۔ ہم نے آج دن آم خریدے۔ ۳۔ تم نے کل نماز نہیں کی تھی۔ ۴۔ ان لڑکوں نے درس گاہ میں شور مچایا تھا۔ ۵۔ کل بہت زور سے بارش ہوئی تھی۔ ۶۔ کریم روزانہ دہلی جایا کرتا تھا۔ ۷۔ میں نے اس کی مدد کی۔ ۸۔ وہ ضرور کھیلا۔ ۹۔ کل ہم یہ کتاب پڑھ سکے۔ ۱۰۔ شاہد کل مدرسے جا سکا۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

- You did not go to Agra yesterday. ۱۔ تم کل آگرہ نہیں گئے تھے۔
- The sun did not rise today. ۲۔ آج سورج نہیں نکلا تھا۔
- Rizwan did not buy a car. ۳۔ رضوان نے ایک کار نہیں خریدی تھی۔
- Those boys did not write an essay. ۴۔ ان لڑکوں نے مضمون نہیں لکھا تھا۔
- He did not tell a lie ۵۔ اس نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔
- Your brother never came here. ۶۔ تمہارا بھائی یہاں کبھی نہیں آیا۔
- I never stole anything. ۷۔ میں نے کبھی کوئی چیز نہیں چرائی۔
- That girl never saw a white elephant. ۸۔ اس لڑکی نے سفید ہاتھی کبھی نہیں دیکھا۔
- We could not play cricket. ۹۔ ہم کرکٹ نہیں کھیل سکے۔
- It could not rain. ۱۰۔ بارش نہیں ہو سکی۔

قاعدہ : ۱۔ منفی جملوں میں نہیں کے لیے ہر Subject کے ساتھ did not کا Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں اور ان جملوں میں did کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

۲۔ کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال ہوتا ہے اور never کے ساتھ Verb کی Second Form آتی ہے۔

۳۔ سکا، سکے کے لیے could not کا استعمال کرتے ہیں اور Verb کی First Form

لگاتے ہیں۔

Exercise 36

انگریزی میں ترجمہ کیجیے

- ۱۔ ہم نے یہ کتابیں نہیں پڑھیں۔ ۲۔ میں اپنا کام وقت پر نہیں کر۔ ۳۔ تم کل یہاں نہیں سوئے تھے۔ ۴۔ کتے اور بکریاں نہیں دیکھے تھے۔ ۵۔ میں کل اسکول نہیں جا۔ ۶۔ اگلے روز سے نہیں آئے تھے۔ ۷۔ کل ہارس نہیں ہوئی تھی۔ ۸۔ میں نے جان گل بھی نہیں دیکھا۔ ۹۔ میں نے کبھی جھوٹ نہیں دیا تھا۔ ۱۰۔ میں ڈنک نہیں اڑا۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو فوراً پڑھیں

- ۱۔ کیا یہ لڑکا یہاں سو یا تھا؟ Did this boy sleep here?
- ۲۔ کیا انہوں نے تمہیں نہیں چوما تھا؟ Did they not beat you?
- ۳۔ کیا تم ممبئی بھی نہیں گئے تھے؟ Did you never go to Mumbai?
- ۴۔ کیا تم نے کبھی کوئی چیز نہیں چرائی؟ Did you never steal anything?
- ۵۔ وہ یہاں کب آیا تھا؟ When did he come here?
- ۶۔ رازی نے آج کیا کھا یا تھا؟ What did Razi eat today?
- ۷۔ اس لڑکے نے اپنا سبق کیوں یاد نہیں کیا تھا؟ Why did this boy not learn his lesson?
- ۸۔ کیا ہم یہ کتاب خرید سکتے؟ Could we buy this book?
- ۹۔ کیا تم اپنے بھائی کو نہیں پڑھا سکتے تھے؟ Could you not teach your brother?
- ۱۰۔ تم یہ سوال درس گاہ میں کیوں نہیں حل کر سکتے؟ Why could you not solve this question in the class?

Why could you not solve this question in the class?

قاعدہ : ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ کیا سے شروع ہوتا ہے تو کیا کا ترجمہ نہیں کرتے۔ مثل کے لیے

جملوں میں فعل سے پہلے did کا استعمال ہوتا ہے اور فعل کے بعد فعل کی کوئی شکل آتی ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں وہیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کیا، وغیرہ آجائے تو سب سے پہلے

ان الفاظ کی انگریزی لکھ کر did کو لگاتے ہیں اور اس کے بعد Subject اور پھر Verb کی First

Form آتی ہے اور پھر Object وغیرہ۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ فعلی میں ہے تو نہیں کے لیے Verb سے پہلے not اور کبھی نہیں کے

لیے never کا استعمال کرتے ہیں۔ never کے جملوں میں did ہونے کی وجہ سے never کے بعد بھی

Verb کی First Form استعمال ہوتی ہے۔ فرق did کا استعمال ہونے کی وجہ سے ہوا ہے۔

جس کے لئے کسی کا (could) استعمال ہے۔ یہ did کی جگہ ہے۔
 First Form کی ہے۔ اگر یہاں کسی میں ہے تو اس کے لئے not لکھی گئی ہے۔
 never استعمال ہے۔

Exercise 37

انگریزی میں لکھی گئی ہے۔
 وہ ایک نئی کتاب پڑھ رہا تھا۔
 وہ ایک نئی کتاب پڑھ رہا تھا۔
 وہ ایک نئی کتاب پڑھ رہا تھا۔
 وہ ایک نئی کتاب پڑھ رہا تھا۔
 وہ ایک نئی کتاب پڑھ رہا تھا۔
 وہ ایک نئی کتاب پڑھ رہا تھا۔



31. Past Continuous Tense

زمانہ ماضی استمراری

مثبت جملے Affirmative Sentences

مثبت جملے میں اس طرح لکھی جاتی ہیں:

I was reading a book yesterday. (میں ایک کتاب پڑھ رہا تھا۔)

ہم ایک نئی کتاب پڑھ رہے تھے۔

We were reading a newspaper in the library.

You were learning History at night. (تو رات کو تاریخ پڑھ رہے تھے۔)

تو رات کو تاریخ پڑھ رہے تھے۔

They were beating their brothers. (انہوں نے اپنے بھائیوں کو مار رہے تھے۔)

انہوں نے اپنے بھائیوں کو مار رہے تھے۔

He was writing a letter. (وہ ایک خط لکھ رہا تھا۔)

وہ ایک خط لکھ رہا تھا۔

She was drinking water. (وہ پانی پینے لگی تھی۔)

وہ پانی پینے لگی تھی۔

Shahid was driving a car yesterday. (شاہد ایک گاڑی چلا رہا تھا۔)

شاہد ایک گاڑی چلا رہا تھا۔

Those boys were laughing at the old man. (وہ لڑکے بوڑھے آدمی کو ہنس رہے تھے۔)

وہ لڑکے بوڑھے آدمی کو ہنس رہے تھے۔

Salman's brother was buying a ticket. (سلمان کے بھائی ٹکٹ خرید رہے تھے۔)

سلمان کے بھائی ٹکٹ خرید رہے تھے۔

The farmers were ploughing their fields. (کاشتکار اپنی زمینیں کھد رہے تھے۔)

کاشتکار اپنی زمینیں کھد رہے تھے۔

تصریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ کام باضی میں جاری تھا اور ختم نہیں ہوا تھا اور اس میں کام کے جاری رہنے کی مدت نہیں دی جاتی ہے۔ یعنی کام کا ناکارہ جاری رہنا پایا جاتا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا تھا اور رہی تھی اور ہے تھے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں He, She, It یعنی واحد کے ساتھ was لگا کر -ing Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں We, You, They یعنی جمع کے ساتھ were لگا کر -ing Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ اس زمانے میں was اور were کا استعمال فعل معادل کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 38

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ ایک چوکی دار سینی بجا رہا تھا۔ ۲۔ ہمارا منشی لکھ رہا تھا۔ ۳۔ وہ جنگل میں جا رہا تھا۔ ۴۔ وہ سلائی کر رہی تھی۔ ۵۔ وہ پیٹنگ ازار ہے تھے۔ ۶۔ کچھ لڑکے منیوں لکھ رہے تھے۔ ۷۔ گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا۔ ۸۔ یہ لڑکا سچ کہہ رہا تھا۔ ۹۔ وہ لڑکی جھوٹ بول رہی تھی۔ ۱۰۔ سورج آسمان میں چمک رہا تھا۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- ۱۔ تم درس گاہ میں شور نہیں پھا رہے تھے۔ You were not making a noise in the class.
- ۲۔ وہ ایک کہانی نہیں سن رہی تھی۔ She was not telling a story.
- ۳۔ ہم اپنا سبق یاد نہیں کر رہے تھے۔ We were not learning our lessons.
- ۴۔ وہ کریم کو نہیں پڑھا رہی تھی۔ She was not teaching Karim.
- ۵۔ شام سے برف نہیں پڑ رہی تھی۔ It was not snowing since evening.

قاعدہ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال was یا were کے فوراً بعد کرتے ہیں۔

Exercise 39

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ مالی پھول نہیں توڑ رہا تھا۔ ۲۔ لڑکے نہیں ہنس رہے تھے۔ ۳۔ شاہد جمیل میں نہیں نہا رہا تھا۔ ۴۔ مور جنگل میں نہیں باج رہا تھا۔ ۵۔ میں کھانا نہیں کھا رہا تھا۔ ۶۔ بارش نہیں ہو رہی تھی۔ ۷۔ ڈرائیور ریل گاڑی کو نہیں روک رہا تھا۔ ۸۔ وہ سچ نہیں کھیل رہے تھے۔ ۹۔ کچھ لڑکے کل الہ آباد نہیں جا رہے تھے۔ ۱۰۔ کتا نہیں بھونک رہا تھا۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Was the witness telling a lie?

۱۔ کیا گواہ جھوٹ بول رہا تھا؟

۲۔ کیا جج صاحب مقدمے کی سنائی نہیں کر رہے تھے؟

Was the judge not hearing the case?

Were they not reading the newspaper?

۳۔ کیا وہ اخبار نہیں پڑھ رہے تھے؟

Who was doing this work?

۴۔ یہ کام کون کر رہا تھا؟

In which (what) class were you reading?

۵۔ تم کس جماعت میں پڑھ رہے تھے؟

Why were they not doing their work?

۶۔ وہ اپنا کام کیوں نہیں کر رہے تھے؟

How long were we staying here?

۷۔ ہم یہاں کب سے فرورہے تھے؟

۸۔ پیاز گھبری سے کیا کہہ رہا تھا؟

What was the mountain saying to the squirrel?

قاعدہ : اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ ایسے

جملوں میں فاعل کے مطابق فاعل سے پہلے 'was' یا 'were' کا استعمال ہوتا ہے اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملوں کے درمیان میں سوالیہ الفاظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آجائیں تو سب سے

پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ۱ کے تحت رہیں گے۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے 'not' کا استعمال Subject اور Verb کے

درمیان میں کرتے ہیں۔

Exercise 40

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا عبداللہ میدان میں دوڑ رہا تھا؟ ۲۔ کیا کبیر کھانا کھا رہا تھا؟ ۳۔ کیا ساجد رات میں کام نہیں کر

رہا تھا؟ ۴۔ کیا تم پھول توڑ رہے تھے؟ ۵۔ اونٹ پانی کیوں نہیں پی رہا تھا؟ ۶۔ وہ اسکول سے کہاں جا رہا تھا؟

۷۔ چور تھانے کیوں نہیں جا رہا تھا؟ ۸۔ نوکر فرش کیوں صاف کر رہا تھا؟ ۹۔ سپاہی چور کو کیوں پیٹ رہا

تھا؟ ۱۰۔ ہم شور کیوں مچا رہے تھے؟



32. Past Perfect Tense زمانہ ماضی مکمل

مثبت جملے Affirmative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں

They had gone to Delhi.

۱۔ وہ دہلی چلے گئے تھے۔

They had dug the ground.

۲۔ انہوں نے زمین کھود دی تھی۔

۳۔ تمہارے آنے سے پہلے والد صاحب چلے گئے تھے۔

Father had gone before you came.

۴۔ بارش ہونے سے پہلے باسز صاحب گھر جا چکے تھے۔

The teacher had gone home before it rained.

۵۔ تمہارے جانے کے بعد والدہ آئی تھیں۔

Mother came after you had gone.

۶۔ کھلاڑیوں کے سونے کے بعد ہم نے اپنے دوستوں کو بلا دیا۔

We called our friends after the players had slept.

I had already heard this news.

۷۔ میں یہ خبر پہلے ہی سن چکا تھا۔

۸۔ سات بجے تک سب دوکانیں بند ہو چکی تھیں۔

By seven o'clock all the shops had closed.

۹۔ پچھلے سال کے خاتمے پر ۱۰ ہزار گاؤں کو بجلی مل گئی تھی۔

By the end of last year two thousand villages had got electricity.

He had come here till five o'clock.

۱۰۔ وہ پانچ بجے تک یہاں آیا تھا۔

۱۱۔ اٹھارہ سال کی عمر میں شاہد سند یافتہ ہوا تھا۔

At eighteen years of age, Shahid had become a graduate.

۱۲۔ اُس نے مجھے بتایا کہ شاہد نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے۔

He told me that Shahid had learnt his lesson.

۱۳۔ جب ہم کالج پہنچے تب گھنٹی بج چکی تھی۔

When we reached the college, the bell had rung.

تعریف: اس زمانے کے جملوں کے ذریعے کام کے ماضی میں ختم ہونے کا کم ہوتا ہے۔

پہچان: ان جملوں کے آخر میں چکا تھا، گئی تھی، ہلایا تھا، گیا تھا وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ: ان جملوں کا ترجمہ کرتے وقت ہر Subject کے ساتھ had لگا کر Verb

کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے اور ایسے جملوں کو Simple Sentences - یعنی سادہ جملے کہتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں اکثر ایسے دو کاموں کا ذکر ہوتا ہے جو ماضی میں ہی ختم ہو گئے تھے؛ لیکن ایک کام دوسرے کام سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ یعنی ایک کام پہلے ہوا تھا اور دوسرا بعد میں، ایسے جملوں کو Complex Sentences کہتے ہیں۔

۳۔ پہلے ختم ہونے والے کام کے ترجمے میں ہر Subject کے ساتھ had اور Verb کی Third Form لکھتے ہیں اور بعد میں ختم ہونے والے کام میں ہر Subject کے ساتھ Verb کی Second Form لکھتے ہیں۔

۴۔ اگر جملے میں پہلے لفظ آئے تو پہلے شروع ہونے والے کام کی انگریزی پہلے بنا لو یعنی اردو جملے کے دوسرے حصے کی انگریزی پہلے لکھو اور before کے بعد میں اردو جملے کے پہلے حصے کی انگریزی لکھو جیسے تمہارے آنے سے پہلے والد صاحب چلے گئے تھے؛ ہم نے انگریزی بنانے سے پہلے اس جملے کو اس طرح بدلنا والد صاحب چلے گئے تھے اس سے پہلے کہ تم آئے۔

۵۔ اگر جملے میں 'بعد' لفظ آئے تو اردو جملے کا دوسرا حصہ پہلے آتا ہے اور اس حصے میں ہر Subject کے ساتھ Verb کی Second Form آتی ہے اور اردو جملے کے پہلے حصے کی انگریزی after کے بعد آئے گی اور اس حصے میں ہر Subject کے ساتھ had لگا کر Verb کی Third Form لکھو جیسے تمہارے جانے کے بعد والدہ آئی تھیں؛ ہم نے انگریزی بنانے سے پہلے اس جملے کو اس طرح بدلنا والدہ آئی تھیں اس کے بعد کہ تم گئے۔

۶۔ Complex Sentences میں Principal Clause کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے؛ اگر جملے میں لفظ 'پہلے' آئے تو پہلے ختم ہونے والا کام Principal Clause ہوگا اور اگر 'بعد' لفظ آئے تو بعد میں ختم ہونے والا کام Principal Clause ہوگا اور دونوں ہی شکلوں میں Adverb Clause بعد میں آتی ہے یعنی before اور after سے Adverb Clause شروع ہوتی ہے۔

۷۔ مثال نمبر ۷/سادہ جملہ ہے اس جملے میں already کے استعمال کی وجہ سے زمانہ ماضی مکمل کا استعمال ہوا ہے۔

۸۔ till five o'clock, by seven o'clock, by the end of last year, at eighteen years of age وغیرہ phrases کی وجہ سے ہی اس میں زمانہ ماضی مکمل کا استعمال ہوا ہے۔

۹۔ مطلق طور پر سب سے پہلے Principal Clause کا ترجمہ ہی ہوتا ہے اور اگر جملے میں 'کہ' کا استعمال ہوا ہو تو 'کہ' کے لیے that کا استعمال ہوتا ہے اور اس میں had کے ساتھ Verb کی Third Form آتی ہے۔

۱۰۔ جب جملے میں When کا استعمال ہو تو had کا استعمال دوسرے حصے میں ہوگا۔

Exercise 41

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ تمہارے آنے سے پہلے میں جا چکا تھا۔ ۲۔ تمہارے جانے سے پہلے ہم نے کتابیں خریدی تھیں۔
- ۳۔ ماہر صاحب کے آنے سے پہلے طلبہ جا چکے تھے۔ ۴۔ چاند نکلنے سے پہلے ہمارے نکل چکے تھے۔ ۵۔ بارش شروع ہونے سے پہلے کچھ لڑکے اپنے گھر چلے گئے تھے۔ ۶۔ خط لکھنے کے بعد فاطمہ نے دروازہ بند کر لیا تھا۔ ۷۔ سورج غروب ہونے کے بعد بھائی صاحب آگروہ سے آئے تھے۔ ۸۔ ہرن کو پکڑنے کے بعد شکاری اپنے گھر گیا تھا۔ ۹۔ ہم یہ رقم پہلے ہی دیکھ چکے تھے۔ ۱۰۔ جب میں اسٹیشن پہنچا تو ریل گاڑی روانہ ہو چکی تھی۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کچھ سے پہلے کھانسی وہاں نہیں گئے تھے۔

The players had not reached there before the match.

۲۔ اُس کے آنے کے بعد میں اسکول نہیں گیا۔

I did not go to school after he had come.

۳۔ میں نے کبھی پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

I had never seen Calcutta before.

۴۔ مجھ کو آج تک تمہارا خط نہیں ملا۔

I had not received your letter till today.

قاعدہ : ۱۔ Negative ہمیشہ Principal Clause کا بنتا ہے۔

۲۔ اگر Principal Clause میں had اور Verb کی Third Form ہے یعنی

جملہ before والا ہے تو ان دونوں کے بیچ میں نہیں کے لیے not لگاتے ہیں اور اگر Principal

Clause میں Verb کی Second Form ہے یعنی جملہ after والا ہے تو اس کی جگہ پر نہیں کے

لیے did not اور Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال had اور Verb کی Third Form کے درمیان

ہوتا ہے۔

Exercise 42

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ اس کے آنے سے پہلے ہم کپڑے نہیں دھو چکے تھے۔ ۲۔ شاید کے پڑھنے سے پہلے ہم مضمون نہیں
- کھو چکے تھے۔ ۳۔ بارش ہونے سے پہلے اختر نے سبق نہیں پڑھا تھا۔ ۴۔ ٹیم کے آنے سے پہلے وہ نہیں رویا
- تھا۔ ۵۔ پوس کے آنے کے بعد ڈاکو گاؤں میں نہیں آئے تھے۔ ۶۔ دو اکانے کے بعد مرہٹوں نے نہیں مرا تھا۔
- ۷۔ برے در سے بچنے کے بعد بارش نہیں ہوئی تھی۔ ۸۔ غیور کے جانے کے بعد کھانسی نہیں آئے تھے۔
- ۹۔ ہرن نے پھر پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ۱۰۔ اس جہد تک تمہارا خط نہیں ملا تھا۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

۱۔ کیا اُس کے آنے سے پہلے تم نے خط نہیں لکھا تھا؟

Had you not written the letter before he came?

۲۔ کیا ڈاکٹر صاحب کے جانے کے بعد مریض مر گیا تھا؟

Did the patient die after the doctor had gone?

۳۔ ہمارے آنے سے پہلے وہ کہاں چلا گیا تھا؟

Where had he gone before we came?

۴۔ شاہد کے آنے کے بعد سہیل کہاں چلا گیا تھا؟

Where did Suhail go after Shahid had come?

قاعدہ : ۱۔ Interrogative ہمیشہ Principal Clause کا بنتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ before والے

جملے میں Subject سے پہلے had اور Subject کے بعد Verb کی Third Form کا استعمال

کرتے ہیں اور after والے جملے میں Subject سے پہلے did اور Subject کے بعد Verb کی

First Form آتی ہے۔ اور دونوں شکلوں میں باقی جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۳۔ اگر سوالیہ جملوں کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے

ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق رہے گا۔

۴۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subject اور Verb کے درمیان میں never/not کا

استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 43

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تمہارے جانے سے پہلے وہ آچکا تھا؟ ۲۔ کیا چاند چھپنے سے پہلے وہ چائے پی چکی تھی؟ ۳۔ کیا

دوائی کھانے کے بعد تمہارا بھائی سو گیا تھا؟ ۴۔ کیا کتاب پڑھنے کے بعد تمہاری بہن نے کھانا کھایا تھا؟ ۵۔ شاہد

کے جانے سے پہلے انجم کیوں نہیں نہائی تھی؟ ۶۔ آصف کے سونے سے پہلے تم کیوں آئے تھے؟ ۷۔ تمہارے

سونے کے بعد طلحہ نے کیا کیا تھا؟ ۸۔ بارش بند ہونے کے بعد شاہد کتب خانے کیوں نہیں گیا تھا؟ ۹۔ کیا تم نے

آگرہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا؟ ۱۰۔ کیا تم یہ خبر پہلے ہی سن چکے تھے؟



33. Past Perfect Continuous Tense

زمانہ ماضی استمراری مکمل

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

We had been playing since morning. ۱۔ ہم صبح سے کھیل رہے تھے۔

۲۔ میں پانچ بجے سے سائیکل چلا رہا تھا۔

I had been riding bicycle since five o'clock.

۳۔ وہ اس دریا کو دو گھنٹے سے پار کر رہا تھا۔

He had been crossing this river for two hours.

It had been snowing since Monday.

۴۔ پیر سے برف پڑ رہی تھی۔

۵۔ وہ اس شہر میں دو سال سے رہ رہے تھے۔

They had been living in this city for two years.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ماضی میں کچھ وقت سے

ہوتا آ رہا تھا اور ختم نہیں ہوا تھا۔

پہچان : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں رہا تھا، رہی تھی، رہے تھے وغیرہ الفاظ آتے ہیں

اور کام کے جاری رہنے کا وقت دیا ہوتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں ہر Subject کے ساتھ had been لگا کر Verb کی -ing

Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for لکھتے ہیں۔

Exercise 44

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ رضوان کو منگل سے بخارا آ رہا تھا۔ ۲۔ میں دو دن سے اسکول جا رہا تھا۔ ۳۔ مسوری میں رات سے

برف باری ہو رہی تھی۔ ۴۔ چار دن سے بارش ہو رہی تھی۔ ۵۔ یہ بچہ دو دن سے رو رہا تھا۔ ۶۔ تم صبح سے کتاب

پڑھ رہے تھے۔ ۷۔ وہ ۱۹۹۰ء سے اس شہر میں رہ رہا تھا۔ ۸۔ یہ نشی دو مہینے سے بل بنا رہا تھا۔ ۹۔ وہ کتاب دو دن

سے بھونک رہا تھا۔ ۱۰۔ تمہارا چھوٹا بھائی تین بجے سے یہاں کھیل رہا تھا۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ تم دو جون سے دفتر نہیں جا رہے تھے۔

You had not been going to office since 2nd June.

It had not been raining since Friday.

۲۔ جمعہ سے بارش نہیں ہو رہی تھی۔

۳۔ میں دو ہفتے سے ہندی نہیں پڑھا رہا تھا۔

I had not been reading Hindi for two weeks.

۴۔ رازی اس کام کو تین مہینے سے نہیں کر رہا تھا۔

Razi had not been doing this work for three months.

قاعدہ : منفی جملوں میں had اور been کے درمیان میں نہیں کے لیے not کا استعمال

ہوتا ہے۔

Exercise 45

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ بچہ دو گھنٹے سے نہیں رو رہا تھا۔ ۲۔ دھوبی دس بجے سے کپڑے نہیں دھو رہا تھا۔ ۳۔ تم اس مدرسے میں دو سال سے نہیں پڑھ رہے تھے۔ ۴۔ میں چار بجے سے اپنا سبق یاد نہیں کر رہا تھا۔ ۵۔ یہ ماٹی دوپہر سے اس پارک میں نہیں سو رہا تھا۔ ۶۔ تمہارا نوکرا ایک گھنٹے سے غدی میں نہیں تیر رہا تھا۔ ۷۔ وہ لڑکا دو ماہ سے گھر نہیں جا رہا تھا۔ ۸۔ ہمارے رشتہ دار تین دن سے یہاں نہیں رو رہے تھے۔ ۹۔ کل سے برف پاری نہیں ہو رہی تھی۔ ۱۰۔ حمید کاڑ کا شام سے نہیں کھیل رہا تھا۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا وہ چار بجے سے تمہارا انتظار کر رہا تھا؟

Had he been waiting for you since four o'clock?

۲۔ یہ صبح سے عبادت نہیں کر رہے تھے؟

Had they not been praying since morning?

۳۔ پولس چوروں کا پیچھا ایک گھنٹے سے کہاں کر رہی تھی؟

Where had the police been chasing the thieves for an hour?

۴۔ ۱۹۹۶ء سے تمہاری حفاظت کیوں نہیں کر رہا تھا؟

Why had he not been protecting you since 1996?

۵۔ بیماری میں ایک ہفتے سے اُس کی کون مدد کر رہا تھا؟

Who had been helping him during his illness for one week?

قواعدہ : ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے

جملوں میں Subject سے پہلے had لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں

اور بقیہ جملہ قواعد نمبر ۱ کے مطابق رہے گا۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ متقی بھی ہے تو Subject اور been کے درمیان نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

Exercise 46

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تم اس اسکول میں ۱۹۹۳ء سے پڑھ رہے تھے؟ ۲۔ کیا یہ لڑکیاں ایک ہفتے سے ہاکی نہیں کھیل

رہی تھیں؟ ۳۔ کیا تمہارا دوست دو بجے سے اخبار پڑھ رہا تھا؟ ۴۔ کیا میں صبح سے گیت گار رہا تھا؟ ۵۔ کیا کل سے

بارش ہو رہی تھی؟ ۶۔ تم دو سال سے میری حفاظت کیوں کر رہے تھے؟ ۷۔ یہ لڑکا ایک بجے سے کہاں کھیل رہا

تھا؟ ۸۔ شاہد دو دن سے کہاں جا رہا تھا؟ ۹۔ یہ مانی دو گھنٹے سے پودوں میں پانی کیوں نہیں دے رہا تھا؟ ۱۰۔ اکبر

تین دن سے کس کی مدد کر رہا تھا؟



برائے یادداشت

Modern Conjugation کی Fast Tense کے مندرجہ ذیل نقشے

English میں (صرف یاد کرنے کی حد تک) دیئے گئے ہیں؛ جب کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور

Examples کو Old English میں یاد دیا گیا ہے۔

Conjugation of Past Indefinite Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|-----------------------|--------------------|-------------------------------------|--|
| 1st | Singular | I went. | I didn't go. | Did I go? Where did I go? | Didn't I go? Where didn't I go? |
| | Plural | We went. | We didn't go. | Did we go? Where did we go? | Didn't we go? Where didn't we go? |
| 2nd | Singular | You went. | You didn't go. | Did you go? Where did you go? | Didn't you go? Where didn't you go? |
| | Plural | You went. | You didn't go. | Did you go? Where did you go? | Didn't you go? Where didn't you go? |
| 3rd | Singular | He (She, It) went. | He didn't go. | Did he go? Where did he go? | Didn't he go? Where didn't he go? |
| | Plural | They went. | They didn't go. | Did they go? Where did they go? | Didn't they go? Where didn't they go? |

XI
 Part-III Translation
 English Grammar

Conjugation of Past Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|---------------------------|-----------------------|---|---|
| Ist | Singular | I was calling. | I wasn't calling. | Was I calling? Whom was I calling? | Wasn't I calling? Whom wasn't I calling? |
| | Plural | We were calling. | We weren't calling. | Were we calling? Whom were we calling? | Weren't we calling? Whom weren't we calling? |
| IInd | Singular | You were calling. | You weren't calling. | Were you calling? Whom were you calling? | Weren't you calling? Whom weren't you calling? |
| | Plural | You were calling. | You weren't calling. | Were you calling? Whom were you calling? | Weren't you calling? Whom weren't you calling? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) was calling. | He wasn't calling. | Was he calling? Whom was he calling? | Wasn't he calling? Whom wasn't he calling? |
| | Plural | They were calling. | They weren't calling. | Were they calling? Whom were they calling? | Weren't they calling? Whom weren't they calling? |

Conjugation of Past Perfect Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|------------------------|--------------------|--|--|
| 1st | Singular | I had gone. | I hadn't gone. | Had I gone? Where had I gone? | Hadn't I gone? Where hadn't I gone? |
| | Plural | We had gone. | We hadn't gone. | Had we gone? Where had we gone? | Hadn't we gone? Where hadn't we gone? |
| 2nd | Singular | You had gone. | You hadn't gone. | Had you gone? Where had you gone? | Hadn't you gone? Where hadn't you gone? |
| | Plural | You had gone. | You hadn't gone. | Had you gone? Where had you gone? | Hadn't you gone? Where hadn't you gone? |
| 3rd | Singular | He (She, It) had gone. | He hadn't gone | Had he gone? Where had he gone? | Hadn't he gone? Where hadn't he gone? |
| | Plural | They had gone. | They hadn't gone. | Had they gone? Where had they gone? | Hadn't they gone? Where hadn't they gone? |

Conjugation of Past Perfect Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|-------------------------------|--------------------------|---|---|
| Ist | Singular | I had been flying. | I hadn't been flying. | Had I been flying? What had I been flying? | Hadn't I been flying? What hadn't I been flying? |
| | Plural | We had been flying. | We hadn't been flying. | Had we been flying? What had we been flying? | Hadn't we been flying? What hadn't we been flying? |
| IInd | Singular | You had been flying. | You hadn't been flying. | Had you been flying? What had you been flying? | Hadn't you been flying? What hadn't you been flying? |
| | Plural | You had been flying. | You hadn't been flying. | Had you been flying? What had you been flying? | Hadn't you been flying? What hadn't you been flying? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) had been flying. | He hadn't been flying. | Had he been flying? What had he been flying? | Hadn't he been flying? What hadn't he been flying? |
| | Plural | They had been flying. | They hadn't been flying. | Had they been flying? What had they been flying? | Hadn't they been flying? What hadn't they been flying? |

34. Future Indefinite Tense

زمانہ مستقبل غیر متعین

مثبت جملے Affirmative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I shall go there today.

۱۔ میں آج وہاں جاؤں گا۔

۲۔ ہم کل تمہارے ساتھ میرٹھ جائیں گے۔

We shall go to Meerut with you tomorrow.

You will play football.

۳۔ تم فٹ بال کھیلو گے۔

They will write their essays.

۴۔ وہ اپنے مضمون لکھیں گے۔

Razia will read a poem.

۵۔ رازیہ ایک نظم پڑھے گی۔

I shall eat a mango.

۶۔ میں ایک آم کھاؤں گا۔

I will help him.

۷۔ میں اُس کی ضرورت کروں گا۔ (پکا ارادہ)

You shall not enter my room again. (حکم)

۸۔ تم میرے کمرہ میں دوبارہ نہیں گھسو گے (حکم)

We will help you.

۹۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ (یقین دلانا یا آمادگی)

He shall clean the room.

۱۰۔ اُسے کمرہ صاف کرنا ہوگا۔ (دھمکی)

تشریح : اس زمانے کے جملوں سے کام کا مستقبل میں ہونا معلوم ہوتا ہے؛ لیکن کام کے جاری رہنے یا پورا ہونے کے بارے میں کچھ پتہ نہیں چلتا۔

پہچان : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں گا، گی، گے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں We، I کے ساتھ shall اور Verb کی First Form کا

استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں You، They، He، She، It، Name کے ساتھ will اور

Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ پکا ارادہ، یقین دلانا، آمادگی، حکم، دھمکی یا مجبوری وغیرہ بتانے والے جملوں میں We، I کے

ساتھ will اور You، They، He، She، It، Name کے ساتھ shall اور Verb کی First

Form کا استعمال ہوتا ہے۔ نیز جن جملوں میں کام کا یقینی طور پر ہونا پایا جاتا ہے وہ جملے بھی اسی طرز پر بنیں گے۔

۴۔ زمانہ مستقبل میں کل کے لیے tomorrow کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 47

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میں کل کھانا کھاؤں گا۔ ۲۔ شاید جمعرات کو میرا ٹھکانا جائے گا۔ ۳۔ فوجی دشمن کو مارے گا۔ ۴۔ وہ پڑھے گا۔ ۵۔ رحیم کل آپ کے گھر جائے گا۔ ۶۔ ہم یہ کام ضرور کریں گے۔ ۷۔ وہ ہمارا حکم ضرور مانے گا۔ ۸۔ تمہیں شاید کے ساتھ پڑھنا پڑے گا۔ ۹۔ ساجدہ کل ایک میٹھا گیت ضرور گائے گی۔ ۱۰۔ تم مضمون ضرور لکھو گے۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- ۱۔ وہ آج اسکول نہیں جائے گا۔
 ۲۔ میں سیر کرنے نہیں جاؤں گا۔
 ۳۔ شکاری ہرن کو نہیں مارے گا۔
 ۴۔ ہم تالاب میں کبھی نہیں نہائیں گے۔
 ۵۔ وہ وہاں کبھی نہیں جائے گی۔
- قاعدہ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے not اور کبھی نہیں کے لیے never یا shall یا will کے بعد اور Verb سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 48

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ وہ کتاب نہیں پڑھے گی۔ ۲۔ وہ کبھی نہیں روئے گی۔ ۳۔ وہ اب نہیں بنے گی۔ ۴۔ ہم پکڑیں گے۔ ۵۔ تم افسانہ نہیں پڑھو گے۔ ۶۔ آج سورج نہیں نکلے گا۔ ۷۔ میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔ ۸۔ تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ ۹۔ آج بارش نہیں ہوگی۔ ۱۰۔ ماسٹر صاحب تمہیں پکڑ نہیں گے۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- ۱۔ کیا تم گھر جاؤ گے؟
 ۲۔ کیا میں ہاکی نہیں کھیلوں گا؟
 ۳۔ کیا وہ یہاں کبھی نہیں آئے گی؟
 ۴۔ کیا وہ یہاں کبھی آئے گا؟
 ۵۔ وہ کل کیا کرے گا؟

- ۶۔ ہم یہاں کیوں نہیں آئیں گے؟
 ۷۔ شاہد یہاں اب کبھی کیسے نہیں آئے گا؟
 ۸۔ وہ یہاں اب کبھی کیوں آئے گا؟
 ۹۔ تمہاری مدد کون کرے گا؟
 ۱۰۔ تم کل کے پڑھاؤ گے؟
- Why shall we not come here?
 How will Shahid never come here now?
 Why will he ever come here now?
 Who will help you?
 Whom will you teach tomorrow?

قاعدہ: اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے جملوں میں shall یا will کو فاعل سے پہلے لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے اور اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کبھی نہیں کے لیے never اور کبھی کے لیے ever کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 49

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ کیا چور جھوٹ نہیں بولے گا؟ ۲۔ کیا ساجدہ گانا گائے گی؟ ۳۔ کیا تم خط نہیں لکھو گے؟ ۴۔ کیا ہم تمہارے ساتھ جائیں گے؟ ۵۔ کیا میں کتاب پڑھوں گا؟ ۶۔ سورج کب نکلے گا؟ ۷۔ میا کون دیکھے گا؟ ۸۔ وہ کل کہاں جائیں گے؟ ۹۔ وہ آج کیا کھائے گی؟ ۱۰۔ تم کہاں پڑھو گے؟



35. Future Continuous Tense

زمانہ مستقبل استمراری

مثبت جملے Affirmative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- I shall be reading at that time. ۱۔ میں اس وقت پڑھ رہا ہوں گا۔
 You will be playing. ۲۔ تم کھیل رہے ہوں گے۔
 He will be dreaming. ۳۔ وہ خواب دیکھ رہا ہوگا۔
 We shall be going to our village. ۴۔ ہم اپنے گاؤں جا رہے ہوں گے۔
 They will be eating food. ۵۔ وہ کھانا کھا رہے ہوں گے۔

تعریف: اس زمانے کے جملوں سے کام کا مستقبل میں جاری ہونا معلوم ہوتا ہے؛ لیکن کام

کے جاری رہنے کی مدت نہیں دی جاتی ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا ہوگا اور ہی ہوگی، رہے ہوں گے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔
قاعدہ: ۱۔ ا، جملوں میں We، I کے ساتھ shall be لگا کر Verb کی ing-Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will be لگا کر Verb کی ing-Form کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 50

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ تم مشائی کھا رہے ہوں گے۔ ۲۔ بچے غزل یاد کر رہے ہوں گے۔ ۳۔ کتاب بھونک رہا ہوگا۔ ۴۔ محبوبی کپڑے دھو رہے ہوں گے۔ ۵۔ ہم سائیکل چلا رہے ہوں گے۔ ۶۔ نوکر کمرہ صاف کر رہا ہوگا۔ ۷۔ میں پھول توڑ رہا ہوں گا۔ ۸۔ مورنا چ رہا ہوگا۔ ۹۔ سورج آسمان میں چمک رہا ہوگا۔ ۱۰۔ بارش ہو رہی ہوگی۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ مالی پودوں کو پانی نہیں دے رہا ہوگا۔

The gardener will not be watering the plants.

۲۔ شاہد اس وقت بازار نہیں جا رہا ہوگا۔

Shahid will not be going to the market at this time.

۳۔ چہرہ اسی اس وقت کھنٹی نہیں بجا رہا ہوگا۔

The peon will not be ringing the bell at that time.

۴۔ میں اپنا سبق یاد نہیں کر رہا ہوں گا۔
I shall not be learning my lesson.

قاعدہ: منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال shall یا will کے فوراً بعد: -
be سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 51

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ ساجدہ کھانا نہیں بنا رہی ہوگی۔ ۲۔ وہ وہاں نہیں دوڑ رہا ہوگا۔ ۳۔ میں اپنا کام نہیں کر رہا ہوں گا۔
- ۴۔ سورج نہیں چمک رہا ہوگا۔ ۵۔ بچے ہاکی نہیں کھیل رہے ہوں گے۔ ۶۔ ہم سڑک پر نہیں جا رہے ہوں گے۔
- ۷۔ وہ خط نہیں لکھ رہے ہوں گے۔ ۸۔ وہ کل اسکول نہیں آ رہی ہوگی۔ ۹۔ لڑکیاں شور نہیں مچا رہی ہوں گی۔
- ۱۰۔ ہمارے بھائی جمیل میں نہیں نہا رہے ہوں گے۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

- 1- کیا ہم آپ کی کتاب پڑھتے رہیں ہوں گے؟
Shall we be reading your book?
2- کیا وہ تمہاری مدد نہیں کرتے رہے ہوں گے؟
Will they not be helping you?
3- تم سہیل کے ساتھ کہاں کھیل رہے ہوں گے؟

Where will you be playing with Suhail?

4- وہ لڑکا گیت کیوں نہیں گا رہا ہوگا؟
Why will that boy not be singing a song?

قاعدہ ۵: ۱- اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے جملوں میں قائل کے مطابق سب سے پہلے shall یا will لکھتے ہیں اور قائل کے بعد be اور پھر Verb کی Form -ing آتی ہے۔

2- اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق رہے گا۔

3- اگر سوالیہ جملہ متقی بھی ہے تو Subject کے فوراً بعد؛ لیکن be سے پہلے نہیں کے لیے not لکھتے ہیں۔

Exercise 52

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- 1- کیا وہ کھیل رہا ہوگا؟ 2- کیا میں کتاب لکھ رہا ہوں گا؟ 3- کیا وہ بازار جا رہے ہوں گے؟ 4- کیا وہ لڑکا پڑھ رہا ہوگا؟ 5- کیا دھوبی کپڑے نہیں دھو رہا ہوگا؟ 6- شاید کیوں نہیں رہا ہوگا؟ 7- وہ کہاں جا رہے ہوں گے؟ 8- وہ چنگ کہاں اڑا رہا ہوگا؟ 9- بندر چھت پر کیوں نہیں کود رہا ہوگا؟ 10- بیوہ کیا کھا رہی ہوگی؟



36. Future Perfect Tense زمانہ مستقبل مکمل

مثبت جملے Affirmative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

- 1- سہیل گانا گا چکے گا۔
Suhail will have sung a song.
2- میں گیارہ بجے تک بینک پہنچ چکوں گا۔

I shall have reached the bank by eleven o'clock.

۳۔ تم اپنا سبق یاد کر چکے ہو۔
You will have learnt your lesson.

۴۔ ہم کل تک یہ کام کر چکیں گے۔
We shall have done this work by tomorrow.

۵۔ وہ اُس وقت تک اپنا سارا روپیہ خرچ کر چکیں گے۔

They will have spent all their money by that time.

۶۔ تم یہ خبر پہلے بھی سن چکے ہو گے۔
You will have already heard this news.

۷۔ والد صاحب کے سونے سے پہلے ہم اپنا کام ختم کر چکیں گے۔

We shall have finished our work before father sleeps.

۸۔ والد صاحب کے آنے سے پہلے میری بہن کھانا بنا چکے گی۔

My sister will have cooked the food before mother comes.

۹۔ ہمارے بس اسٹاپ پہنچنے سے پہلے بس جا چکے گی۔

The bus will have gone before we reach the bus-stop.

۱۰۔ بارش ہونے سے پہلے ہم اپنے گندے کپڑے دھو چکیں گے۔

We shall have washed our dirty clothes before it rains.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام مستقبل میں ختم ہو گیا تھا۔

پہچان : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں چکے گا، چکیں گی، وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں We، I کے ساتھ shall have

Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will have

Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ جب اس زمانے کے ذریعے ایسے جملوں کا ذکر ہو جو مستقبل میں کسی دیے ہوئے وقت پر ختم ہو

تو اس وقت by کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے 'گیارہ بجے تک' کے لیے by eleven o'clock لکھیں گے۔

۴۔ اس زمانے میں Complex Sentence بھی آجاتے ہیں۔ ان میں ایسے دو کاموں کا

ذکر ہوتا ہے جن میں سے ایک کام مستقبل میں دوسرے کام کے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے، ایسے

جملوں کی انگریزی بناتے وقت پہلے ہم اس کام کا ترجمہ کریں گے جو پہلے پورا ہوتا ہے۔ یعنی Principal

Clause کا ترجمہ Future Perfect Tense میں کریں گے اور بعد میں ختم ہونے والے کام کا

ترجمہ یعنی Adverb Clause کا Present Indefinite Tense میں کریں گے۔ جیسے

'تمہارے آنے سے پہلے کریم جا چکے گا' کی انگریزی بناتے وقت جملے کو اس طرح بدل دیں گے 'کریم جا چکے گا،

اس سے پہلے کہ تم آئے ہو یعنی Karim will have gone before you come.

Exercise 53

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ وہ رات تک یہاں آچکے گا۔ ۲۔ وہ اپنا کمرہ صاف کر چکیں گے۔ ۳۔ تم ایک آم کھا چکے گے۔
- ۴۔ رحیم دودھ پی چکے گا۔ ۵۔ میں شام تک اپنے گھر پہنچ چکوں گا۔ ۶۔ چاند نکلنے سے پہلے اسکول بند ہو چکے گا۔
- ۷۔ تمہارے نہانے سے پہلے میں اپنا مضمون لکھ چکوں گا۔ ۸۔ بیٹے کے جانے سے پہلے اس کی ماں کھانا کھا چکے گی۔ ۹۔ ماسٹر صاحب کے آنے سے پہلے طلبہ اپنی درس گاہوں میں پہنچ چکیں گے۔ ۱۰۔ رات ہونے سے پہلے ہم اپنے گھر پہنچ چکیں گے۔ ۱۱۔ بارش ہونے سے پہلے یہ لڑکیاں اپنا کام ختم کر چکیں گی۔ ۱۲۔ سورج نکلنے سے پہلے کسان اپنے کھیتوں میں پہنچ چکیں گے۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ وہ صبح تک نہیں سو چکے گا۔
He will not have slept by the morning.

۲۔ میں دوپہر تک خط نہیں لکھ چکوں گا۔

I shall not have written the letter by noon.

۳۔ گاڑی چلنے سے پہلے مسافر اسٹیشن نہیں پہنچ چکیں گے۔

The Passengers will not have reached the station before the train starts.

۴۔ اس کے گھر پہنچنے سے پہلے بارش شروع نہیں ہو چکے گی۔

It will not have begun to rain before he reaches home.

۵۔ سورج نکلنے سے پہلے وہ اندھا آدمی غسل نہیں کر چکے گا۔

That blind man will not have bathed before the sun rises.

قاعدہ ۵ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے will یا shall کے فوراً بعد اور have سے پہلے not

کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 54

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ مہمان تین بجے تک کھانا نہیں کھا چکیں گے۔ ۲۔ عابد دس بجے تک سہارنپور نہیں پہنچ چکے گا۔ ۳۔ یہ کتابیں بھوک چکے گا۔ ۴۔ وہ اپنی غزل نہیں لکھ چکیں گے۔ ۵۔ بارش ہونے سے پہلے میں اسٹیشن نہیں پہنچ چکوں گا۔ ۶۔ ڈاکٹر صاحب کے آنے سے پہلے مریض نہیں مرے گا۔ ۷۔ دکان بند ہونے سے پہلے اس نے وہ کتاب نہیں

خریدی ہوگی۔ ۸۔ تمہارے کپڑے دھونے سے پہلے دھوئی نہیں آچکے گا۔ ۹۔ کھٹی بجنے سے پہلے تم اسکول نہیں پہنچ چکے۔ ۱۰۔ تمہارے آنے سے پہلے ہم بڑی نہیں خرید چکیں گے۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

Will you have sold a book? ۱۔ کیا تم ایک کتاب بیچ چکے گے؟

Why will you have played the hockey? ۲۔ تم ہاکی کیوں کھیل چکے گے؟

۳۔ کیا مہمانوں کے آنے سے پہلے باورچی کھانا بنا چکے گا؟

Will the cook have prepared the food before the guests come?

۴۔ امتحان شروع ہونے سے پہلے تم کتنا کام کر چکے گے؟

How much work will you have done before the examination begins?

۵۔ اُس کے اٹھنے سے پہلے کون اس کام کو کر چکے گا؟

Who will have done this work before he gets up?

قاعدہ ۵: اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ ایسے جملوں

میں shall/will کا استعمال فاعل سے پہلے کرتے ہیں اور باقی جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے؛ اگر سوالیہ جملے کے

درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے سوالیہ لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو فاعل کے فورا

بعد نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

Exercise 55

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تمہارے سونے سے پہلے والد صاحب اپنا کام ختم کر چکیں گے؟ ۲۔ کیا ہمارے اسکول پہنچنے

سے پہلے چہرہ اسی کھنٹی بجا چکے گا؟ ۳۔ کیا بارش شروع ہونے سے پہلے بچے گھر جا چکیں گے؟ ۴۔ کیا فیصو کے آنے

سے پہلے بیوہ گانا گانے لگی؟ ۵۔ کیا دس بجے سے پہلے وہ لڑکے اسکول پہنچ چکیں گے؟ ۶۔ صبح ہونے سے پہلے تم

کتنا کام کر چکے گے؟ ۷۔ سونے سے پہلے شاہد کھانا کیوں نہیں کھا چکے گا؟ ۸۔ بھائی صاحب کے آنے سے پہلے

عفان مضمون کیوں نہیں لکھ چکے گا؟ ۹۔ چاند نکلنے سے پہلے وہ لڑکا کتنے کپڑے دھو چکے گا؟ ۱۰۔ دفتر جانے سے

پہلے والد صاحب کتنے خط لکھ چکیں گے؟



37. Future Perfect Continuous Tense

زمانہ مستقبل استمراری مکمل

مثبت جملے Affirmative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں چار گھنٹے سے لکھ رہا ہوں گا۔
I shall have been writing for four hours.

۲۔ تم چار بجے سے اس موضوع پر بحث کر رہے ہوں گے۔

You will have been discussing this subject since four o'clock.

۳۔ ہم اس شہر میں کئی ہفتے سے ٹھہر رہے ہوں گے۔

We shall have been staying in this city for several weeks.

۴۔ دوپہر کے وقت وہ ایک گھنٹہ تک پڑھتا رہے گا۔

At noon he will have been reading for an hour.

۵۔ رضیہ دو بجے سے اپنے بچوں کو پڑھا رہی ہوگی۔

Razia will have been teaching her children since two o'clock.

۶۔ تم کل میں گھنٹے تک اپنا وقت برباد کرتے رہو گے۔

You will have been wasting your time for twenty hours tomorrow.

تعریف: اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام مستقبل میں کچھ وقت تک

لگاتا رہتا رہے گا اور پورا نہیں ہوگا۔ اس میں کام کے جاری رہنے کا وقت بھی دیا جاتا ہے۔

پہچان: ان جملوں کے آخر میں رہا ہوگا اور ہے ہوں گے، رہی ہوگی وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ: ۱۔ ان جملوں میں We، I کے ساتھ shall have been اور باقی سب

Subjects کے ساتھ will have been لگا کر Verb کی ing Form کا استعمال ہوتا ہے اور

متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: اس Tense کا استعمال آج کل بہت کم ہونے لگا ہے آج کل یعنی جدید انگریزی میں

اس Tense کی بناوٹ Continue کا استعمال سے ہونے لگی ہے۔ جیسے وہ دو گھنٹے تک کام کرتا رہے گا۔

He will continue to work for two hours. (Modern English)

He will have been working for two hours. (Old English)

Exercise 56

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ تم دو گھنٹے تک سڑک پر ٹھلکتے رہو گے۔ ۲۔ وہ اس شہر میں ایک ہفتے تک قیام کرتے رہیں گے۔
- ۳۔ مالی تین گھنٹے تک اس باغ میں پانی دیتا ہے گا۔ ۴۔ وہ تین دن سے مضمون لکھ رہا ہوگا۔ ۵۔ وہ دو بجے سے کھیل رہی ہوگی۔ ۶۔ شبنم کل سے کپڑے دھو رہی ہوگی۔ ۷۔ ہم دو گھنٹے سے کتاب پڑھ رہے ہوں گے۔
- ۸۔ گائے سچ سے کھاس کھاری ہوگی۔ ۹۔ میں پندرہ سال سے یہ کام کر رہا ہوں۔ ۱۰۔ وہ چار دن تک دہلی میں ٹھلکتے رہے ہوں گے۔

منفی جملے Negative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں چار گھنٹے سے سنسکرت نہیں یاد کر رہا ہوں گا۔

I shall not have been learning Sanskrit for four hours.

۲۔ تم سچ سے نہیں سو رہے ہو گے۔

You will not have been sleeping since morning.

۳۔ میں چھتیس گھنٹے تک تاریخ نہیں پڑھتا ہوں گا۔

I shall not have been studying History for thirty six hours.

۴۔ وہ چار دن سے ندی میں غسل نہیں کر رہے ہوں گے۔

They will not have been bathing in the river for four days.

قاعدہ ۵ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال shall یا will کے فوراً بعد لیکن

have been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 57

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ یہ لڑکا دو گھنٹے تک اپنا سبق یاد نہیں کرتا رہے گا۔ ۲۔ تم ایک ہفتے تک اس کی مدد نہیں کرتے رہو گے۔ ۳۔ میرا دوست چار بجے تک کتاب نہیں پڑھتا رہے گا۔ ۴۔ ہم اب دس منٹ تک کوئی کام نہیں کرتے رہیں گے۔ ۵۔ والد صاحب دو سال سے امریکہ میں نہیں رہ رہے ہوں گے۔ ۶۔ مریم تین دن سے گانا نہیں گاری ہوگی۔ ۷۔ وہ دو دن سے کھانا نہیں کھاری ہوگی۔ ۸۔ میرا دوست دو سال سے کافی نہیں پی رہا ہوگا۔ ۹۔ ہم اس کمرے میں دو گھنٹے تک نہیں سو رہے ہوں گے۔ ۱۰۔ تم ایک ہفتے سے نہیں پڑھ رہے ہوں گے۔

سوالیہ جملے Interrogative Sentences

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

۱۔ کیا تم پانچ گھنٹے تک شاہد کا انتظار کرتے رہو گے؟

Will you have been waiting for Shahid for five hours?

۲۔ کیا میں دو گھنٹے سے کھانا نہیں بنا رہی ہوں گی؟

Shall I not have been cooking food for two hours?

۳۔ یہ لڑکیاں اتنے زیادہ وقت تک کیوں گاتی رہیں گی؟

Why will these girls have been singing for such a long time?

۴۔ وہ پانچ بجے سے کیا کر رہے ہوں گے؟

What will they have been doing since five o'clock?

قاعدہ : اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ ایسے

جملوں میں فاعل سے پہلے will یا shall کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے، ہاں اگر

سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے سوالیہ لفظ کو نکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے

تو نہیں کے لیے not کا استعمال Subject کے بعد لیکن have been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 58

۱۔ کیا مسٹر صاحب ہمیں پانچ بجے سے پڑھا رہے ہوں گے؟ ۲۔ کیا ہم شام سے لکھ رہے ہوں گے؟

۳۔ کیا تم ایک گھنٹے تک نہاتے رہے ہوں گے؟ ۴۔ کیا تمہارے بھائی چار دن تک اس کتاب کو نہیں پڑھتے رہیں

گے؟ ۵۔ کیا میں چھ بجے سے خط لکھ رہا ہوں گا؟ ۶۔ تمہارا بھائی تین سال تک کہاں پڑھتا رہے گا؟ ۷۔ گائے

۱۰۰ کیوں نہیں دے رہی ہوگی؟ ۸۔ دو تین دن سے سفر کیوں نہیں کر رہا ہوگا؟ ۹۔ وہ تین دن سے کہاں سو رہے

ہوں گے؟ ۱۰۔ بچے صبح سے کہاں کھیل رہے ہوں گے؟



برائے یادداشت

Modern Conjugation کی Future Tense کے مندرجہ ذیل نقشے

English میں (صرف یاد کرنے کی حد تک) دیے گئے ہیں: جب کہ مندرجہ بالا اہمباق میں Rules اور

Old English Examples میں دیے گئے ہیں۔

Conjugation of Future Indefinite Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|-------------------------|--------------------|---|---|
| Ist | Singular | I shall come. | I shalln't come. | Shall I come? When shall I come? | Shalln't I come? When shalln't I come? |
| | Plural | We shall come. | We shalln't come. | Shall we come? When shall we come? | Shalln't we come? When shalln't we come? |
| IInd | Singular | You will come. | You won't come. | Will you come? When will you come? | Won't you come? When won't you come? |
| | Plural | You will come. | You won't come. | Will you come? When will you come? | Won't you come? When won't you come? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) will come. | He won't come. | Will he come? When will he come? | Won't he come? When won't he come? |
| | Plural | They will come. | They won't come. | Will they come? When will they come? | Won't they come? When won't they come? |

Conjugation of Future Continuous Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|-------------------------------|-------------------------|---|---|
| Ist | Singular | I shall be reading. | I shalln't be reading. | Shall I be reading? What shall I be reading? | Shalln't I be reading? What shalln't I be reading? |
| | Plural | We shall be reading. | We shalln't be reading. | Shall we be reading? What shall we be reading? | Shalln't we be reading? What shalln't we be reading? |
| IIInd | Singular | You will be reading. | You won't be reading. | Will you be reading? What will you be reading? | Won't you be reading? What won't you be reading? |
| | Plural | You will be reading. | You won't be reading. | Will you be reading? What will you be reading? | Won't you be reading? What won't you be reading? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) will be reading. | He won't be reading. | Will he be reading? What will he be reading? | Won't he be reading? What won't he be reading? |
| | Plural | They will be reading. | They won't be reading. | Will they be reading? What will they be reading? | Won't they be reading? What won't they be reading? |

Conjugation of Future Perfect Tense

| Person | Number | Affirmative Sentences | Negative Sentences | Interrogative Affirmative Sentences | Interrogative Negative Sentences |
|--------|----------|---------------------------------|---------------------------|---|--|
| Ist | Singular | I shall have reached. | I shalln't have reached. | Shall I have reached? Where shall I have reached? | Shalln't I have reached? Where shalln't I have reached? |
| | Plural | We shall have reached. | We shalln't have reached. | Shall we have reached? Where shall we have reached? | Shalln't we have reached? Where shalln't we have reached? |
| IInd | Singular | You will have reached. | You won't have reached. | Will you have reached? Where will you have reached? | Won't you have reached? Where won't you have reached? |
| | Plural | You will have reached. | You won't have reached. | Will you have reached? Where will you have reached? | Won't you have reached? Where won't you have reached? |
| IIIrd | Singular | He (She, It) will have reached. | He won't have reached. | Will he have reached ? Where will he have reached ? | Won't he have reached? Where won't he have reached? |
| | Plural | They will have reached. | They won't have reached. | Will they have reached? Where will they have reached ? | Won't they have reached? Where won't they have reached? |

38. Imperative Sentences حکمیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- | | |
|-----------------------------|--|
| Come here. | ۱۔ یہاں آؤ۔ |
| Work hard. | ۲۔ محنت کرو۔ |
| Obeey your parents. | ۳۔ والدین کا کہنا مانو۔ |
| Help your friends. | ۴۔ دوستوں کی مدد کرو۔ |
| Bring ther newspaper. | ۵۔ اخبار لاؤ۔ |
| Drink milk. | ۶۔ دودھ پیو۔ |
| Walk on the grass. | ۷۔ گھاس پر ٹہلو۔ |
| Get out of the class. | ۸۔ درس گاہ سے باہر جاؤ۔ |
| Open your book. | ۹۔ اپنی کتاب کھولو۔ |
| Always respect your elders. | ۱۰۔ ہمیشہ اپنے بڑوں کی عزت کرو۔ |
| Do not waste your time. | ۱۱۔ اپنا وقت برباد مت کرو۔ |
| Do not go there. | ۱۲۔ ادھر مت جاؤ۔ |
| Do not open the door. | ۱۳۔ دروازہ مت کھولو۔ |
| Never tell a lie. | ۱۴۔ کبھی جھوٹ مت بولو۔ |
| Never come late. | ۱۵۔ دیر سے کبھی نہ آؤ۔ |
| Please give me a book. | ۱۶۔ مہربانی کر کے مجھے ایک کتاب دے دو۔ |
| Please do not make a noise. | ۱۷۔ برائے کرم شور نہ کریں۔ |
| Let me sleep now. | ۱۸۔ اب مجھے سونے دو۔ |
| Let us play in the sun. | ۱۹۔ آؤ دھوپ میں کھیلیں۔ |
| Let us go for a walk. | ۲۰۔ آؤ گھومنے چلیں۔ |

تعریف: حکمیہ جملے وہ ہوتے ہیں جن سے حکم، گزارش، رائے، تجویز وغیرہ باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

پہچان: ان جملوں میں Subject جو اکثر You ہوتا ہے غائب رہتا ہے یعنی ترجمہ کرتے وقت لکھا نہیں جاتا ہے۔

قاعدہ ۵: ۱۔ مثبت جملے Verb کی First Form سے شروع ہوتے ہیں اور منفی جملوں میں مت کے لیے do not اور کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال بھی Verb کی First form سے پہلے کرتے ہیں۔

- ۲۔ جب ان جملوں سے Request معلوم ہو تو برائے کرم یا برائے مہربانی کا ترجمہ
Please یا Kindly سے ہوتا ہے اور ان کو بھی جملے کے شروع میں رکھتے ہیں۔
- ۳۔ تجویز والے جملوں سے پلیس یا چلو اور اجازت لینے یا دینے میں جہاں اردو جملے میں دو آتا ہے
وہاں پر Let کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 59

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ اب ایک خط لکھو۔ ۲۔ اپنے گھر جاؤ۔ ۳۔ وہاں کھیلو۔ ۴۔ پھول مت توڑو۔ ۵۔ وہاں مت بیٹھو۔
۶۔ برائے کرم مجھے قلم دو۔ ۷۔ کبھی کسی کو گالی نہیں دو۔ ۸۔ اسے پڑھنے دو۔ ۹۔ اسے سونے مت دو۔ ۱۰۔ آؤ
کر کت کھیلیں۔ ۱۱۔ پنکھا چلا دو اور تپتی بند کر دو۔ ۱۲۔ اسے چوراہے پر اتار دینا۔ ۱۳۔ دوائی پی لو۔ ۱۴۔ مریض کو
سنے دو۔ ۱۵۔ جوتے اتار لو اور آرام سے بیٹھ جاؤ۔



39. Use of Verbs-Be

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

مثبت جملے Affirmative Sentences

- Zaki is a doctor. ۱۔ ذکی ایک ڈاکٹر ہے۔
I am a student. ۲۔ میں ایک طالب علم ہوں۔
You are wise. ۳۔ تم عقل مند ہو۔
They are very fat. ۴۔ وہ بہت موٹے ہیں۔
The fox was hungry. ۵۔ لومڑی بھوکے تھی۔
We were in the fair. ۶۔ ہم میلے میں تھے۔
I shall be late. ۷۔ مجھے دیر ہو جائے گی۔
He will be here today. ۸۔ وہ آج یہاں ہوگا۔

منفی جملے Negative Sentences

- He is not rich. ۹۔ وہ امیر نہیں ہیں۔
I am not careless. ۱۰۔ میں لاپرواہ نہیں ہوں۔
They are not in the house. ۱۱۔ وہ گھر میں نہیں ہیں۔

The mango was not sour.

۱۲۔ آم کھنا نہیں تھا۔

You were not good players.

۱۳۔ تم اچھے کھلاڑی نہیں تھے۔

I shall not be there.

۱۴۔ میں وہاں نہیں ہوں گا۔

You will not be in the class.

۱۵۔ تم درس گاہ میں نہیں ہوں گے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

Is the cat black?

۱۶۔ کیا بلی کالی ہے؟

Are you ill?

۱۷۔ کیا تم بیمار ہو؟

Am I fat?

۱۸۔ کیا میں موٹا ہوں؟

Where were they?

۱۹۔ وہ کہاں تھے؟

Why was he absent yesterday?

۲۰۔ وہ کل غیر حاضر کیوں تھا؟

Why shall I not be go to school?

۲۱۔ میں اسکول کیوں نہیں جاؤں گا؟

Who will be there?

۲۲۔ وہاں کون ہوگا؟

قاعدہ ۱: اردو میں Verb-Be کا معنی ہے ہونا یعنی ہے، ہیں، ہوں، ہو، تھا، تھی، ہوگا،

ہوگی وغیرہ۔ Be کی تینوں زمانوں میں شکلیں مختلف ہوتی ہیں یعنی حال میں is, are, am ماضی میں were, was اور مستقبل میں will be, shall be.

۲۔ انگریزی میں ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے فاعل پھر فعل اور آخر میں مفعول آتا ہے۔

۳۔ زمانہ حال میں am کے ساتھ I, He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ is کا

اور We, You, They یعنی جمع کے ساتھ are کا استعمال ہوتا ہے۔ ماضی میں I, He, She, It, Name

کے ساتھ was کا اور We, You, They کے ساتھ were کا اور مستقبل میں I, We

ساتھ shall be اور بقیہ سب فاعل کے ساتھ will be کا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال is, am, are, was, were, will, shall

کے فوراً بعد ہوتا ہے۔

۵۔ اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بلکہ فاعل کے مطابق

سب سے پہلے will, shall, were, was, are, am, is کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ لفظ جملے کے

درمیان میں آجائے تو اس کی انگریزی سب سے پہلے لکھتے ہیں، اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہو تو not کا استعمال فاعل

کے فوراً بعد کرتے ہیں۔

Exercise 60

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میں ایک استاذ ہوں۔ ۲۔ تم امیر ہو۔ ۳۔ شاہد موٹا ہے۔ ۴۔ کل وہ یہاں تھے۔ ۵۔ تم میرے دشمن تھے۔ ۶۔ کسان کھیت میں ہوگا۔ ۷۔ میں کل مجلس میں ہوں گا۔ ۸۔ وہ میرا بھائی نہیں ہے۔ ۹۔ میں کامل نہیں ہوں۔
- ۱۰۔ کچھ طلبہ درس گاہ میں نہیں ہیں۔ ۱۱۔ انکو رکھنے نہیں تھے۔ ۱۲۔ کسان غریب نہیں تھا۔ ۱۳۔ چہر اسی گیت پر نہیں ہوگا۔
- ۱۴۔ میں وہاں نہیں ہوں گا۔ ۱۵۔ کیا وہ ایک چالاک لڑکا ہے؟ ۱۶۔ کیا میں بیمار ہوں؟ ۱۷۔ میں وہاں کیوں نہیں ہوں گا؟ ۱۸۔ تم وہاں کیوں نہیں تھے؟ ۱۹۔ کیا طوطا پتھرے میں ہوگا؟ ۲۰۔ تم کتاب کیوں پڑھو گے؟



40. Use of Have, Has, Had

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- | | |
|---------------------------|-------------------------------------|
| I have a bicycle. | ۱۔ میرے پاس ایک سائیکل ہے۔ |
| Fatima has a radio. | ۲۔ فاطمہ کے پاس ایک ریڈیو ہے۔ |
| These boys had a fan. | ۳۔ ان لڑکوں کے پاس ایک پنکھا تھا۔ |
| I have not many books. | ۴۔ میرے پاس بہت سی کتابیں نہیں ہیں۔ |
| Shahid has not five pens. | ۵۔ شاہد کے پاس پانچ قلم نہیں ہیں۔ |
| They had not two shops. | ۶۔ ان کے پاس دو دوکانیں نہیں تھیں۔ |
| Have you five books? | ۷۔ کیا تمہارے پاس پانچ کتابیں ہیں؟ |
| Why has Razi not a pen? | ۸۔ رازی کے پاس قلم کیوں نہیں ہے؟ |
| Had he (she) a radio? | ۹۔ کیا اس کے پاس ایک ریڈیو تھا؟ |

تساؤدہ: ا زمانہ حال میں I, We, You, They کے ساتھ have کا اور, He, She, It, Name کے ساتھ has کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ زمانہ ماضی میں ہر Subject کے ساتھ had کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ منفی جملوں میں have, has, had کے بعد not کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ سوالیہ جملوں میں have, has, had کو فاعل سے پہلے لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ لفظ پہلے کے درمیان میں ہے تو سب سے پہلے اس لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو فاعل کے بعد not آتا ہے۔

Exercise 61

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ تمہارے پاس تین سیب ہیں۔ ۲۔ حمید کے پاس ایک کولر تھا۔ ۳۔ اس کے پاس پانچ قلم ہیں۔
- ۴۔ میرے پاس ایک خوب صورت باغ نہیں ہے۔ ۵۔ رضیہ کے پاس پانچ روپے نہیں ہیں۔ ۶۔ کیا میرے پاس سائیکل نہیں تھی؟ ۷۔ رضوان کے پاس دو کھلونے کب تھے؟ ۸۔ اس کے پاس سوتی چادر کب تھی؟ ۹۔ کل تمہارے پاس گھڑی کیوں نہیں تھی؟ ۱۰۔ اس کے پاس تین کاپیاں کیوں نہیں تھیں؟



41. Use of It

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

It is very cold today.

It is 8 o'clock now.

It is raining.

It is Monday.

It is morning.

It was cloudy.

It was you who beat him.

It was not hot today.

It was not a good pen.

Is it ten past twelve?

It is difficult to write a novel.

Will it rain today?

۱۔ آج بہت سردی ہے۔

۲۔ اب آٹھ بجے ہیں۔

۳۔ بارش ہو رہی ہے۔

۴۔ پیر ہے۔

۵۔ صبح ہے۔

۶۔ بادل چھائے ہوئے تھے۔

۷۔ آپ ہی نے اسے پیٹا تھا۔

۸۔ آج گرمی نہیں تھی۔

۹۔ وہ ایک اچھا قلم نہیں تھا۔

۱۰۔ کیا بارہ بج کر دس منٹ کا وقت ہے؟

۱۱۔ افسانہ لکھنا مشکل ہے۔

۱۲۔ کیا آج بارش ہوگی؟

قاعدہ : مندرجہ بالا مثالوں میں It کا اپنا کوئی معنی نہیں ہے، تاہم اقت کے اعتبار سے It کا معنی 'یہ' یا 'وہ' ہوتا ہے جن جملوں میں فاعل مہیا نہیں ہوتا ہے تو ان میں It کا استعمال کیا جاتا ہے۔ وقت، موسم، سردی، گرمی، بارش، بے جان چیزوں، چھوٹے جانوروں، دنوں، مہینوں یا کسی شخص و چیز پر زور ڈالنے کے لیے بھی It کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 62

انگریزی میں ترجمہ کیجیے

- ۱۔ شام ہے۔ ۲۔ جازسے کاموم ہے۔ ۳۔ آج پھول ہے۔ ۴۔ آج بھر نہیں ہے۔ ۵۔ یو ایک کار ہے۔ ۶۔ یو ایک انجی کتاب تھی۔ ۷۔ اب اوپر کا وقت ہے۔ ۸۔ آج کا دن اچھا ہے۔ ۹۔ آج ہاڈل نہیں ہے۔ ۱۰۔ باہر اندھیرا تھا۔ ۱۱۔ کیا کھل ہار تھی۔ ۱۲۔ کیا نئی پارک بنا رکھی تھی۔



42. Use of There

منہ جہاں ملوں کو فور سے پڑھیں

- There is a monkey on the wall. ۱۔ اوپر پر ایک بندر ہے۔
 There was rush in the train. ۲۔ گاڑی میں بھڑکائی۔
 There were ants in the milk. ۳۔ دودھ میں ذرے تھیں۔
 There are ten books on the table. ۴۔ میز پر دس کتابیں ہیں۔
 There lived a lame man in this village. ۵۔ اس گاؤں میں ایک لنگڑا آدمی رہتا تھا۔
 There are many rivers in India. ۶۔ ہندوستان میں کئی دریا ہیں۔
 There is no milk in that cup. ۷۔ اس پیالے میں دودھ نہیں ہے۔
 There is not oil in the lamp. ۸۔ چراغ میں تیل نہیں ہے۔
 Is there no one in the kitchen? ۹۔ کیا مطبخ میں کوئی نہیں ہے؟
 Why was there no peon in the school. ۱۰۔ اسکول میں چراہی کیوں نہیں تھا؟

تعداد: ۱۔ یوں تو لغوی اعتبار سے There کا معنی ہے وہاں، لیکن اس کا استعمال مبتدئ کو شروع کرنے کے لیے بھی ہوتا ہے۔ اس فعل میں اس کا کوئی معنی نہیں ہوتا، یہ تو صرف ایک مفہوم کو ظاہر کرتا ہے۔
 ۲۔ جن جملوں کے شروع میں فاعل نہ دیا ہو اور ان میں کسی چیز کا ہونا یا نہ ہونا معلوم ہو تو ان کو شروع کرنے کے لیے There کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسے جملوں میں There کا معنی وہاں نہیں ہوتا ہے، بلکہ یہ صرف مبتدئ کو شروع کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اسے Introductory Adverb بھی کہتے ہیں۔
 ۳۔ مثبت جملوں میں There کے بعد is, are, was, were میں سے کوئی ایک فعل کے مفہوم کے مطابق استعمال ہوتا ہے اور فعل کے بعد فاعل آتا ہے۔ منفی جملوں میں فعل کے بعد not یا no آتا ہے جب کہ سوالیہ جملہ اگر لفظ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو is, are, was, were پہلے لاتے ہیں اور اس کے بعد There اور پھر فاعل آتا ہے، اگر جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ ہو تو سب سے پہلے اس کی انگریزی لکھتے ہیں۔

Exercise 63

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میز پر کتابیں ہیں۔ ۲۔ ایک بار ایک بادشاہ تھا۔ ۳۔ ۱۱۰۰ء میں چینی نہیں ہے۔ ۴۔ ڈلیا میں کچھ آم تھے۔ ۵۔ اس گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔ ۶۔ کیا گاؤں میں میلہ ہے؟ ۷۔ دسمبر میں کتنے دن ہوتے ہیں؟ ۸۔ جنگل میں ایک شیر ہے۔ ۹۔ میدان میں کتنے کھلاڑی تھے؟ ۱۰۔ گھر میں چار کمرے تھے۔



43. Use of Modal Auxiliary Verbs

معاون فعل کا استعمال

[Can, Could, May, Might, Would, Should, Must, Ought to, Dare, Need]

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Can, Could

I can run.

۱۔ میں دوڑ سکتا ہوں۔

You could solve this question.

۲۔ تم اس سوال کو حل کر سکتے تھے۔

She could not come yesterday.

۳۔ وہ کل نہ آ سکی۔

قاعدہ: Could, Can کا استعمال طاقت ظاہر کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ Can کا ماضی

Could ہے۔

May, Might

May I go out?

۴۔ کیا میں باہر جا سکتا ہوں؟

Might they not come in?

۵۔ کیا وہ اندر نہیں آ سکتے تھے؟

It may rain today.

۶۔ شاید آج بارش ہو جائے؟

قاعدہ: Might, May کا استعمال حکم دینے، اجازت مانگنے اور امید ظاہر کرنے کے لیے

ہوتا ہے۔ May کا ماضی Might ہے۔

Would, Should

۷۔ کیا آپ میرا روکھا سوکھا کھانا قبول کریں گے؟

Would you accept my humble food?

۸۔ سارہ نے کہا کہ میں ایک سازی قیما خریدوں گی۔

Sara said that she would buy a saree.

You should read this book.

۹۔ تمہیں یہ کتاب پڑھنی چاہیے۔

Should you not go there?

۱۰۔ کیا تمہیں وہاں نہیں جانا چاہیے؟

You should help the poor.

۱۱۔ تمہیں غریبوں کی مدد کرنی چاہیے۔

Work hard, lest you should fail.

۱۲۔ محنت کرو ایسا نہ ہو کہ نفل ہو جاؤ۔

قاعدہ ۵ : Would جملے میں خواہش، گزارش، درخواست، عادت اور ماضی کو ظاہر کرتا ہے؛

جب کہ Should کا مطلب ہے 'چاہیے'۔ یہ فرض اور اصلاح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

Must, Ought to

I must reach there.

۱۳۔ میں ضرور وہاں پہنچوں گا۔

He must obey his parents.

۱۴۔ اُس پر اپنے والدین کا کہنا ماننا لازم ہے۔

She must be crazy.

۱۵۔ وہ پاگل ہو گئی ہوگی۔

We ought to respect our teacher.

۱۶۔ ہمیں اپنے استاذ کی عزت کرنی چاہیے۔

We ought to be honest.

۱۷۔ ہمیں ایمان دار ہونا چاہیے۔

You ought to help her.

۱۸۔ تمہیں اُس کی مدد کرنی چاہیے۔

قاعدہ ۵ : Must کا استعمال فرض، عہد اور کسی بات کا سچ ہونے کا یقین دلانے کے لیے ہوتا ہے؛

جب کہ Ought to کا استعمال فرض اور اخلاقی فرض بتانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

Dare, Need

I dare not insult you.

۱۹۔ میری کیا مجال کہ آپ کی بے عزتی کروں۔

He dare not oppose me.

۲۰۔ اُس میں میری مخالفت کرنے کی طاقت نہیں۔

Need I see you?

۲۱۔ کیا مجھے آپ سے ملنے کی ضرورت ہے؟

قاعدہ ۵ : Dare کا معنی ہے 'ہمت کرنا' یا 'بہادری دکھانا' اور Need کا معنی ہے 'ضرورت ہونا'۔

Exercise 64

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ وہ درجہ میں اول آسکتی ہے۔ ۲۔ کیا تم درخت پر چڑھ سکتے ہو؟ ۳۔ اگر وہ چاہتی تو تمہاری مدد کر سکتی تھی۔ ۴۔ وہ مجھے دوڑ میں نہیں ہرا سکا۔ ۵۔ اب آپ سو جائیں۔ ۶۔ محنت کرو تا کہ کام یہ ب ہو جاؤ۔
- ۷۔ اسے غریبوں کی مدد ضرور کرنی چاہیے۔ ۸۔ تمہیں محنت کرنی چاہیے۔ ۹۔ میرے سامنے بولنے کی تمہیں ہمت کیسے ہوئی؟ ۱۰۔ تمہیں یہ کتاب قیما لینے کی ضرورت نہیں۔



44. Use of Infinitive, Gerund & Participle

مصدر، اسم مصدر اور صفت فعلی کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Infinitive مصدر

To walk is a good exercise.

۱۔ چلنا اچھی کثرت ہے۔

I want to go home.

۲۔ میں گھر جانا چاہتا ہوں۔

He went to see the zoo

۳۔ وہ چڑیا گھر دیکھنے گیا۔

To+Verb : قاعدہ : یہ Adverb اور Adjective, Noun کا کام کرتا ہے۔

یہ شکل میں ہوتا ہے۔

Gerund اسم مصدر

Walking is a good exercise.

۴۔ سیر کرنا اچھی ورزش ہے۔

Spitting in the classroom is a bad habit.

۵۔ درس گاہ میں تھوکرنا بری عادت ہے۔

She is fond of wearing new clothes.

۶۔ وہ نئے کپڑے پہننے کی شوقین ہے۔

Gerund: قاعدہ : ہمیشہ Noun کا کام کرتا ہے۔ یہ Verb+ing کی شکل میں ہوتا ہے۔

Participle صفت فعلی

She came here weeping.

۷۔ وہ روتی ہوئی یہاں آئی تھی۔

۸۔ پاگل کتے کو دیکھ کر میں نے دروازہ بند کر لیا۔

Seeing the mad dog, I closed the door.

۹۔ میں نے ایک زخمی سائین دیکھا۔

I saw a wounded soldier.

۱۰۔ کام ختم کر کے وہ گھر آ گیا۔

Having finished the work, he returned home.

Participle : قاعدہ : ہمیشہ Adjective کا کام کرتا ہے اور تین طرح کا ہوتا ہے۔

Present Participle میں Ist form+ing کا Past Participle میں IIRD from کا

اور Perfect Participle میں having+IIRD form کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 65

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میں نے ایک طوطا ہوا میں اڑتے ہوئے دیکھا۔ ۲۔ کتے کو دیکھ کر بلی بھاگ گئی۔ ۳۔ تھکے ہوئے آدمی کو آرام چاہیے۔ ۴۔ وہ کہانیاں پڑھنے کا شوقین ہے۔ ۵۔ تیرا کی ایک فن ہے۔ ۶۔ تمباکو نوشی بری عادت ہے۔ ۷۔ لکھنا بند کرو۔ ۸۔ اب کھیلنے کا وقت ہے۔ ۹۔ وہ گھوڑ سواری کرنا پسند کرتا ہے۔ ۱۰۔ میں تمہیں گھر نہیں جانے دوں گا۔



45. Comparison of Adjectives

صفات میں تقابل

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

- ۱۔ Maliha is cleverer than Faseha. - علیہ فیسی کے مقابلے زیادہ چالاک ہے۔
- ۲۔ Sara is better than any other girl in the class. - سارا درس گاہ میں کسی دوسری لڑکی کے مقابلے زیادہ اچھی ہے۔

Sara is better than any other girl in the class.

- ۳۔ This pup runs faster than that. - یہ پتلہ اس پتلے سے زیادہ تیز دوڑتا ہے۔

He is junior to me in service. - وہ نوکری کے حساب سے مجھ سے زیادہ چھوٹا ہے۔

- ۵۔ دونوں بہنوں میں فاطمہ زیادہ خوب صورت ہے۔

Fatima is more beautiful of the two sisters.

- ۶۔ Sajida is the best girl in the class. - ساجدہ درس گاہ میں سب سے اچھی لڑکی ہے۔

Zaki is as tall as Razi. - زکی اتنا لمبا ہے جتنا کہ رازی۔

- ۸۔ درس گاہ میں کوئی دوسری لڑکی اتنی اچھی نہیں ہے جتنی روبی۔

No other girl in the class is as good as Ruby.

قاعدہ : ۱۔ اگر جملے میں دو چیزوں کا تقابل کیا گیا ہے تو Comparative Degree کا

استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ Comparative Degree کے بعد than لگایا جاتا ہے؛ لیکن superior,

inferior, junior, senior کے بعد to لگایا جاتا ہے۔

۳۔ اگر دو چیزوں میں سے ایک کو منتخب کرنا ہو تو Comparative Degree کے بعد

of لگایا جاتا ہے۔

۴۔ اگر جملے میں ایک چیز کا تقابل بہت سی چیزوں سے کیا گیا ہو تو Superlative

Degree کا استعمال کرنا چاہیے اور اس کے بعد the لگانا ضروری ہے۔
 ۵۔ جس جملے میں اتنا، جتنا یعنی برابری پائی جائے وہاں Positive Degree کے ساتھ as.....as کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 66

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ عکرمہ اتنا خوب صورت ہے جتنا چاند۔ ۲۔ ناشپاتیاں اتنی میٹھی نہیں ہوتیں جتنے کہ سیب۔ ۳۔ عقل مند دشمن بے وقوف دوست کے مقابلے اچھا ہوتا ہے۔ ۴۔ جتنا گہرا کنواں، اتنا ہی ٹھنڈا پانی۔ ۵۔ تمھاری گھڑی میری گھڑی سے گھٹیا ہے۔ ۶۔ موت غلامی سے اچھی ہوتی ہے۔ ۷۔ دونوں بھائیوں میں منصار زیادہ عقل مند ہے۔ ۸۔ کوئی دوسرا جانور اتنا وفادار نہیں ہوتا جتنا کتا۔ ۹۔ وہ میرے مقابلے زیادہ محنت سے کام کرتا ہے۔ ۱۰۔ تمہیں اس فن میں زیادہ ہوشیار رہنا چاہیے۔



46. Use of Some Adjectives

مختلف صفات کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

All, Whole

- ۱۔ سبھی لڑکے حاضر ہیں۔ All the boys are present.
- ۲۔ ہم سب مجرم ہیں۔ All of us are at fault.
- ۳۔ میں ساری رات کروٹیں بدلتا رہا۔ I kept rolling in bed the whole night.
- ۴۔ وہ سارا سیب کھا گئی۔ She munched the whole apple.

قاعدہ ۵: All کا معنی ہے 'سب' یا ایک ایسی Quantity یا Number کو ظاہر کرتا ہے جسے الگ الگ کیا جاسکے؛ جب کہ Whole کے معنی ہے 'سارا' یا 'تمام' یعنی یہ ایک میں کھل کو ظاہر کرتا ہے۔

Some, Any

- ۵۔ میں نے کچھ آم خرید لیے۔ I bought some mangoes.
- ۶۔ مجھے پینے کے لیے کچھ دودھ دیجیے۔ Give me some milk to drink.
- ۷۔ میں نے اسے کوئی مدد نہ دی۔ I did not give her any help.
- ۸۔ کیا اس سبق میں کوئی دشواری ہے؟ Is there any difficulty in this lesson?

قاعدہ: Some اور Any تعداد اور مقدار کو ظاہر کرتے ہیں۔ Some کا استعمال سب طرح کے جملوں میں ہو سکتا ہے؛ لیکن Any کا استعمال صرف منفی اور سوالیہ جملوں میں ہی ہوتا ہے۔

Much, Many, Many a

۹۔ مجھے بہت کام کرنا ہے۔ I have much work to do.

۱۰۔ درس گاہ میں بہت سے نکلے لڑکے ہیں۔ There are many idlers in the class.

۱۱۔ دریا میں بہت سے آدمی ڈوب گئے۔ Many a man was drowned in the river.

قاعدہ: Much مقدار کو اور Many تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ Many a کے آگے Noun اور Verb دونوں لگائے جاتے ہیں۔

Little, A Little, The Little

۱۲۔ میرے پاس نہ کے برابر دولت ہے۔ I have little money.

۱۳۔ اس کے پاس تھوڑی سی دولت ہے۔ He has a little money.

۱۴۔ اس کے پاس جو تھوڑی سی دولت تھی اس نے خرچ کر دی۔

He spent the little money, he had

قاعدہ: Little مقدار کو ظاہر کرتا ہے؛ لیکن اس کا معنی ہے نہ ہونے کے برابر۔ A Little کا معنی ہے تھوڑا سا جواب بھی ہے؛ لیکن The Little کا معنی ہے تھوڑا سا جو اس کے پاس تھا؛ لیکن اب نہیں ہے۔

Few, A Few, The Few

۱۵۔ اس کا شاید ہی کوئی دوست ہو۔ He has few friends.

۱۶۔ اس کے کچھ دوست ہیں۔ He has a few friends.

۱۷۔ جو تھوڑے سے دوست اس کے تھے، انہیں میں کھربنا۔ He lost the few friends he had.

قاعدہ: یہ تینوں الفاظ تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔ Few کے معنی ہے not many یا hardly any یہ لگ بھگ نہیں لے رہا۔ تعداد بتاتا ہے۔ A Few کے معنی ہے Some اس کا استعمال Positive میں کیا جاتا ہے اور یہ کم تعداد بتاتا ہے۔ The Few کے معنی ہے not many یا all but of them یعنی اس کا مطلب بہت نہیں ہوتا ہے؛ لیکن جو کچھ ہوتا ہے اس کی طرف یہ اشارہ کرتا ہے۔

Older, Elder, Oldest, Eldest

۱۸۔ میری بہن مجھ سے بڑی ہے۔ My sister is older than I.

۱۹۔ اس کا بڑا بھائی ڈاکٹر ہے۔ His elder brother is a doctor.

۲۰۔ فاطمہ درس گاہ میں سب سے بڑی لڑکی ہے۔

Fatima is the oldest girl in the class.

۲۱۔ میرے باغ میں یہ سب سے پرانا درخت ہے۔

This is the oldest tree in my garden.

Arif is my eldest son.

۲۲۔ عارف میرا سب سے بڑا لڑکا ہے۔

Older اور Oldest کا استعمال جاندار اور غیر جاندار دونوں کے لیے ہوتا ہے۔
Elder اور Eldest کا استعمال خاندان کی رشتہ داریوں کے لیے ہوتا ہے انھیں Noun سے پہلے لگایا جاتا ہے۔

Exercise 67

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ سب آم سڑ چکے ہیں۔ ۲۔ بچہ مارا دودھ پی گیا۔ ۳۔ کیا تم سارا خر بوزہ کھاؤ گے؟ ۴۔ میرا بڑا بھائی
ماستر ہے۔ ۵۔ کچھ لڑکے آج غیر ماسٹر ہیں۔ ۶۔ رحیم باتیں بہت کرتا ہے لیکن کرتا کچھ نہیں۔ ۷۔ اس کے پاس
کوئی روپیہ نہیں ہے۔ ۸۔ بہت کم ہندوستانی اچھی طرح انگریزی بول سکتے ہیں۔ ۹۔ آپ تھوڑی سی رقم سے یہ
کام شروع کر سکتے ہیں۔ ۱۰۔ جو تھوڑے سے آم اس کے پاس تھے اس نے کھالے ہیں۔



47. Use of Some Adverbs

کچھ فعل متعلقات کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

Very, Much

This story is very interesting.

۱۔ یہ کہانی بہت مزے دار ہے۔

She sings very well.

۲۔ وہ بہت اچھا گاتی ہے۔

He is much obliged to you.

۳۔ وہ آپ کا بہت شکر گزار ہے۔

۴۔ گھوڑا گدھے سے بہت تیز بھاگتا ہے۔

The horse runs much faster than the donkey.

۵۔ آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔

I am very pleased to see you.

قاعدہ: Very کا استعمال Present Participle اور Positive Degree سے پہلے کیا جاتا ہے؛ جب کہ Much کا استعمال Past Participle اور Comparative Degree سے پہلے کیا جاتا ہے؛ لیکن pleased, tired, delighted, grieved, annoyed وغیرہ Past Participle سے پہلے Much کی جگہ پر Very ہی لگایا جاتا ہے۔

Too, Enough, Quite

۶۔ میں اتنا تھک گیا ہوں کہ چل نہیں سکتا۔

I am too tired to walk.

۷۔ وہ اتنا دولت مند ہے کہ جہیز میں کار دے سکتا ہے۔

He is rich enough to present a car in dowry.

۸۔ امتحان میں میری کامیابی بالکل یقینی ہے۔

My success in the examination is quite certain.

قاعدہ: Too کا معنی ہے 'عام' یا 'مناسب' مقدار سے زیادہ۔ Enough کا معنی ہے 'کافی'۔
Adjective کے بعد لگایا جاتا ہے: جب کہ Quite 'بالکل' یا 'مکمل' کے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 68

انگریزی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ سگریٹ نوشی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ۲۔ یہ لڑکی بہت تیز دوڑتی ہے۔ ۳۔ چاندنی فاطمہ کی نسبت بہت لمبی ہے۔ ۴۔ یہ آم بالکل پکا ہوا ہے۔ ۵۔ ٹائر کا سوپ بڑی بھوک لگانے والا ہوتا ہے۔ ۶۔ سفر بہت تھکان دینے والا تھا۔ ۷۔ یہ گھڑی اس گھڑی سے بہت بڑھیا ہے۔ ۸۔ تمہارا جواب بالکل غلط ہے۔ ۹۔ یہ تصویر بہت خوب صورت ہے۔ ۱۰۔ وہ اپنی حفاظت کے لیے کافی مضبوط ہے۔



48. Use of Causative Verbs

افعال متعدی بد و مفعول کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

۱۔ جاغلی انسان نے ایک خط لکھوایا ہے۔

The illiterate man has got a letter written.

۲۔ اس درخواست پر اپنی درس گاہ کے استاد کے دستخط کراؤ۔

Get this application signed by your class teacher.

۳۔ اُس نے میز پر بیابیاں لگوا دیں۔

He had the dishes laid on the table.

۴۔ یہ کام میں نے استے دوایا ہے۔

I have got him this job.

۵۔ میں تمہیں اسٹاف سے میزادلوواؤں گا۔

I shall have you punished by the teacher.

۶۔ میں نے گھوڑے کو تیز دوڑایا۔

I made the horse run fast.

۷۔ اُس نے مجھے رلا دیا۔

He caused me to weep.

۸۔ اُس نے ہمیں درس گاہ میں بنسایا۔

He made us laugh in the class.

۹۔ لوگوں نے اسے بھگا دیا۔

The people caused him to run.

۱۰۔ دوائی نے اسے سلا دیا۔

The medicine caused him to sleep.

۱۰۔ دوائی نے اسے سلا دیا۔

قاعدہ: انگریزی میں Causative Verb بنانے کے لیے Verb کے ساتھ

make, get, have, help لگایا جاتا ہے، اس طرح کے Verbs کی شکلوں کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب کام کرنے والا یعنی قائل (Subject) کوئی کام خود نہ کر کے دوسروں سے کروائے۔ اس طرح کے جملوں میں get یا have کے بعد ہیٹھ Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔ make اور cause کے ساتھ Verb کی First Form آتی ہے اور make کے بعد to کا استعمال نہیں ہوتا ہے؛ جب کہ cause کے بعد to کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 69

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں نے یہ میز ایک بوڑھے بڑھئی سے بنوائی تھی۔ ۲۔ میں نے نوکر سے کام کروایا۔ ۳۔ اس نے چوروں کو بہت تیز دوڑایا۔ ۴۔ تم نے یہ کتاب کس سے لکھوائی؟ ۵۔ آپ اس کمرے کو نوکر سے کب صاف کروائیں گے؟ ۶۔ میری بہن نے بچہ کو سلا دیا۔ ۷۔ فارسی کی یہ عبارت میں نے ایک بوڑھے استاذ سے پڑھوائی تھی۔ ۸۔ تمہارا دینے سے پہلے منشی رجسٹر پر دستخط کروانا ہے۔ ۹۔ کچھ آدمی بچوں کو خوب ہنساتے ہیں۔ ۱۰۔ میں نے اپنے نئے مکان میں بجلی لگوائی۔



49. Use of Stative Verbs افعال بیانیہ کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I see someone at the gate.

۱۔ مجھے چائیک پر کوئی آدمی دکھائی دے رہا ہے۔

Do you understand it?

۲۔ کیا تم اس بات کو سمجھ رہے ہو؟

I understand everything.

۳۔ میں سب کچھ سمجھ رہا ہوں۔

Do you hear the bell?

۴۔ کیا تمہیں گھنٹی سنائی پڑ رہی ہے؟

These flowers smell very sweet.

۵۔ یہ پھول میٹھی خوشبودار رہے ہیں۔

The lemon tastes sour.

۶۔ لیموں کھٹا لگ رہا ہے۔

Present Continuous

قاعدہ: کچھ Verbs ایسے ہیں جن کا عام طور سے Present Continuous Tense میں استعمال نہیں ہوتا ہے۔ ایسے Verbs کو Stative Verbs کہتے ہیں۔ ان میں Contain, Cost, Desire, Dislike, Doubt, Feel, Forget, Hate, Hear, Know, Like, Love, Own, Perceive, Prefer, Remember, See, Smell, Taste, Think, Understand, Want, Wish وغیرہ ہیں۔

Exercise 70

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ مجھے ایک بلی نظر آ رہی ہے۔ ۲۔ سترہ کھٹا لگ رہا ہے۔ ۳۔ یہ پھول بہت مہک رہے ہیں۔

- ۴۔ تمہاری رہنمائی ساڑھی ملائم لگ رہی ہے۔ ۵۔ کیا تمہیں سب کھٹا لگ رہا ہے؟ ۶۔ مجھے مزک پراسکوٹز نظر آ رہا ہے۔ ۷۔ کڑھی گرم لگ رہی ہے۔ ۸۔ چنگ کی چادر کھردری لگ رہی ہے۔ ۹۔ یہ روٹی ہاسی لگ رہی ہے۔ ۱۰۔ کیا تمہیں وہ تصویر نظر آ رہی ہے؟



50. Habitual Actions عادتاً کام

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

- Birds fly in the sky. ۱۔ پرندے آسمان میں اڑتے ہیں۔
 Dogs bark. ۲۔ کتے بھونکا کرتے ہیں۔
 Zaki is accustomed to sleep in the day. ۳۔ زکی دن میں سویا کرتا ہے۔
 These girls used to sing songs. ۴۔ یہ لڑکیاں گیت گایا کرتی تھیں۔
 He would play chess in the day. ۵۔ وہ دن میں شطرنج کھیلا کرتا تھا۔
 ۶۔ ایک بوڑھا آدمی اپنے گم شدہ بچے کے لیے رویا کرتا تھا۔
 An old man used to weep for his lost child. ۷۔ ایک غریب آدمی اُس برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ جایا کرتا تھا۔

- A poor man would sit under that banyan tree. ۸۔ وہ روزانہ یہاں نہیں آیا کرتی تھی۔
 She did not use to come here daily. ۹۔ اتنی زیادہ بارش نہیں ہوا کرتی تھی۔
 It did not use to rain so often.

قاعدہ ۵ : ۱۔ Habitual Action کا معنی ہے عادتاً کام اُس میں جمع کے Common Noun سے پہلے the کا استعمال نہ کرنے سے عادتاً کام ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے لڑکے کھیلتے ہیں کی انگریزی The boys play اور لڑکے کھیلا کرتے ہیں کی انگریزی Boys play ہوگی؛ کیوں کہ یہ عادتاً کام ہے۔
 ۲۔ اگر اسم معرفہ کی عادت ظاہر کرنی ہے تو زمانہ حال میں is accustomed to کا استعمال کرتے ہیں۔

- ۳۔ زمانہ ماضی میں عادت ظاہر کرنے کے لیے used to کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ جدید انگریزی میں اس کی جگہ پر would کا استعمال بھی کیا جانے لگا ہے۔
 ۴۔ منفی جملوں میں did not use to کا استعمال کیا جاتا ہے۔

Exercise 71

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ طوطے اڑا کرتے ہیں۔ ۲۔ گائے گھاس کھایا کرتی ہے۔ ۳۔ آدمی رات میں سویا کرتے ہیں۔ ۴۔ لڑکے شور مچایا کرتے ہیں۔ ۵۔ وہ کرکٹ کھیلا کرتا تھا۔ ۶۔ میرا بھائی روزانہ چنگ اڑایا کرتا تھا۔ ۷۔ وہ گانا نہیں گاتا تھا۔ ۸۔ شاہد رات میں اخبار نہیں پڑھتا تھا۔ ۹۔ مچھلیاں دریا میں تیرتی ہیں۔ ۱۰۔ ہندو گنگا میں اسنان کیا کرتے ہیں۔

51. Conditional Sentences شرطیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیں :

If you like, you may go.

۱۔ اگر آپ چاہیں تو جا سکتے ہیں۔

If he comes, I teach him.

۲۔ اگر وہ آتا ہے تو میں اسے پڑھاتا ہوں۔

۳۔ اگر آپ وقت پر آتے تو میں آپ کی مدد کرتا۔

If you had come in time, I would have helped you.

۴۔ اگر ساجد محنت کرتا تو پاس ہو جاتا۔

If Sajid had worked hard, he would have passed.

If you come, I shall teach you.

۵۔ اگر تم آؤ گے تو میں تمہیں پڑھاؤں گا۔

۶۔ اگر آپ محنت کریں تو وظیفہ حاصل کر لیں گے۔

If you work hard, you will get a scholarship.

۷۔ اگر بارش نہ ہوئی تو فصلیں برباد ہو جائیں گی۔

If it does not rain, the crops will be ruined.

۸۔ اگر وہ بہادر نہ ہوتے تو ہار جاتے۔

If they had not been brave, they would have been defeated.

قاعدہ : ۱۔ جو جملے اگر سے شروع ہوتے ہیں انہیں شرطیہ جملے کہتے ہیں۔ ان جملوں میں اگر

کا ترجمہ if سے کرتے ہیں اور 'تو' کا ترجمہ صرف کو مد لگا کرتے ہیں۔

۲۔ زمانہ حال میں شرط ظاہر کرنے والے جملوں کی دونوں Clauses کی Verbs زمانہ حال

میں ہوتی ہے۔

۳۔ ماضی میں بھی جملوں کی دونوں Clauses کی Verbs ماضی میں ہی ہوتی ہیں۔

۴۔ مستقبل میں Principal Clauses ہی بنتی ہے۔ if والی Sub-ordinate

Clause کو زمانہ حال میں بناتے ہیں؛ جب کہ اردو میں دونوں جملے مستقبل میں ہوتے ہیں؛ کیوں کہ

انگریزی میں Double Future کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Exercise 72

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ اگر وہ آئے گا تو میں اسے کتاب دوں گا۔ ۲۔ اگر بارش ہوگی تو میں مدرسے نہیں جاؤں گا۔ ۳۔ اگر

میں امیر ہوتا تو تمہاری مدد کرتا۔ ۴۔ اگر وہ ڈاکٹر سے دو ایسا تو وہ نہیں مرتا۔ ۵۔ اگر تم اسکول جاتے تو ماٹر صاحب

نہیں پڑھاتے۔ ۶۔ اگر تم نے سبق یاد نہیں کیا تو ماسٹر صاحب ناراض ہوں گے۔ ۷۔ اگر تم نے مضمون یاد نہیں کیا تو اب یاد کر لو۔ ۸۔ اگر وہ یہاں آیا تو میں اس کی مدد کروں گا۔ ۹۔ اگر شاہد مجھے دس روپے دے دیتا تو میں ایک چھتری خرید لیتا۔ ۱۰۔ اگر آپ چاہیں تو آسکتے ہیں۔



52. Sequence of Tenses زمانوں کی ترتیب

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں جانتا ہوں کہ تمہارا بھائی بیمار ہے۔
I know that your brother is ill.

۲۔ زکی کہتا ہے کہ رضی کی اردو کمزور ہے۔
Zaki says that Razi is weak in Urdu.

۳۔ میں جانتا ہوں کہ کریم کل یہاں آیا تھا۔
I know that Karim came here yesterday.

۴۔ وہ جانتا ہے کہ تم بیمار تھے۔
He knows that you were ill.

۵۔ وہ کہے گا کہ رضوان اچھا کھلاڑی ہے۔
He will say that Rizwan is a good player.

۶۔ اُسے معلوم ہو جائے گا کہ سمیل اُس کی مدد نہیں کرے گا۔

He will know that Suhail will not help him.

۷۔ میں اُسے کہوں گا کہ روبی کل نہیں آئی تھی۔

I shall tell him that Ruby did not come yesterday.

۸۔ والد صاحب نے مجھے بتایا کہ مسلمان مردوں کو دفناتے ہیں۔

My father told me that the Muslims bury the dead.

۹۔ میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔

I told my friends that the earth moves round the sun.

۱۰۔ میرے پڑوسی نے کہا کہ کتے اجنبی آدمیوں پر بھونکا کرتے ہیں۔

My neighbour said that dogs bark at strangers.

قاعدہ ۱ : Sequence of Tenses سے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ

Principal Clause کے Verb کے مطابق Sub-ordinate Clause میں Verb کا استعمال کس طرح ہوتا

ہے۔

۲۔ اگر Principal Clause کی Verb حال یا مستقبل میں ہے تو Sub-ordinate

Clause کی Verb کسی بھی زمانے میں آسکتی ہے۔

۳۔ اگر Principal Clause کی Verb ماضی میں ہو تو Sub-ordinate

Clause کی Verb بھی ماضی میں ہی ہوگی۔

۴۔ اگر Principal Clause کی Verb ماضی میں ہے تو Sub-ordinate Clause کی Verb زمانہ حال میں بھی آسکتی ہے؛ اگر Sub-ordinate Clause اکثر صحیح عادت ظاہر کرے۔

Exercise 73

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ ماسٹر صاحب نے بتایا کہ تارے رات میں چمکتے ہیں۔ ۲۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ گزشتہ سال ہوگئی تھی۔ ۳۔ میں نے شاید سے کہا تھا کہ میرے پاس دوائی نہیں ہے۔ ۴۔ خالد نے کہا کہ طارق ایک اچھا ہے۔ ۵۔ میرے والد صاحب نے کہا کہ صابر کام نہیں کر سکتا۔ ۶۔ والدہ صاحبہ نے کہا بچہ بیمار ہے۔ ۷۔ ماہ نے کہا کہ وہ کانپور جائے گی۔ ۸۔ میں نے دیکھا تھا کہ گھڑی رک گئی ہے۔ ۹۔ میرے بھائی نے مجھے بتایا کہ اور دو چار ہوتے ہیں۔ ۱۰۔ اب اطمینان کے گا کہ گاڑی جا چکی ہے۔



3. Optative & Exclamatory Sentences

تمنائی اور استعجابی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو فور سے پڑھیے :

Optative Sentences

- May these children live long!
Long live our teacher!
I wish I were there!
God be with you!
May you succeed in life!

- ۱۔ اللہ ان بچوں کی عمر لمبی کرے!
- ۲۔ ہمارے اساتذ صاحب زیادہ وقت تک زندہ رہیں!
- ۳۔ میری خواہش ہے کہ میں وہاں ہوتا!
- ۴۔ اللہ آپ کے ساتھ رہے!
- ۵۔ اللہ کرے آپ زندگی میں کامیاب ہوں!

Exclamatory Sentences

- How beautiful is the rainbow!
Alas! I am undone!
Arrah! The last bell has gone.
How hot the weather is!
What a fine cloth it is!

- ۶۔ قوس قزح کتنا خوب صورت ہے!
- ۷۔ افسوس! میں برباد ہو گیا!
- ۸۔ آہا! چھٹی کا گھنٹا بج گیا۔
- ۹۔ موسم کتنا گرم ہے!
- ۱۰۔ یہ کیسا اچھا کپڑا ہے!

قاعدہ : ۱۔ دماغیہ یا خواہش ظاہر کرنے والے جملوں کو Optative یعنی تمنائی جملے

ہیں۔ یہ جملے May God! May سے شروع ہوتے ہیں اور جملے کے آخر میں علامت استعجاب لگاتے ہیں۔
 ۲۔ جن جملوں سے خوشی، غم یا تعجب ظاہر ہوا نہیں Exclamatory یعنی استعجابیہ جملے کہتے ہیں۔
 ان جملوں میں کتنا، کیسا یا کیسی لفظ ہوتا ان کا ترجمہ جملے کے شروع میں How! What شروع میں How! What رکھ کر کیا جاتا ہے۔
 How! What کے بعد Adverb! Adjective آتا ہے، اس کے بعد Subject اور آخر میں Verb آتی ہے اور سب سے آخر میں علامت استعجاب لگتا ہے؛ اگر جملے میں غمی یا خوشی وغیرہ کا کوئی لفظ ہوتا سب سے پہلے اس کو لکھ کر علامت استعجاب لگاتے ہیں اور پھر باقی جملہ لکھتے ہیں۔

Exercise 74

انگریزی ترجمہ کیجیے :

۱۔ موسم کتنا گرم ہے! ۲۔ منظر کتنا دل کش ہے! ۳۔ آہ! ساجد تباہ ہو گیا۔ ۴۔ شاہاں! تم بہت اچھے کھیلے۔ ۵۔ میری خواہش ہے کہ میں تمہارے پاس ہوتا! ۶۔ آپ کی زندگی کامیاب ہو! ۷۔ اللہ کرے تم امتحان میں کامیاب ہو! ۸۔ یہ پرندہ کتنا خوب صورت ہے! ۹۔ افسوس! وہ مر گیا۔ ۱۰۔ آہ! ہم بیچ جیت گئے۔



54. Use of Apostrophe اضافت کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

This is Shahid's book. ۱۔ یہ شاہد کی کتاب ہے۔
 That is Maliha's cycle. ۲۔ وہ ملیحہ کی سائیکل ہے۔
 Zaki's son has come here. ۳۔ ذکی کا لڑکا یہاں آیا۔
 Faseha reads in a boys' school. ۴۔ فیصحا لڑکوں کے اسکول میں پڑھتی ہے۔
 Socrates' wife was ill-tempered. ۵۔ سکرٹس کی بیوی بد مزاج تھی۔
 ۶۔ اکبر کا بیٹا جہانگیر اپنے انصاف کے لیے مشہور تھا۔
 Jahangir, Akbar's son, was famous for his justice.
 ۷۔ ہمارے کپتان سہیل نے بیس رن بنائے۔

Suhail, our captain, made twenty runs.

۸۔ ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا آزاد مشہور وطن پرست تھے۔

Molana Azad, the first education minister of India, was a famous patriot.

قاعدہ : تعلق ظاہر کرنے کے لیے علامت اضافت یعنی Apostrophe کا استعمال کیا جاتا

ہے۔ جیسے شاہد کی کتاب کے لیے Shahid's book اور ملیحہ کی سائیکل کے لیے Maliha's cycle لکھا جاتا ہے۔

علامت اضافت لکھنے کا طریقہ

۱۔ Singular Noun کے بعد کچھ جگہ جموز کر s لکھیے۔ Noun اور s کے درمیان میں کد (۰) لگائیے، اس اوپر لگے ہوئے کو s کے آخر میں s لگا کر Apostrophe لگائیے۔

۲۔ Plural Noun کے آخر میں s لگا کر Apostrophe لگائیے۔

۳۔ کچھ Plural Nouns ایسے ہوتے ہیں جن کے آخر میں s ہوتا ہے۔ جیسے kings, girls, boys وغیرہ تو ان میں دوسرا s نہیں لکھا جاتا ہے؛ بل کہ Plural Nouns کے آخر میں صرف s کے اوپر ہی Apostrophe لگادیتے ہیں۔ جیسے 'kings', 'boys', 'girls' وغیرہ۔ یہاں پر یہ بات بھی یاد رکھنی ضروری ہے کہ s کی جگہ بدلنے اور لکھنے کے طریقے سے بھی معنی میں فرق ہو جاتا ہے۔ جیسے:

Plural Noun : Boys' books. لڑکوں کی کتابیں

Singular Nouns : Boy's books. لڑکے کی کتابیں

۴۔ اگر Singular Nouns کے آخر میں s ہو تو ایسے Nouns کے ساتھ Apostrophe لگانے کے لیے بھی دوسرا s نہیں لکھا جاتا ہے؛ بل کہ آخری حرف s کے اوپر ہی Apostrophe لگادیتے ہیں۔

۵۔ جب دو Nouns سے ایک ہی شخص ظاہر ہو تو بعد والا Noun پہلے Noun کا Case in Apposition ہوتا ہے۔ Case in Apposition کے پہلے اور بعد میں کومد لگایا جاتا ہے۔

Exercise 75

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ یہ عبد الباسط کا قلم ہے۔ ۲۔ میرا بھائی آج آگر نہیں گیا۔ ۳۔ وہ روہی کا گھر ہے۔ ۴۔ ان لڑکوں کی کتابیں گندی ہیں۔ ۵۔ سکرات کے شاگرد اس کی عزت کرتے تھے۔ ۶۔ ہمایوں کا بیٹا اکبر مشہور بادشاہ تھا۔ ۷۔ سہیل کی بیٹی صدقہ بہادر عورت تھی۔ ۸۔ ہمارے ماسٹر رضی اعظم صاحب نے تین سبق پڑھائے۔ ۹۔ مشہور انگریزی شاعر ملٹن ڈیرا تھا۔ ۱۰۔ ہمارے پستان کریم نے پچیس دن بنائے تھے۔



55. Some Essential Structures

جملوں کی چند ضروری ساخت

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Is made of, Is made from

This chair is made of wood.

۱۔ یہ کرسی لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔

Cheese is made from milk.

۲۔ پنیر دودھ سے بنایا جاتا ہے۔

قاعدہ ۵: is made of کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب کسی چیز سے دوسری چیز بنے اور بنی ہوئی چیز میں اس چیز کو دیکھا جاسکے جس سے وہ چیز بنی ہے۔ مثلاً کرسی لکڑی سے بنی ہے اور کرسی بننے کے بعد لکڑی اس میں نظر آتی ہے؛ جب کہ is made from کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب بنی ہوئی چیز میں وہ چیز دکھائی نہ دے جس سے وہ چیز بنائی گئی ہے۔ مثلاً پنیر دودھ سے بنتا ہے؛ لیکن پنیر میں دودھ صاف طور سے دکھائی نہیں دیتا۔

Instead of, Beside and Besides

۳۔ شاہد نے جغرافیہ کے بجائے تاریخ پڑھی۔

Shahid read History instead of the Geography.

Come and sit beside me.

۴۔ آؤ اور میرے پاس بیٹھو۔

I ate fruits besides rice.

۵۔ میں نے چاول کے علاوہ پھل بھی کھائے۔

قاعدہ ۵: instead of کا معنی ہے 'بجائے یا جگہ پر' جب ایک کام کے بجائے دوسرا کام کیا جائے تو ہاں پر instead of کا استعمال ہوتا ہے۔ beside کا معنی ہے 'پاس یا قریب' جب کوئی آدمی یا چیز کسی آدمی یا چیز کے قریب ہو تو ہاں پر beside کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ besides کا معنی ہے 'علاوہ' جب ایک کام کے علاوہ دوسرا کام بھی کیا جائے تو ہاں پر besides کا استعمال ہوتا ہے۔

About to, Used to, Begin to, Keep on

The teacher is about to come now.

۶۔ ماسٹر صاحب اب آنے والے ہیں۔

Last year Abid used to come here.

۷۔ گزشتہ سال عابد یہاں آیا کرتا تھا۔

۸۔ تب کچھ لڑکوں نے درس گاہ میں شور مچانا شروع کر دیا۔

Then some boys began to make a noise in the class.

۹۔ یہ لڑکے کرکٹ کھیلتے ہی رہے جب تک اندھیرا نہ ہو گیا۔

These boys kept on playing cricket until it became dark.

قاعدہ ۵: جب کوئی کام ہونے والا ہو تو ہاں پر about to کا استعمال ہوتا ہے اور ماضی کی عادت بتانے کے لیے used to کا استعمال ہوتا ہے، کام شروع کرنے کے لیے begin to کا استعمال ہوتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کام ایک دم شروع کر دیا جائے؛ جب کہ کسی کام کے لگاتار کرتے رہنے کے لیے keep on کا استعمال ہوتا ہے۔

Have to, Has to, Had to, How to

I have to go to market in the evening.

۱۰۔ شام کو مجھے بازار جانا پڑتا ہے۔

۱۱۔ اس فریب لڑکے کو دن بھر کام کرنا پڑتا ہے۔

This poor boy has to work the whole day.

The boys had to obey the teacher.

۱۲۔ لڑکوں کو استاد کا حکم ماننا پڑا ہے۔

۱۳۔ اس شیطان لڑکے کو کمرے کی پائی کرنی پڑے گی۔

This naughty boy will have to white-wash the room.

I do not know how to read Urdu.

۱۴۔ مجھے اردو پڑھنی نہیں آتی ہے۔

قاعدہ : مجبوری ظاہر کرنے کے لیے زمانہ حال میں فاعل کے مطابق have to یا has to

کا اور ماضی کے ہر فاعل کے ساتھ had to کا جب کہ مستقبل میں فاعل کے مطابق shall have to

یا will have to کا استعمال ہوتا ہے: اس کے علاوہ کسی کام کو دیکھنے یا کرنے کی ہمت ظاہر کرنے کے لیے

how to کا استعمال ہوتا ہے۔

No sooner..... than, As soon as

۱۵۔ جیسے ہی وہ تقریر کرنے کے لیے کھڑا ہوا ویسے ہی ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔

No sooner did he get up to deliver a speech than the hall began to resound with cheers.

۱۶۔ جیسے ہی گھنٹی بجی ویسے ہی سبھی لڑکے درس گاہوں میں چلے گئے۔

As soon as the bell rang, all the boys entered their classes.

قاعدہ : no sooner کے بعد than ضرور آتا ہے؛ کیوں کہ sooner 'soon' کی

Comparative Degree ہے۔ As soon as کے بعد than کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Hardly when, Scarcely when

۱۷۔ ہم مشکل سے اسکول پہنچے ہی تھے کہ گھنٹی بج گئی۔

We had hardly reached the school when the bell rang.

۱۸۔ وہ مشکل سے باہر نکلا ہی تھا کہ بارش ہونے لگی۔

Scarcely had he gone out when it began to rain.

قاعدہ : hardly اور scarcely جب جملے کے درمیان میں آتے ہیں تو یہ Helping

Verb سمیت Subject کے بعد آتے ہیں، ان کے ساتھ When کا استعمال کیا جاتا ہے، جب یہ دونوں

الفاظ جملے کے شروع میں آتے ہیں تو Helping Verb 'Subject' سے پہلے آتا ہے۔

Not only but also, As as, So as

۱۹۔ وہ نہ صرف بے وقوف ہی ہے بل کہ کامل بھی ہے۔

He is not only foolish but also lazy.

My book is as good as yours.

۲۰۔ میری کتاب اتنی ہی اچھی ہے جتنی کہ آپ کی۔

۲۱۔ ذکی اتنا خوب صورت نہیں ہے جتنا اس کا بھائی۔

Zaki is not so handsome as his brother.

قاعدہ ۵ : not only....but also کا استعمال کسی بھی جملے میں ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔

as....as مثبت جملوں میں اور so....as کا استعمال صرف منفی جملوں میں ہی ہوتا ہے۔

Just as, However

۲۲۔ میں اسٹیشن پہنچا ہی تھا کہ ریل گاڑی چل دی۔

Just as I reached the station, the train started.

۲۳۔ تم چاہے کتنی ہی سخت محنت کیوں نہ کرو اس سال پاس نہیں ہو سکتے۔

You can't pass this year however hard work you may do.

قاعدہ ۵ : just as کا مطلب ہے 'ٹھیک اسی وقت جب کہ' یعنی جملے کو اس طرح بدل دیتے ہیں

'ریل گاڑی ٹھیک اس وقت ہی چل دی جب میں اسٹیشن پہنچا ہی تھا'۔ ایسے جملوں کی انگریزی بناتے وقت سب

سے پہلے Adverb Clause کا اور بعد میں Principle Clause کا استعمال کرتے ہیں۔ 'کتنی ہی

کیوں نہ' کے لیے however کا استعمال کرتے ہیں۔ however کے بعد Adjective ہونا

چاہیے۔ ایسے جملوں میں however سے Adverb Clause بنتی ہے اس لیے جملے میں سب سے پہلے

Principal Clause لکھیں اور بعد میں Adverb Clause کا استعمال کریں۔

Would rather than, whether or

would rather کے بعد than کا استعمال کیجیے؛ کیوں کہ ایسے جملوں میں ایک کام کی بہ

نسبت دوسرے کام کا زیادہ پسند ہونا ضروری ہے۔ دو کاموں کے لیے whether...or کا استعمال کیجیے اس

میں 'کہ' کے لیے whether اور 'یا' کے لیے or آئے گا۔ اس کے علاوہ ایسے جملوں میں نہیں بھی آنا چاہیے۔

۲۴۔ اس افسانے کے پڑھنے کی بہ نسبت میں قرآن شریف پڑھنا زیادہ پسند کروں گا۔

I would rather read the Quran Sharif than this novel.

۲۵۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ پاس ہوا ہے یا نفل۔

I do not know whether he passed or failed.

Exercise 76

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ یہ میز لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔ ۲۔ کچھ مٹھائیاں دودھ سے بنائی جاتی ہیں۔ ۳۔ حمید نے آم کے

بجائے امرود خریدے۔ ۴۔ وہ آگ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ ۵۔ ریل جانے والی ہے۔ ۶۔ وہ گزشتہ سال روزانہ

دہلی جایا کرتا تھا۔ ۷۔ جب طلبہ نے مضمون لکھنا شروع کر دیا۔ ۸۔ اندھیرا ہونے تک ہم کھیلتے رہے۔ ۹۔ محنت کے لیے کام کرنا پڑتا ہے۔ ۱۰۔ مجھے تیرا نہیں آتا ہے۔ ۱۱۔ جیسے ہی استاذ درس گاہ میں آئے ویسے ہی طلبہ کھڑے ہو گئے۔ ۱۲۔ گھنٹہ بجاتے ہی طلبہ دعا کے لیے جمع ہو گئے۔ ۱۳۔ نہ صرف وہ پڑھائی میں اچھا ہے بلکہ کھیلوں میں بھی ہوشیار ہے۔ ۱۴۔ وہ مشکل سے آیا۔ میل چلا تھا کہ بارش آگئی۔ ۱۵۔ وہ اتنا کمزور ہے کہ چل بھی نہیں سکتا۔ ۱۶۔ ہماری ہاکی کی ٹیم اس سال بھی اتنی ہی اچھی ہے جتنی گزشتہ سال تھی۔ ۱۷۔ میں اسکول پہنچا ہی تھا کہ بارش ہونے لگی۔ ۱۸۔ امتحان میں نقل کرنے کی بہ نسبت میں فیل ہونا زیادہ پسند کروں گا۔ ۱۹۔ مجھے معلوم نہیں کہ کلیم کل یہاں آیا تھا یا نہیں۔ ۲۰۔ چاہے وہ کتنا ہی دولت مند کیوں نہ ہو جائے وہ کبھی مطمئن نہیں ہو سکتا ہے۔



56. Complex Sentences پیچیدہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Noun Clause

- ۱۔ ہر ایک لڑکا جانتا ہے کہ ذکی ایک اچھا لڑکا ہے۔
Every boy knows that Zaki is a good boy.
- ۲۔ ہم نے اس سے پوچھا کیا چائے تیار ہے؟
We asked him if tea was ready.
- ۳۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں چلا گیا؟
I do not know where he went.
- ۴۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ کہاں رہتا ہے؟
Do you know where he lives?
- ۵۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ اسکول آئے گا یا نہیں۔
I can not say whether he will come to school or not.

Adjective Clause

- ۶۔ جو لڑکی یہاں آئی تھی وہ میری بہن ہے۔
The girl who came here is my sister.
- ۷۔ یہ وہی کتاب ہے جو تم نے مجھے مل دی تھی۔
This is the book which you gave me yesterday.
- ۸۔ یہ وہ مکان ہے جہاں میرا بڑا بھائی رہتا ہے۔
This is the house where my elder brother lives.
- ۹۔ ایسے لڑکوں سے دور رہو جو دوسروں کو گالی دیتے ہیں۔
Avoid such boys who abuse others.

Adverb Clause

۱۔ جیسے ہی ہم اسٹیشن پر پہنچے وہیں سے گاڑی چل دی۔

As soon as we reached the station, the train started

۲۔ جب ساجدہ آئی تب میں سو رہی تھی۔

When Sajida came, I was sleeping

۳۔ اگرچہ اس نے بہت محنت کی پھر بھی وہ ٹھیک ہو گیا۔

Although he worked hard, yet he failed.

Wait here until I return

۴۔ جب تک میں واپس نہ آؤں یہاں انتظار کرو۔

If you work hard, you shall pass

۵۔ اگر تم محنت کرو گے تو پاس ہو جاؤ گے۔

Complex Sentences میں ایک Principal Clause اور کم سے کم

ایک Sub-ordinate Clause یعنی Noun, Adjective یا Adverb Clause ہوتی ہے۔

Exercise 77

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ میں نہیں جانتا کہ تم کہاں رہتے ہو؟ ۲۔ کیا تم جانتے ہو کہ زمین سورج کے چاروں طرف پھر گاتی ہے؟ ۳۔ یہ سچ ہے کہ وہ اپنی فیس نہیں دے سکتا۔ ۴۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ پارٹی میں شامل ہو گیا یا نہیں۔
- ۵۔ اس نے اس کتے کو مار ڈالا۔ ۶۔ جو کام سے جی چراتے ہیں وہ آخر میں پچھتاتے ہیں۔ ۷۔ وہ کتاب جو تم نے مجھے دی تھی کھو گئی ہے۔ ۸۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم کل ملے تھے۔ ۹۔ جب زور سے بارش ہو رہی تھی تو میں چھت پر سو رہا تھا۔ ۱۰۔ اگرچہ وہ غریب ہے تو بھی ایمان دار ہے۔ ۱۱۔ وہ اتنی جلدی جلدی بولا کہ میں ایک بھی لفظ نہ سمجھ سکا۔ ۱۲۔ وہ اتنا دبا ہے کہ چل بھی نہیں سکتا۔



57. Compound Sentences مرکب جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

He is both lazy and foolish.

۱۔ وہ کامل بھی ہے اور بے وقوف بھی۔

۲۔ یا تو تم نے یہ پلیٹ توڑی ہے یا کریم نے؟

Either you or Karim has broken this slate.

۳۔ نہ میں نے تمہیں دھوکہ دیا ہے نہ میرے دوست نے۔

Neither I nor my friend deceived you.

۴۔ وہ نہ صرف جھوٹا ہی ہے بلکہ بے ایمان بھی ہے۔

He is not only a liar, but also a dishonest man.

۵۔ امتحان سے پہلے وہ بیمار تھی پھر بھی پاس ہو گئی۔

She was ill before the examination, nevertheless she passed.

Razi as well as you was guilty.

۶۔ رضی مجرم تھا اور تم بھی۔

Work hard otherwise you will fail.

۷۔ محنت کرو ورنہ ٹیل ہو جاؤ گے۔

قواعد ۵ : Compound Sentences میں ایک Principal Clause اور

سے کم ایک Co-ordinate Clause ضرور ہوتی ہے۔

Exercise 78

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

- ۱۔ وہ نہ لکھ سکتا ہے، نہ پڑھ سکتا ہے۔ ۲۔ یا تو خود کام کر دیا مجھے کرنے دو۔ ۳۔ تم نے یا تمہارے دوستوں نے میری کتاب چرائی ہے۔ ۴۔ وہ نہ صرف شراب ہی پیتا ہے بل کہ جو ابھی کھلتا ہے۔ ۵۔ احمد دھوکہ باز ہے اور تم بھی۔ ۶۔ اس نے محنت کی پھر بھی فیل ہو گئی۔ ۷۔ تیز چلو ورنہ گاڑی سے رہ جاؤ گے۔ ۸۔ یا تو تم نے اسے اندر آنے کی اجازت دی ہے یا تمہارے بھائی نے۔ ۹۔ یا تو وہ دوکان دار ہے یا استاد۔ ۱۰۔ وہ دولت مند بھی ہے اور خیرات کرنے والا بھی۔



58. Passages for Translation into English

انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لیے عبارتیں

Exercise 79 (Solved)

ہماری درس گاہ کا ترجمان دس بجے آیا۔ وہ بورڈ صاف کر رہا ہے۔ ہم سب کھیل کے میدان میں جا رہے ہیں۔ ہمارا کپتان سمیل حاضر نہیں ہے۔ وہ بیمار تھا اور کل اسکول نہیں آیا۔ ہم فٹ بال کھیلیں گے۔ کیا ہم جیتیں گے؟

The monitor of our class came at 10 o'clock. He is cleaning the black board. We all are going to the playground. Our captain, Suhail is not present. He was sick and did not come to school yesterday. We shall play football. Shall we win?

Exercise 80 (Solved)

کچھ لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں۔ وہاں ایک چھوٹا سا تالاب بھی تھا۔ ایک لڑکا تالاب کے

پاس گیا۔ پانی میں کچھ تینڈک بھی تھے۔ وہ ڈر گئے۔ وہ پھدک کر بھاگ گئے۔ لڑکا ہنس پڑا۔ وہ بہت خوش ہوا۔
اس نے اپنے دوستوں کو بلایا۔ وہ بہت خوش ہوئے۔

Some boys were playing in the field. There were also a small pond. A boy went near the pond. There were also some frogs in the pond. They were afraid. They hopped and ran away. The boy laughed. He was very happy. He called his friends. They also became very happy.

Exercise 81 (Solved)

ایک دن ایک چھوٹا لڑکا کنویں کے قریب فٹ بال کھیل رہا تھا۔ اچانک اس کی گیند کنویں میں گر گئی۔ لڑکا رونے لگا۔ اس کی ماں اس کا روناسن کروہاں آگئی۔ دونوں کنویں کے چہوترے پر گئے۔ وہ کنویں میں بھاگنے لگا۔ اس نے کنویں میں اپنی پر مچائی دیکھی۔ وہ ڈر گیا اور بولا، ماں کنویں میں چور ہے۔ اس کی ماں مسکرائی اور بولی، بیٹا، چور کیا نہیں ہے، اس کی ماں بھی ساتھ ہے۔“

One day a little boy was playing football near a well. Suddenly his ball fell into the well. The boy began to weep. Hearing his wailing, his mother came over there. Both of them climbed up the platform of the well. He began to peep into the well. He saw his own reflection in the well. He got frightened, and said, "Dear mother, there is a thief in the well." His mother smiled and said, "Dear son, the thief is not alone, his mother is also with him."

Exercise 82

ایک بندر ایک درخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ درخت ندی کے کنارے پر تھا۔ اس ندی میں ایک کچھوار بتا تھا۔ ایک دن بندر نے ایک آم ندی میں پھینک دیا۔ وہ آم کچھوے کے پاس جاگرا۔ کچھوے نے وہ آم کھایا۔ آم بہت میٹھا تھا۔ اس لیے وہ کچھوے کو بہت پسند آیا۔

Exercise 83

ایک جنگل میں ایک لومڑی تھی۔ وہ بہت چالاک تھی۔ ایک بار وہ کھانے کی تلاش میں گھوم رہی تھی۔ اس نے ایک درخت پر ایک کوے کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس کی چونچ میں ایک روٹی کا ٹکڑا تھا۔ لومڑی نے کوے سے ایک گانا گانے کو کہا۔ کوے نے جیسے ہی گانے کے لیے منہ کھولا، وہ ٹکڑا اس کے منہ سے گر پڑا۔ لومڑی اسے اٹھا کر بھاگ گئی۔

Exercise 84

میرے شہر کا نام آگرہ ہے۔ یہ ایک مشہور شہر ہے۔ یہ دریائے جمنا کے کنارے واقع ہے۔ یہ ایک تاریخی شہر ہے۔ تاج محل کی وجہ سے یہ پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اس کو تاج نگری بھی کہا جاتا ہے۔ تاج کے علاوہ یہاں پر ایک اور مشہور عمارت ہے جسے موتی مسجد کہتے ہیں۔

Exercise 85

میں دارالعلوم دیوبند کا طالب علم ہوں۔ اس میں چار ہزار طلبہ پڑھتے ہیں۔ اسی اساتذہ ہمیں محبت کے ساتھ پڑھاتے ہیں۔ وہ سب تجربے کار ہیں۔ ہمارے مدرسے کی عمارت شاندار ہے۔ تعلیم کے لیے پچاس درس گاہیں ہیں۔ مدرسے کا دارالحدیث درمیان میں ہے۔ حضرت مہتمم صاحب کا دفتر نودرہ کے سامنے ہے۔ دارالاقامہ کا دفتر شعبہ تعلیمات کے قریب ہے۔ مجھے اپنا مدرسہ اچھا لگتا ہے۔ یہ معیاری تعلیم اور ادب کے لیے معروف ہے۔ مجھے دارالعلوم کے طالب علم ہونے پر فخر ہے۔

Exercise 86

جناب حضرت مولانا عبدالخالق صاحب مداری میرے استاذ ہیں۔ وہ مجھے پانچویں گھنٹہ میں شہل ترمذی شریف پڑھاتے ہیں۔ وہ اچھی عادتوں والے انسان ہیں۔ وہ کبھی غصہ نہیں کرتے ہیں۔ وہ کبھی سخت بات نہیں کرتے ہیں۔ ان کا کلام شگفتہ ہے۔ وہ وقت سے پہلے کبھی درس گاہ نہیں چھوڑتے ہیں۔ وہ کبھی بے کاری باتیں کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ وہ سادی زندگی اور ادنیٰ خیالات میں یقین رکھتے ہیں۔ ان کا علم گہرا ہے اور پڑھانے کا انداز مزیدار ہے۔

Exercise 87

کسی گاؤں میں ایک تاجینا رہتا تھا۔ اس گاؤں میں آگ لگ گئی۔ سب لوگ گاؤں سے بھاگ گئے۔ اسی گاؤں میں ایک لنگڑا بھی رہتا تھا۔ اس نے لنگڑے سے کہا، ”تمھاری آنکھیں ہیں، پر تم چل نہیں سکتے۔ میرے پیرو ہیں، پر میں دیکھ نہیں سکتا۔ آؤ، میرے کندھوں پر بیٹھ جاؤ۔ تم راتہ بتاؤ گے اور میں چلوں گا۔ ایسا کرنے سے ہم دونوں بچ جائیں گے۔“ دونوں نے ایسا ہی کیا اور گاؤں سے باہر چلے گئے۔

Exercise 88

ایک بادشاہ جنگل میں جا رہا تھا۔ راستے میں اسے ایک بوڑھا مالی ایک باغ میں ملا۔ وہ باغ کے درختوں میں پانی دے رہا تھا۔ اس پر بادشاہ کو بہت تعجب ہوا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا، ”آپ درختوں میں پانی کیوں دے رہے ہو۔“ مالی نے جواب دیا، ”جناب بڑے ہو کر یہ پھل دیں گے۔“ یہ سن کر بادشاہ بہت خوش ہوا اور اس نے بوڑھے مالی کو انعام دیا۔



Part IV

Composition

Composition is a test of the student's ability to express himself in written English.

- Letter Writing
- Application Writing
- Paragraph Writing
- Essay Writing

59. Letter and Application Writing

خط اور درخواست لکھنا

انسانی زندگی کے سبھی کاموں میں آپسی تبادلہ خیال کی ضرورت ہوتی ہے؛ لیکن ہر کام کے لیے ہمیشہ سامنے بیٹھ کر تبادلہ خیال کرنا ممکن نہیں ہوتا، اس لیے انسان کو بہت سے کاموں کے لیے خط لکھنے کی ضرورت ہوتی ہے، خط لکھنا ایک فن ہے، اچھا خط وہ ہے جس سے مکتوب الیہ پوری بات آسانی سے سمجھ جائے۔ ایک اچھے خط میں بہت سی خصوصیات ہوتی ہیں مثلاً سبھی باتیں لگا تار ہونی چاہئیں جن میں ایک کے بعد دوسری بات کا تعلق صاف طور سے ہو، صرف ضروری باتیں ہی ہوں جس سے اصل عنوان پر ہی نگاہ جمی رہے؛ اگر کسی باتیں کہنی ہوں تو ہر ایک بات کو لکھنے کے لیے الگ پیرا گراف ہو، خط کی زبان صحیح اور آسان ہو اور اس میں غیر ضروری باتیں نہیں ہونی چاہئیں، خط کا شروع اور آخر خط کے عنوان کے مطابق ہونا چاہیے۔ خط میں قطع و برید نہیں ہونی چاہیے علامت وقف کا مناسب استعمال ہونا چاہیے؛ تاہم اچھے کاغذ پر صاف صاف لکھا ہوا خط زیادہ اثر دار ہوتا ہے۔

خط اور درخواستیں انشاء کا ضروری حصہ ہیں، اس لیے لگا تار مشق ہی انہیں سیکھنے کا ایک واحد راستہ ہے۔ اکثر خط ڈاک کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں اور درخواستیں دستی دی جاتی ہیں؛ لیکن جو درخواستیں ڈاک کے ذریعے بھیجی جاتی ہیں انہیں درخواستی خط کہتے ہیں۔

خط کی قسمیں Kinds of Letter

خط عام طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں۔

رسمی خط Formal Letter

رسمی خط کو تجارتی یا سرکاری خط بھی کہتے ہیں۔ ساج کا سارا کاروبار انہی سے چلتا ہے اس لیے ان کو فوراً لکھا جاتا ہے؛ کیوں کہ تاخیر کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ خط آسان اور صاف ہو جس سے کاتب کا مفہوم ٹھیک طرح سے سمجھ میں آجائے، اس کے لیے حاشیہ پیرا گراف وغیرہ کا دھیان رکھنا چاہیے، لکھنے سے پہلے رف خط تیار کر لینا چاہیے، اس لیے اصل خط میں کاٹ چھانٹ نہیں کرنی پڑتی ہے۔ صرف ضروری اطلاع ہی دینی چاہیے۔ خط ایسا ہونا چاہیے کہ اس میں لکھنے والے کے دل کی سچائی ظاہر ہو، اگر سخت بات بھی کہنی ہو تو اسے بھی نرم انداز میں کہنی چاہیے طنزیہ انداز کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ ان خطوط میں عام طور سے چھٹی یا ضروری کام کی درخواست، فیس معاف کرنے کے لیے درخواست، دفتری اور تجارتی خطوط، اخبار کے ایڈیٹر کے نام خط، شکایتی خط اور نوکری کے لیے دی جانے والی درخواستیں شامل ہوتی ہیں۔

Informal Letters غیر رسمی خط

غیر رسمی خط کو گھریلو یا سماجی خط بھی کہتے ہیں، اکثر یہ خط زیادہ لکھے جاتے ہیں، یہ خط اپنے رشتہ داروں یا دوستوں کو لکھے جاتے ہیں، ان میں اپنا پن زیادہ ہوتا ہے اور ان خطوط میں اس بات کا خیال زیادہ رکھا جاتا ہے کہ دل کی بات دل تک پہنچ جائے، چاہے زبان اور ترتیب کیسی بھی ہو؛ ہاں والدین یا بڑے لوگوں کے لیے کچھ بنجیدگی تو مناسب ہے؛ مگر دوستوں کے لیے ضروری نہیں ہے۔

Parts of Letter خط کے حصے

خط کے مندرجہ ذیل حصے ہوتے ہیں :

Heading عنوان

اس کے اندر خط لکھنے والے کا پتہ اور خط لکھنے کی تاریخ ہوتی ہے، یہ دائیں طرف کونے میں سب سے اوپر ہوتا ہے اور اگر درخواست ہے تو حاصل کرنے والے کا نام، عہدہ اور پتہ خط کے اوپر لکھا جاتا ہے۔

Salutation سلام

اس کے اندر مکتوب الیہ کے لیے سلام اور حسب مرتبہ القاب مثلاً اپنے بڑوں کے لیے Dear My Dear Father, Mother, Brother, Sister اور اپنے چھوٹوں کے لیے My Dear Dear Shahid، دوستوں کے لیے Dear My Dear Brother, Sister، کبھی نہیں لکھا جاتا ہے، My Dear Friend یا Dear Friend کیوں کہ Su hail لکھا جاتا ہے؛ تجارتی لوگوں کے لیے Dear Gentleman یا Dear Sir اور اخبار کے ایڈیٹر کے لیے صرف To Editor لکھا جاتا ہے۔ یہ الفاظ خط کے بائیں طرف لکھے جاتے ہیں اور ان کو لکھنے کے بعد کومہ کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔

Message پیغام

اس میں خط لکھنے کی اصل وجہ لکھی جاتی ہے۔

Conclusion خاتمہ

خط کے آخر میں صرف نام لکھ کر ہی خط کو ختم نہیں کرنا چاہیے؛ بلکہ شائستہ الفاظ کے ساتھ ختم کرنا چاہیے مثلاً والد، والدہ یا چچا وغیرہ کے لیے Yours affectionately، استاذ وغیرہ کے لیے Yours obediently، ایڈیٹر کے لیے Yours truly اور تجارتی لوگوں کے لیے Yours faithfully لکھنا چاہیے۔

Signature دستخط

آخر میں خط لکھنے والے کے دستخط ہوتے ہیں۔

درخواست لکھنے کا طریقہ

درخواست میں سب سے اوپر درخواست گزار کا پتہ نہیں لکھا جاتا؛ بلکہ حاصل کرنے والے کا پتہ ہوتا ہے۔ درخواست میں سب سے اوپر To کے بعد کو مہ لگایا جاتا ہے؛ جب کہ to لکھنا اور کو مہ لگانا ضروری بھی نہیں ہے۔ مخاطب میں Sir لکھا جاتا ہے۔ رکی باتیں نہیں ہوتی ہیں۔ درخواست میں دستخط کے نیچے ہی اپنا پتہ دانی طرف لکھا جاتا ہے اور تاریخ کو اپنے دستخط کے سامنے بائیں طرف لکھتے ہیں، اس کے علاوہ اگر درخواست کے ساتھ دوسرے کاغذات (مثلاً سند وغیرہ) بھی رکھنے ہیں تو ان کی اطلاع تاریخ سے نیچے دیتے ہیں۔

Model Applications

1. Write an application to your Principal for leave due to illness.

To

The principal
M. A. Inter College
Deoband (U.P.)

Sir,

Most respectfully I beg to say that I have been suffering from fever since yesterday. I, therefore, request you to grant me leave for two days as I am unable to attend the college due to fever and weakness.

I shall be highly obliged to you for your act of kindness.

Yours obediently,

Ali Ahmed

12th July, 2003

Class X. C.

2. Write an application to the District Supply Officer for a sugar permit.

To

The District Supply Officer
Saharanpur (U. P.)

Sir,

Most respectfully I beg to say that I need a sugar permit

for my youngest sister's marriage to be performed on 18th July 2003.

I, therefore, request your honour to issue a sugar permit of 100 kg.

I shall be highly obliged to you for the same.

Yours faithfully,
Abdul Rahman

12 July, 2003

Address :
13, Bar Zia ul Haque
Deoband (U.P.)

Model Letters

3. Write a letter to your father for money for admission.

12, Abul Barkat,
Deoband.
24th July, 2003.

Dear Father,

I have just received your kind letter. I am glad to know that you are in good spirits with mother and dear Ruby. I have passed the High School Examination in the first division. I intend to take science in Intermediate. I want to become a doctor. Schools and colleges will open soon. I need money for admission.

Please send five hundred rupees at an early date.
Give my respects to dear mother and love to Ruby.
Thanking you.

Your loving son,
Athar Usmani

4. Write a letter to your younger brother reprimanding him for neglecting his studies and advise him to be cautious in futrue.

18, Sarsata Bazar

Deoband (U. P.)

20th July, 2003.

My dear Usman,

I have received a letter from mother alongwith a copy of your progress report. I am very much pained to note that you have failed in almost all the subjects. I have also come to know that you are keeping the company of bad boys and have started smoking. I am very much shocked to know it.

Dear Usman, we have great hopes from you and you are advised not to disappoint us. Only a hint is enough for good boys. Hence, I am hopeful of your improvement. I advise you to leave the company of bad boys because this ruins the entire life. You are also advised to give up smoking because it is very harmful to health.

So keep yourself busy in studies and games. I am writing to respected mother to arrange for some tuition.

Hope that you will not dishearten me in any way. Your letter should be a bond of bondage.

Your affectionate brother,

Noman

Exercise 89

1. Write an application to the Principal for transfer certificate.
2. Write an application to the Principal of your college for remission of fine.
3. Write an application for the post of a receptionist.
4. Write an application to the District Medical officer of Health of your district telling him of the outbreak of cholera in your locality and requesting him for immediate steps to control

the epidemic. 5. Write an application to the Manager of the State Bank of India, Deoband for the post of a clerk, as advertised in the news paper. 6. Write a letter to your father for permission to join the army. 7. Write a letter to your mother about discomforts of Hostel life. 8. Write a letter to your friend and invite him to spend the summer vacation with you. 9. Write a letter to a publishing house for supply of books. 10. Write a letter to the Editor of a newspaper about frequent breakdown of water supply in your locality.



60. Paragraph and Essay Writing

پیراگراف اور مضمون لکھنا

A paragraph or an essay is a group of sentences arranged in a logical order which deals with a single idea or topic.

پیراگراف یا مضمون سلسلہ وار لکھے ہوئے جملوں کا وہ مجموعہ ہے جو ایک ہی عنوان پر لکھا جاتا ہے۔ خوب صورت پیراگراف یا مضمون لکھنا ایک فن ہے۔ یہ فن معیاری کتابوں کے پڑھنے اور لگاتار محنت و کوشش کرنے کے بعد ہی آتا ہے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ طلبہ مضمون لکھنے سے گھبراتے ہیں، امتحان گاہ میں جانے سے پہلے وہ کچھ عبارات یا مضامین یاد کر لیتے ہیں، اگر امتحان میں وہ مضمون آگیا تو اس کو من و عن لکھ دیتے ہیں ورنہ اس سوال کو ہی چھوڑ دیتے ہیں، ایسا کرنا صحیح نہیں ہے، اس لیے طلبہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ کتاب میں دی ہوئی عبارات و مضامین کو فوراً پڑھیں اور اس کے بعد کتاب کی مدد کے بغیر خود کچھ پیراگراف لکھ کر اپنے استاذ سے صحیح کرائیں، طلبہ کو ایسا بار بار کرنا چاہیے اس سے وہ خوب صورت اور معیاری پیراگراف یا مضمون لکھنا سیکھ جائیں گے۔

پیراگراف اور مضمون میں کوئی خاص فرق نہیں ہے، ایک پیراگراف میں ایک عنوان پر سلسلہ وار دس یا پندرہ جملے ہوتے ہیں؛ جب کہ ایک مضمون میں سلسلہ وار سات یا آٹھ پیراگراف ہوتے ہیں۔ پیراگراف اور مضمون میں جملے سلسلے وار ہونے چاہئیں، جس سے ان کا تعلق ایک دوسرے سے قائم رہے؛ اگر مضمون بڑا لکھتا ہے تو کئی پیراگراف ہونے چاہئیں، ایک پیراگراف میں ایک ہی بات یعنی Point ہونا چاہیے، مضمون لکھنے کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ ضرور دوہرانا چاہیے۔

Kinds of Essay مضمون کی قسمیں

مضمون مندرجہ ذیل چار قسم کے ہوتے ہیں :

Descriptive توصیفی

اس میں کسی شخص، جگہ، چیز یا قدرتی مناظر کا ذکر ہوتا ہے۔

Narrative کہانی

اس میں گزرے ہوئے واقعات کا سلسلہ وار ذکر ہوتا ہے۔ جیسے: تاریخی واقعات، حادثات، ہولناح
عمریاں اور اسفار وغیرہ۔

Reflective غور و فکر

اس میں مصنف کسی عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ جیسے: سائنس یا ورزش یا ٹیلا دین
وغیرہ کے فائدے و نقصانات، مدارس کے مسائل، وقت کا صحیح استعمال، جہیز ایک لخت، بے روزگاری دور کرنے
کا طریقہ اور حب الوطنی یا وطن پرستی وغیرہ۔

Argumentative بحث و تکرار

اس میں مصنف پہلے کسی عنوان کی موافقت یا مخالفت میں بحث کرتا ہے اور آخر میں یہ بتاتا ہے کہ
کون سی بات اس میں صحیح ہے۔

Model Paragraphes

Idul Fitr

Idul-Fitr is commonly known as Id. It is one of the chief festivals of Muslims. It is celebrated after the end of Ramzan. It declares the end of their fast. So it is a day of joy. Everybody is full of joy. People put on their best clothes. They go to Idgah and say their prayer. After the prayer they embrace one another. While returning home they make their purchase. They send presents to their relatives and friends. Sweet and delicious dishes are prepared at home. The word 'Id' means sweet and joy.

My Best Friend

Shahid Akhter is my best friend. He belongs to a respectable family of my city. He is my classmate. He is about to my age. He is an early riser. He exercises daily. He has good habits and manners. He always obeys his parents, teachers and elders. He is gentle, polite and honest. He is a regular and punctual student. His work is always complete. He is intelligent and gets good marks in the examination. He always wears simple and clean clothes. He takes interest in games. He is a good player of football. He is the captain of the school football team. He helps his parents in their work. He helps me in my studies. He is a real friend. I am proud of him. So I like him very much.

Model Essays

A Historical City

Outlines: 1. Introduction. 2. Our visit to Delhi. 3. The Qutab Minar. 4. The Red Fort. 5. Palace and Mosque in the Red Fort. 6. The Chandni Chowk. 7. The Jama Masjid. 8. The Old Fort. 9. Conclusion.

I am a student of History. Our history teacher often takes us to historical places. This year he took us to Delhi. It is a very ancient city. It is full of historical buildings and places.

First of all we visited the Qutab Minar. We were surprised to see this high tower. When we were told that it was built in the twelfth century, we wondered how such a huge tower was built in those times.

Then we went to the Red Fort. The huge fort fascinated all of us. It was built by the Mughal Emperor Shah Jahan. The river Yamuna is beyond it and the gate of the Fort opens towards the city. After passing through the gate we came to the high arches.

After crossing the lawns, we came to the old palace with big halls. Shah Jahan held his court here sitting on the Peacock Throne. At the end of the fort, there is a mosque made of white marble.

We came out of the Fort and proceeded towards the Chandni Chowk. Although the market and other things are modern now, they remind us of the old Chandni Chowk of the Mughal days.

Ten minutes walk from Chandni Chowk took us to the Jama Masjid. It was also built during the Mughal rule.

Then we went to see the Old Fort. It is said that this fort was built by Prithviraj Chauhan. It is in ruins now and only some structures built by Shershah Suri remain.

The visit of this historical city proved that travelling is a means of education and also a means of entertainment. I would like to visit Delhi again and again.

The Value of Games and Sports

Outlines: 1. Introduction. 2. A wrong notion. 3. Necessity. 4. Importance. 5. Conclusion.

We are students. It is our duty to study. Studies make our lives successful. For studies we should be healthy. A sick boy can not study properly. Games and sports make us healthy and fit for work. So the games and sports have much importance.

Generally people think that for a student games and sports are not essential. They are sheer waste of time and energy. They spoil students. In the opinion of some people 'Hero in the field is zero in the class.' I do not agree with this saying.

Games and sports are very necessary. A student can not study throughout the day. There is a limit to his energy. He

does need rest and relaxation. Without rest and recreation he can not refresh himself. So it is correct to say that all work and no play makes Jack a dull boy.

Games and sports keep us healthy. They provide the best exercise to the body. Exercise is very necessary. The limbs move and the blood circulates. So the whole body becomes active and we gain vigour and energy. Health is the basis of a good life. Without health we lose the charm of life.

They make us disciplined. Discipline is the key to success. It keeps the machine of life smooth. They train us to control ourselves. They teach us team spirit. We learn to adjust ourselves with the circumstances. Success in games depends upon team spirit and co-operation. Every player has to think of the team and work for it. A player has to obey the order of the captain. Co-operation is the first requisite of a man's success.

We should play games. They should not be played at the cost of work. We should remember that all play and no work will make us worthless. A balanced view is the most necessary. 'Work while you work, play while you play' should be our rule of life.

Exercise 90

1. Write a Composition (Paragraph) in about 80 words of the following :

Corruption ; An Ideal Citizen; Village Life; Telephone; Floods; A Picnic; My Hobby.

2. Write an Essay in about 250 words of the following topics :

Trees and Their Importance; My Mother; Evils of Dowry; Uses of Electricity; College Function.



مختصر تعارف مصنف کتاب

- نام: محمد زعیم عابد
- تاریخ پیدائش: ۱۲ جنوری ۱۹۷۸ء
- جائے پیدائش: عابد منزل، محلہ بڑھیا، الحق، دیوبند، ضلع بہارن پور، دیوبند
- تعلیمی سفر: (۱) مکمل پرائمری تعلیم (۱۹۸۸) گھر پر
(۲) مکمل جونیئر تعلیم (۱۹۹۰) پبلک نرسری اینڈ جونیئر ہائی اسکول، دیوبند
(۳) ادیب اردو (۱۹۹۱) جامعہ اردو، علی گڑھ
(۴) ہائی اسکول (۱۹۹۲) جین ہائر سیکنڈری اسکول، دیوبند
(۵) عالم (۱۹۹۲) آل انڈیا تعلیمی بورڈ، لکھنؤ
(۶) ایئر (۱۹۹۳) H. A. V. ایئر کالج، دیوبند
(۷) ایئر صرف اردو (۱۹۹۵) H. A. V. ایئر کالج، دیوبند
(۸) B. A. (۱۹۹۷) گورنمنٹ ڈگری کالج، دیوبند
(۹) M. A. کنوکس (۱۹۹۹) J. V. جین کالج، بہارن پور
- تدریسی سفر: (۱) تدریس پرائمری اینڈ جونیئر ہائی اسکول، دیوبند (۱۹۹۲ تا ۲۰۰۲ء)
(۲) ۲۰۰۲ء تا حال استاذ ونگراں شعبہ علوم عصریہ، مہدال انور، دیوبند
- تصنیف و تالیف: انگلش پرائمر؛ انگلش ریڈر (پانچ حصے)؛ اسپیکنگ (اردو انگلش)؛
ڈکشنری (انگلش اردو مع ہندی تلفظ)؛ انگریزی گرامر۔
- مضامین: مختلف موضوعات پر مضامین ہندستان کے دسیوں رسالوں اور اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔
- اسفار: اتر پردیش، اتر اچل، دہلی، پنجاب، ہریانہ، راجستھان، گجرات، کرناٹک اور تامل ناڈو میں کانفرنسوں اور سیمیناروں میں بار بار جانے کا اتفاق ہوا، جہاں دعوتی و علمی شخصیات سے ملنے کا موقع ملا۔ محمد سعید

مدارس کے طلبہ کے لیے جدید انگریزی زبان کا

مفید نصاب

تصنیف / تالیف : محمد زعیم عابد

انگلش پرائمر

انگریزی سیکھنے کے مبتدی طلبہ کے لیے آسان کتاب۔

انگلش ریڈر (پانچ حصے)

جدید انگریزی زبان کی تعلیم کے لیے سہل اور مفید سلسلہ نصاب۔

انگریزی گرامر

انگریزی گرامر وترجمہ نویسی پر ایک مستند کتاب۔

ڈکشنری (انگلش اردو مع ہندی تلفظ)

پندرہ سو سے زائد روزمرہ الفاظ کا نادر ذخیرہ۔

اسپیکنگ (اردو انگلش)

روانی کے ساتھ انگریزی بولنے کے لیے ایک معیاری کتاب۔

..... ایسی مشترک زبان کا مقام انگریزی نے پایا؛ چنانچہ آج
 انگریزی جاننے والا شخص دنیا کے کسی بھی حصے میں خود کو بے زبان نہیں سمجھتا؛ حتیٰ کہ
 دعوت و تبلیغ کی جو ذمے داری ایک مسلمان پر قرآن و سنت نے عائد کی ہے اس کو پورا
 کرنے کے لیے بھی آج سب سے بڑا میدان اگر کوئی زبان فراہم کرتی ہے تو وہ انگریزی
 ہی ہے، اس زبان پر عبور ہو تو ایک مسلمان کے لیے ساری روئے زمین دعوتی جولان
 گاہ بن جاتی ہے؛ دعوت کے اس پہلو سے دیکھا جائے تو شاید یہ کہنا مبالغہ نہ ہو کہ اس
 مقصد سے انگریزی زبان سیکھنا مسلمانوں کے لیے آج واجب کفایہ ہوگا؛ تاکہ اس
 زبان کے ذریعے قرآنی ہدایات سے ساری دنیا کو روشناس کرایا جاسکے۔ ایسی بین
 الاقوامی زبان کا سیکھنا اور اس پر عبور حاصل کرنا جس طرح کاروباری، ثقافتی اور ذاتی
 امور کے تحت ضروری ہے اسی طرح اشاعت اسلام کے لیے بھی ناگزیر ہے، پھر حدیث
 میں ہے کہ: ”اعمال کا مدار نیت پر ہے“ لہذا ایک مسلمان انگریزی زبان کی تعلیم اگر
 خالص دعوت و تبلیغ کی نیت سے حاصل کرے تو دوسری ضرورتیں تو خود بہ خود اس سے
 پوری ہو ہی جائیں گی؛ لیکن نیت تبلیغ کی برکت سے ان شاء اللہ اس کو اجر و ثواب بھی
 حاصل ہوگا اور یوں یہ علم: ”ایک پختہ دو کاج“ کا مصداق بن جائے گا۔

(کتاب کے پیش لفظ سے ایک اقتباس)